ماہنامہ
طلسماتی دنیا
دیوبند
مئی، جون، جولائی ۲۰۱۹ء
ہمزاد سے باتیں کیجئے
رموز عملیات
مخلوقات کو مسخر
فن
محمد اجمل مفتاحی
RS. 30/-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد نمبر ۲۶

شمارہ ۵/۶/۷

مئی رجون رجولائی ۲۰۱۹

سالانہ زرتعاون ۳۵۰ روپے سادہ ڈاک سے

فی شمارہ ۳۰ روپے

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ
2000 روپے انڈین

اور ممالک سے
سالانہ زرتعاون
2300 سو روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

موبائل 09756726786

فون نمبر 01336-224455
E-mail hrmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ
(عمرالٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
فون 08791792793

اطلاع عام

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے ہی بھیجیں

ہم اور ہمارا ادارہ
ملکی قانون، ملک اور اسلام کے دشمنوں سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U.P)

محمد اجمل مفتاحی

کیا اور کہاں

اداریہ

یہ کانگریس کب سدھرے گی؟

[illegible]

بھارتیہ جنتا پارٹی ۲۰۱۹ء کا لوک سبھا کا الیکشن جیت گئی اس بار مودی جی کی کوئی لہر نہیں تھی، عمومی طور پر ہندو بھاجپا اور مودی جی سے ناراض تھے اور ان کے خلاف ہندوؤں کی طرف سے کافی ہائے ہلہ مچ رہی تھی، خلاف توقع مسلمانوں کی طرف سے کسی بھی طرح کا شور وغل نہیں تھا، بس سڑکوں پر وہی مسلمان دندنا رہے تھے جو کسی پارٹی سے وابستہ تھے، ورنہ مسلمانوں میں کسی بھی طرح کا جوش وخروش نہیں تھا، مسلم رہنما بھی چپ سادھے بیٹھے تھے۔ احمد بخاری جیسے لوگوں کی طرف سے بھی کسی بھی طرح کی مخالفانہ تحریک سے پرہیز کیا جارہا تھا اور حضرت مولانا ارشد مدنی جیسے مسلم رہنما بھی بربنائے مصلحت خاموش تھے۔ بھاجپا اور نریندر مودی کی جو بھی مخالفت ہو رہی تھی وہ ہندوؤں کی طرف سے ہو رہی تھی اس لئے اس بات کا یقین تھا کہ بھاجپا کو کراری شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لوگوں کے آنکڑے بھی یہ بتا رہے تھے کہ اس بار بھاجپا ہار جائے گی مخالف پارٹیاں سنسد میں ایک مضبوط اپوزیشن کی حیثیت سے بیٹھیں گی لیکن جب الیکشن کا نتیجہ سامنے آیا تو سبھی کی توقعات پر پانی پھر گیا اور کسی بھی طرح کی لہر نہ ہونے کے باوجود نریندر مودی پھر سرخرو ہو گئے اور بھاجپا کو ایک بار پھر ۵ سال تک من مانیاں کرنے کا موقع ہاتھ آگیا، یہ جیت؟ کیا رائے دہندگان کا خوبصورت فریب ہے؟ کیا یہ کوئی معجزہ ہے؟ یا یہ کوئی مشینوں کی کرامت ہے؟ خدا ہی جانے آخر یہ سب کیا ہے؟ یہ بات مسلم ہے کہ ہمارے اس ملک میں الیکشن لڑنے کے سسٹم پر غور وفکر نہیں کیا گیا اور دوسری سیاسی پارٹیوں نے الیکشن کی اس تکنیک کو نہیں بدلا تو بھارتیہ جنتا پارٹی ہندوؤں کی شدید ناراضگی اور ووٹروں کی شدید ترین مخالفتوں کے باوجود ہمیشہ جیتتی رہے گی اور ہندوستان میں حق رائے شماری کا کھلم کھلا مذاق بنتا رہے گا۔ اس میں کوئی شک نہیں سیکولرازم رفتہ رفتہ ہندوستان میں دم توڑ رہا ہے کیوں کہ سیکولر پارٹیوں کو سیکولرازم سے زیادہ اپنے سر پر سہرا باندھنے کی فکر ہے۔ سیکولر پارٹیوں میں سب سے زیادہ مضبوط کانگریس پارٹی ہے اور کانگریس ہی بھارتیہ جنتا پارٹی کے دانت کھٹے کرسکتی ہے لیکن کانگریس کی نیت سب سے زیادہ خراب ہے، ملک کی آزادی کے بعد اس نے سب سے زیادہ غلطیاں کی ہیں اور اس کی فحش غلطیوں کی وجہ سے فرقہ پرستوں کو اس ملک پر قبضہ کرنے کا موقع ملا ہے۔ بابری مسجد کی شہادت کے بعد مسلمان کانگریس سے ناراض ہو گئے اور جب سے مسلمان کانگریس سے ناراض ہوئے کانگریس کے ہر رنگ میں بھنگ پڑ گیا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ پے در پے شکست وریخت سے دوچار ہونے کے بعد بھی کانگریس کی آنکھیں نہیں کھلی ہیں اور آج بھی وہ اس غلط فہمی کا شکار ہے کہ اس کو اس لئے بیکار دیا گیا ہے کہ وہ اس پر سیکولرازم کا لیبل لگا ہوا تھا۔ حالانکہ کانگریس کی ذلت وشکست کی اصل وجہ یہ ہے کہ اس نے سیکولرازم کے ساتھ دانستہ بے وفائی کی ہے اور اس نے ہندوتو کی طرف للچائی ہوئی نظروں سے دیکھا ہے اور اس لالچ نے اس کو کہیں کا بھی نہیں چھوڑا ہے، اس کا حال یہ ہے کہ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم۔

راہل گاندھی کا مندر کی گھنٹیاں بجانا ان کے کسی کام نہیں آیا اور مسلمانوں کے لئے تسلی کے دو حرف بھی زبان سے نہ نکالنا ان کے لئے مزید ناکامی اور رسوائی کا سبب بنا۔ افسوس صد افسوس کی بات یہ ہے کہ کانگریس میں جو مسلمان گھس پیٹھ کرنے میں کامیاب رہے ہیں وہ بھی کانگریس کی نادانیوں اور حماقتوں کا سد باب نہیں کر پائے اور بے چاری کانگریس کو بار بار ذلیل وخوار ہونا پڑتا ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اگر کانگریس روٹھے ہوئے مسلمانوں کو منالے اور سیکولرازم کے سلسلے میں اپنی نیت کو صاف کرلے تو وہ آج بھی اپنی نیا کو پار لگانے میں کامیاب ہوسکتی ہے۔ ۲۰۱۹ء سے ۲۰۲۴ء تک ۵ سال کانگریس کے لئے آخری پانچ سال ہیں اگر وہ ان پانچ سالوں میں اپنی غلطیوں کی تلافی نہ کرسکی تو بہت دیر ہو جائے گی کیوں کہ فرقہ پرستی کے نشہ میں پوری طرح ڈوب جانے کے باوجود بھارتیہ جنتا پارٹی مسلمانوں کو بہکانے اور رجھانے میں کامیاب ہوسکتی ہے کیوں کہ اس کے ساتھ مسلمانوں کے کئی کھوٹے لگے ہوئے ہیں جو مسلمانوں کو بیوقوف بنانے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ اگر بھارتیہ جنتا پارٹی نے مسلمانوں کا ووٹ ہتھیانے میں کامیابی حاصل کرلی تو کانگریس جیسی پارٹیوں کو دوہرا نقصان جھیلنا پڑے گا اور کامیابی کی منزل اور دور ہو جائے گی۔ راہل ہندو نہ ہو کر مندر کی گھنٹیاں بجاسکتے ہیں اور جگن ریڈی مسلمان نہ ہو کر عید کی نماز پڑھ سکتے ہیں تو کانگریس نے اپنی آنکھوں پر اندھا کردینے والا کالا چشمہ کیوں لگا رکھا ہے، وقت آگیا ہے کہ اس کو اپنی جیت کی خاطر اپنی غلطیوں کی تلافی کرنی چاہئے اور ان مسلمانوں کے آنسو پونچھنے چاہئیں جو اس کے دور اقتدار میں فرقہ پرستوں کے ظلم وستم کا شکار ہوئے ہیں اور کانگریس نے فرقہ پرستوں اور ظالموں کو کبھی کوئی سزا نہیں دی بلکہ کانگریس نے کئی بار جلتی پر تیل ڈالنے کا فریضہ انجام دیا ہے اور سیکولر ہو کر سیکولرازم کی دھجیاں بکھیری ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

فرمان نبویؐ ہے کہ قریبی رشتے داروں کے ساتھ بھلائی کرنا عمر کو دراز کرتا ہے اور چھپا کر خیرات کرنا اللہ کے غصے کو فرو کرتا ہے۔

(بیہقی، ترمذی، ابوداؤد)

عظیم لوگ، عظیم باتیں

☆ سورج اور سورج مکھی کے حیرت انگیز تعلق میں کتنا گہرا راز پوشیدہ ہے۔ (بلیک)

☆ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ میں نے قتل کرنے والا کوئی ہتھیار ایجاد نہیں کیا۔ (ایڈیسن)

☆ آزادی صحافت میں جھوٹ بولنے کی آزادی نہیں ہے۔ (پاک)

☆ ہماری نفرت ہمارے دشمنوں کو کم اور ہمیں زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ (پلیٹ سن)

مہکتی کلیاں

☆ کسی کی مجبوری سے اتنا فائدہ مت اٹھاؤ کہ اسے مزید مجبور ہونا پڑے۔

☆ دشمن سے زیادہ خطرناک وہ ہے جو دوست بن کر ڈنک مارے۔

☆ کسی پر کیچڑ اچھالنے سے اپنے ہی ہاتھ گندے ہو جاتے ہیں، حوصلہ کبھی نہیں پوچھتا کہ پتھر کی دیوار کتنی اونچی ہے۔

اللہ والوں کی باتیں

☆ اگر کوئی تیری راہ میں کانٹے بچھائے اور تو بھی اسکے بدلے میں کانٹے بچھائے تو پھر دنیا میں کانٹے ہی کانٹے ہو جائیں گے۔

☆ دعا بلاؤں کے نازل ہونے سے پہلے مانگنی چاہئے کیوں کہ بلائیں اوپر سے نازل ہوتی ہیں اور دعا نیچے سے اوپر جاتی ہے۔

☆ امیروں اور دولت مندوں کے ساتھ بیٹھنے کی خواہش تو ہر شخص کرتا ہے مگر حقیقی سعادت و مسرت انہی کو حاصل ہوتی ہے جن کو مسکینوں اور غریبوں کی ہم نشینی حاصل ہو۔

اقوال زریں

☆ برے لوگوں کے ساتھ بیٹھنے سے تنہائی بہتر ہے۔
(حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

☆ کم بولنا عقلمندی ہے۔ (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

☆ حقیر سے حقیر پیشہ بھیک مانگنے سے بہتر ہے۔
(حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

☆ شرافت، افعال و اعمال کی عمدگی سے ظاہر ہوتی ہے۔
(حضرت علی رضی اللہ عنہ)

☆ غرور سے آدمی کا دین ضائع ہو جاتا ہے۔ (حضرت امام حسنؓ)

☆ بخیل ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے۔ (حضرت امام حسنؓ)

☆ توبہ کرنا آسان اور گناہ چھوڑنا مشکل ہے۔ (حضرت جعفر صادقؒ)

☆ مصیبت کی شکایت نہ کرو، اس سے خدا ناراض اور دشمن خوش ہوتا ہے۔

زاویہ نگاہ

☆ وقت سے پہلے کبھی ارادے کا اظہار نہ کرو۔ (جان سلاڈن)

☆ دیوار کا ہر پتھر خواہ کتنا ہی چھوٹا ہو، اپنی قیمت رکھتا ہے۔

(لانگ فیلو)

☆ جو شخص ارادے کا پکا ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔ (گوئٹے)

☆ تقلید سے کبھی کوئی عظیم نہیں ہوتا۔ (جانسن)

☆ اگر غرور علم ہوتا تو اس کے سند یافتہ بہت ہوتے۔

(ہربرٹ اسپنسر)

☆ کسی نے ایک بزرگ سے معلوم کیا کہ "مخلص کون ہے؟"

فرمایا۔ "مخلص وہ ہے جو اپنی نیکیوں کو اس طرح چھپائے جیسے برائیوں کو چھپاتا ہے۔"

پوچھا۔ "اخلاص کی غایت کیا ہے؟"

فرمایا۔ "لوگوں کی جانب سے کی جانے والی تعریف کو پسند نہ کرو۔

خدا کی یاد عظیم ترین شے ہے

☆ اللہ ہی تمہارا مالک ہے اور وہ سب سے اچھا مددگار ہے۔

☆ اہل ایمان کے دل اللہ کی یاد سے سکون پاتے ہیں، خبردار ہو کہ دلوں کا چین اللہ کے ذکر ہی میں ہے۔

☆ توکل کرنا مومنوں کا فرض ہے اور اللہ ان لوگوں کی مدد کو یقیناً پہنچتا ہے۔

☆ یقیناً اللہ انہیں دوست نہیں رکھتا جو تکبر، برائی جتانے والے اور بخل کرنے والے ہیں۔

☆ والدین کے سامنے کلمہ اف بھی نہ کہو اور نہ ہی ان کو جھڑکو ان سے ادب سے بات کرو ان کے سامنے اپنے رحمت و شفقت کے بازوؤں کو پست کرو۔

☆ بے شرمی کی باتیں کھلی ہوں یا چھپی ان کے پاس تک نہ پھٹکو۔

☆ اپنے سوا کسی کو بھیدی نہ بناؤ کیوں کہ دوسرے تمہارے تباہی میں کوتاہی نہیں کریں گے۔

☆ مومن وہ ہیں جو ہر وقت اللہ تعالیٰ کی یاد کرنے اور زمینوں اور آسمانوں کی پیدائش پر دھیان دیتے ہیں۔

دعا

☆ جس کا خدا پر یقین نہ ہو اس کا دعا پر یقین کیوں کر ہوگا؟

☆ دعا کی بڑی خوبی یہ ہے کہ جہاں دعا مانگنے والا ہے وہیں دعا قبول کرنے والا ہوگا۔

☆ دعا پر اعتماد ایمان کا اعلیٰ درجہ ہے۔

☆ دعا مانگنا شرط ہے، منظوری شرط نہیں۔

☆ دعا سے بلا ٹلتی ہے۔

☆ صاحب دعا صاحب محبت ہوتا ہے۔

☆ دعا سے حاصل کی ہوئی نعمت کی قدر ایسے کرنی چاہئے جیسے منعم کی۔

سنہری باتیں

☆ صبر ایمان سے ایسا ملا ہوا ہے جیسے جسم سے سر۔

☆ استاد کی عزت کرو، یہ وہ ہستی ہے جو تمہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی راہ دکھلاتی ہے۔

☆ تم میں بہتر وہ جو اپنے اہل وعیال کے لئے بہتر ہیں۔

☆زیادہ نہ ہنسو اس لئے کہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔

☆سادگی ایمان کی علامت ہے۔

☆سب سے بڑا دشمن انسان کا نفس ہے۔

شیطان کا غلبہ

عبدالرحمٰن بن انعم فرماتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام کی مجلس میں رنگ برنگی ٹوپی پہنے ایک شخص آیا، مجلس میں داخل ہوتے ہی اس نے ٹوپی اتاری اور سلام کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سلام کا جواب دے کر دریافت کیا۔

"آپ کون ہیں اور کیسے آئے ہیں؟"

کہا: "میں ابلیس ہوں اور حضرت کو سلام کرنے چلا آیا۔"

"اچھا ٹوپی کیوں اتاری؟"

بولا: "یہ تو لوگوں کو بہکانے کے لئے ہے۔"

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا، انسان کی کون سی کمزوری ہے جس کی وجہ سے تو اس پر قابو پالیتا ہے؟"

کہنے لگا: "جب انسان اپنی ذات اور عمل کو اچھا سمجھنے لگتا ہے اور گناہوں کو بھول جاتا ہے تو میں اس پر غالب آجاتا ہوں۔"

کامیابی کے سنہری اصول

☆مصیبت میں صبر کامیابی کی کنجی ہے۔
(حضرت امام حسینؓ)

☆محنت میں کامیابی کا راز چھپا ہے۔ (محمد علی جناح)

☆خامیوں کا احساس، کامیابی کی ایک کنجی ہے۔ (بقراط)

☆دن کا کام رات پر اور آج کا کام کل پر مت رکھو بلکہ برعکس اس کے کل کی فکر آج کرو کہ اس کے بغیر بہتری اور کامیابی کی صورت نظر نہیں آتی۔ (فرینکلن)

☆لوگوں کو یہ معلوم ہونا شروع ہو گیا ہے کہ زندگی میں کامیابی کے لئے پہلی ضروری شرط یہ ہے کہ ہم حیوانات کی طرح حلیم، صابر اور محنت کش ہوں۔　(ہربرٹ اسپنسر)

☆بہت زیادہ کی امید مت رکھو، کم کی امید کرنا اور اسے بھی زیادہ خیال کرنا کامیابی ہے۔ (کیٹس)

☆زیادہ علم والوں سے علم سیکھو اور کم علم والوں کو اپنا سکھاؤ۔

☆کسی پر احسان کرو تو اس کو چھپاؤ اور اگر تم پر کوئی احسان کرے تو اس کو ظاہر کرو۔

☆مصیبت میں گھبرانا خود بہت بڑی مصیبت ہے۔

☆کسی سے خندہ پیشانی سے پیش آنا ایسی نیکی ہے جو بے مشقت حاصل ہوتی ہے۔

☆جو شخص خدا کو بھول جاتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اسکو بھلا دیتا ہے۔

لڑکیاں اور رنگ؟

☆جو لڑکی سفید رنگ پسند کرتی ہے وہ امن پسند ہوتی ہے۔

☆جو لال رنگ کی دلدادہ ہوتی ہے وہ جلد غصہ میں آجاتی ہے۔

☆جس کی پسند پیلا رنگ ہو وہ فراخ دل ہوتی ہے۔

☆جسے فیروزی رنگ بھاتا ہو وہ دوراندیشوں کی شوقین ہوتی ہے۔

☆جو چاہے گلابی رنگ کو وہ زندہ دل ہوتی ہے۔

☆جو رقی ہوکالے رنگ پر وہ مضبوط اعصاب کی مالک ہوتی ہے۔

☆جو صرف بھورے رنگ کو چاہے وہ خاموش طبیعت ہوتی ہے۔

☆وہ جو چاہے نیلے رنگ کو خوب دوست بنانا چاہتی ہے۔

☆جسے چمن نہ آئے ہرے رنگ کے بغیر وہ انسان دوست ہوتی ہے۔

☆جو دیکھنا چاہے جامنی رنگ، وہ پڑھا کو ہوتی ہے۔

☆اپنا زخم اس کو مت دکھاؤ جس کے پاس مرہم نہ ہو۔

☆کسی کو اپنے سے کمتر مت سمجھو، نہ جانے خدا نے اس کو کون کونسی صلاحیتوں سے نوازا ہو۔

☆اگر لوگوں کے قصور معاف کرو گے تو اللہ تمہارے قصور معاف کرے گا۔

☆کوئی شخص بھی اتنا طاقتور نہیں کہ وہ اپنا برا کئے بغیر دوسروں کا برا کر سکے۔

☆برے سلوک کا بہترین جواب اچھا سلوک ہے۔

ماڈرن ڈکشنری

(۱) محبت: سرطان سے زیادہ مہلک مرض۔
(۲) جدوجہد: بے کار جوتیاں چٹخانا
(۳) آئیڈیل: پڑھے لکھے بے وقوفوں کی جنت۔
(۴) انٹرویو: اپنے سے زیادہ احمق کے سوالوں کا جواب دینا۔
(۵) لومیرج: خودکشی۔
(۶) طالب علم: ملک کا زبردست داوا۔
(۷) یاد: ان کی جن کی ضرورت پڑے۔
(۸) وفاداری: ایک کا ساتھ دینا دوسرے کو دھوکا دینا۔
(۹) پڑوسن: جسے آپکے ذاتی حالات آپ سے زیادہ معلوم ہوں۔
(۱۰) کمپیوٹر: بے حافظہ دماغ۔
(۱۱) ناک: ڈبل بیرل کی بندوق۔
(۱۲) لپ اسٹک: رنگین مسکراہٹ۔

نمک پارے

☆ زندگی کا مقصد بنالیجئے پھر اپنی ساری طاقت اس کے حصول پر لگادیجئے یقیناً آپ کامیاب ہوں گے۔
☆ عورت اگر چہ شر اور خرابی ہے مگر اس سے بڑھ کر خرابی یہ ہے کہ عورت کے بغیر گزارا بھی نہیں ہوسکتا۔
☆ گناہ ناسور ہے اگر ترک نہ کرو تو برابر بڑھتا رہے گا۔
☆ برائی، اس سے دھوکا نہ کھا، یہ عنقریب تجھ سے لے لی جائیگی۔
☆ روپے کی زیادہ عمر نہیں ہوتی مگر ہم نے اسے کسی کے ہاتھوں مرتے نہیں دیکھا۔
☆ حریص چاہتا ہے کہ فریب سے، ظلم سے تمام دنیا کی دولت اپنے بیٹے کے لئے سمیٹ کر چھوڑ جائے اور بیٹا منتظر ہے کہ کب باپ وفات پائے اور وہ مال و دولت پر قبضہ جمائے۔
☆ جب دولت محو گفتگو ہوتی ہے تو کوئی قطع کلامی نہیں کرتا۔
☆ ناجائز ذرائع سے کمائی ہوئی ایک کوڑی، محنت اور دیانت سے کمائی ہوئی اشرفی کو بے لادیتی ہے۔

☆ غیر ضروری چیزوں کا خریدار ایک نہ ایک دن گھر کا ضروری سامان بھی بیچنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔

منتخب اشعار

آپ کی محفل کے جلوؤں کا ہو آغاز دید کہاں سے
ہر جلوہ حق دار کہ بولے پہلے یہاں سے پہلے یہاں سے

☆

ہم نے مانا کرنے والا جدوجہد بھرپور کرے گا
لیکن آخر ہوگا وہی تو جو بھی خدا منظور کرے گا

☆

گفتگو تھی نہ آنا جانا تھا
ربط جتنا تھا غائبانہ تھا

☆

نہیں تھی جس کی ہمیں توقع وہ کام آنکھوں سے ہو رہا ہے
لبوں کی دہلیز پر خموشی کلام آنکھوں سے ہو رہا ہے

☆

شہر دل میں مرا ہے پھر کوئی ہے
اشک آتے ہیں تعزیت کرے

☆

فرش پر رکھتے ہی سر عرش خدا تک پہنچے
ایسے سجدے کو زمیں آج ترستی ہے بہت

عورت

شادی کے وقت پھول کی طرح ہلکی ہوتی ہے اور شادی کے بعد وزنی پتھر بن جاتی ہے۔

روتے ہی کٹ رہی ہے ہماری تو آج تک
جس دن سے ہم نے اس کے کہا تھا قبول ہے

+ + +

☆ خدائے رزاق ہر پرندے کو روزی دیتا ہے لیکن ان کے گھونسلے میں نہیں پھینکتا۔

قربانی کے لئے اعلان

ادارہ خدمت خلق دیوبند کی خدمات حاصل کریں (قربانی کی رقم 5 اگست 2019 تک بھجوادیں)

آج کی مصروف زندگی اور شہروں کی تنگی میں بے شمار لوگوں کو قربانی کرتے وقت دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، گوشت کی تقسیم مسئلہ لوگوں کو پریشان کرتا ہے۔ اس لئے اکثر و بیشتر حضرات اپنی قربانی کی رقم دینی مدارس کو بھجوا کر اس ذمہ داری سے سبکدوش ہوجاتے ہیں دینی مدارس قربانی کا گوشت حسب حکم غریبوں کو تقسیم کرتے ہیں اور چرم قربانی کو مدرسہ کو دیدیتے ہیں یا غریبوں اور یتیموں میں بانٹ دیتے ہیں۔

اس سال حسب معمول ادارہ خدمت خلق نے بھی قربانی کا اہتمام کیا ہے۔ ادارہ گوشت غریبوں میں تقسیم کرکے چرم قربانی کی رقم بیواؤں، یتیموں اور ضرورت مندوں میں تقسیم کرے گا۔ جو حضرات اپنے فرائض کی ادائیگی ادارہ خدمت خلق کی معرفت کرنا چاہیں وہ فی حصہ -/4000 روپے کے حساب سے ادارہ کو بھجوائیں۔ اگر پورا جانور قربان کرنا ہو تو 28 ہزار بھجوائیں۔

قربانی کرنے والے حضرات ادارہ خدمت خلق کے نام ڈرافٹ بنواکر بھجوائیں ورنہ رقم کو ان اکاؤنٹ میں منتقل کردیں۔ یہ رقم 18 راگست ۲۰۱۸ تک اکاؤنٹ میں پہنچ جانی ضروری ہے اور رقم منتقل کرنے کے ساتھ ساتھ ایس ایم ایس کے ذریعہ یہ تفصیل بھی ضرور تحریر کریں کہ قربانی کس کی طرف سے ہونی ہے۔

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ

A/c No. 019101001186 icici bank Branch Saharanpur

IFSC No. ICIC0000191

A/c No. 916010032161417

Axis Bank Branch Deoband

IFSC No. UTI80002426

اگر ڈرافٹ بھجوائیں تو لفافے میں اپنا نام بھی لکھیں اور رسید کے لئے اپنا مکمل پتہ لکھوائیں۔ اگر رقم بینک میں ٹرانسفر کریں تو صرف اس ای میل نمبر پر اپنا نام و پتہ بھیج دیں۔

ای میل: idarakhidmat-e-khalq979@gmail.com

یا اس موبائل نمبر پر ایس ایم ایس کریں 09897916786

المعلن: ادارہ خدمت خلق دیوبند 247554 یوپی

رابطہ کے لئے: فون نمبر: 09557554338 - 09756726786

قسط نمبر: ۲۲

ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

نسبت کی اہمیت

یہ ایک حقیقت ہے کہ نسبت کی وجہ سے انسان کو عزتیں ملتی ہیں، نسبت کہتے ہیں کہ کسی خاص تعلق کا ہونا ایک سادہ سی مثال ہے کہ ایک فیکٹری میں دو اینٹیں بنیں، دونوں کی شکل ایک جیسی، دونوں کی قیمت ایک جیسی، ان میں سے ایک کو مسجد کے صحن میں لگادیا گیا اور دوسری کو Toileet کے اندر لگادیا گیا تو دونوں کی نسبتیں الگ الگ ہوگئیں، ایک کی نسبتیں مسجد (یعنی بیت اللہ) سے ہوگئی اور دوسری کی نسبت بیت الخلا سے ہوگئی، دونوں جگہیں صاف بھی ہوں پھر بھی انسان بیت الخلا کی اینٹ پر ننگا پاؤں رکھنا پسند نہیں کرتا جب کہ مسجد کے فرش پر لگی ہوئی اینٹ پر اپنی پیشانی ٹکانا اور سجدے کرنا اپنی سعادت سمجھتا ہے، دونوں کے مرتبہ میں اتنا بڑا فرق کیوں آگیا کہ دونوں کی نسبت الگ الگ ہوگئی، تو اچھوں سے نسبت ہونے سے عزت بڑھ جاتی ہے اور بروں سے نسبت ہونے سے عزت گھٹ جاتی ہے۔

اس کی ایک اور مثال سن لیجئے! آپ کے گھر میں ایک گتہ پڑا تھا، کوئی اٹھا کر کبھی اسے Table پر رکھ دیتا ہے، کوئی اٹھا کر اسے کسی اور جگہ پر رکھ دیتا ہے، آپ سمجھتی تھیں یہ فضول سا گتہ ہے، اس کو پھینک ہی کیوں نہ دوں، ایک دن آپ نے یہ محسوس کیا کہ آپ کے گھر میں جو قرآن مجید ہے اس کی پہلی جلد ٹوٹ گئی اور اب نئی جلد بنانے کی ضرورت ہے، تو نئی جلد بنانے کے لئے گتے کی ضرورت ہے تو آپ اپنے میاں سے کہتی ہیں کہ گتا تو ہمارے گھر میں ایک پڑا ہوا ہے وہ اس گتے کو کاٹ کر اس قرآن مجید کے اوپر جلد بنادیتا ہے اور اس پر صاف ستھرا کاغذ بھی چڑھا دیتا ہے، اب وہ گتہ جو بے قیمت سمجھا جاتا تھا، ایک جگہ سے دوسری جگہ پھینک دیا جاتا تھا، کبھی نیچے رکھتے تھے، کبھی اوپر رکھتے تھے، اب وہ گتا چونکہ قرآن مجید کی جلد بن گیا تو اب اس کا مقام بھی بلند ہوگیا، شریعت کا یہ حکم ہے کہ جس آدمی پر غسل فرض ہو اور اس نے نہ کیا ہو وہ جنبی آدمی یا حائضہ عورت، وہ قرآن مجید کو ہاتھ نہ لگائے، اس کا یہ مطلب نہیں کہ جہاں لکھا ہوا ہے کہ ان صفحوں پر ہاتھ نہ لگائیں بلکہ علماء حضرات نے لکھا بغیر کسی حائل کے کپڑے کے Direct اس گتے کو بھی ہاتھ نہ لگائیں، اس لئے کہ یہ گتا اس قرآن مجید کے ساتھ منتقل کردیا گیا، اس کو جلد بنا کر یک جان بنادیا گیا تو جس طرح لکھے ہوئے کاغذ کو کوئی ہاتھ نہیں لگا سکتا اب اسی طرح گتے کو بھی ناپاک آدمی ہاتھ نہیں لگا سکتا، تو دیکھئے! قرآن مجید کے ساتھ نسبت ہونے سے بے قیمت گتے کی بھی شان بڑھ گئی تو یہ دو مثالیں کافی ہیں کہ اللہ رب العزت نیکوں کے ساتھ نسبت ہونے سے بندے کو عزت دیتے ہیں، بروں کے ساتھ نسبت ہونے سے انسان کو ذلت ملتی ہے، اب اگر یہ نیکوں کی نسبت ہو تو اللہ تعالی پھر اس کا لحاظ بھی رکھتے ہیں۔

نسبت کا لحاظ

یہ عاجز جو باتیں آج کرے گا، اس کی دلیل قرآن سے یا حدیث سے آپ کو ساتھ ساتھ پیش کرتا چلے گا، اس نسبت کا اللہ تعالی لحاظ فرماتے ہیں، اس کی دلیل قرآن عظیم ہے۔

مثال (۱) اللہ کے کوئی نیک بندے گزرے ان کی اولادوں میں سے آگے دو بچے تھے جو یتیم تھے، قرآن مجید میں اس کا تذکرہ ہے۔ (وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَیْنِ یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَةِ) تو ان یتیم بچوں کی ایک دیوار تھی جو گرنے کے قریب تھی، جس کے نیچے انکا کچھ خزانہ تھا، اللہ تعالی نے اپنے پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کے ذریعہ سے اس دیوار کو بنوادیا، ان کے مال کی حفاظت کا انتظام کروادیا، کیوں کروایا؟ اس لئے کروایا۔ (وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا) ان بچوں کے والد بڑے نیک تھے تو اب دیکھیں! کہ نیک باپ کا بیٹا ہونے کی وجہ سے اللہ تعالی ان بچوں کے فائدے کا بھی لحاظ فرمارہے ہیں۔

اس سے ہمارے علماء نے لکھا کہ اگر جسمانی والد نیک ہے اور اس کی وجہ سے بچوں کا لحاظ کیا جارہا ہے تو جب آدمی بیعت کرتا ہے تو شیخ

ان کے لئے روحانی والد کی طرح ہوتے ہیں تو اس روحانی والد کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ روحانی تعلق رکھنے والے روحانی بچوں کا بھی لحاظ فرمالیتے ہیں اور یہ تو طے شدہ بات ہے کہ دوست اپنے دوست کے گھر کے کتے کا بھی لحاظ کرلیتا ہے، کتنے لوگ گزر رہے ہوتے ہیں، کتا بھونکتا ہے اس کو مارتے نہیں ہیں، کیوں نہیں مارتے؟ لاٹھی بھی ہاتھ میں ہوتی ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ ہمارے پڑوسی کا کتا ہے تو ہمیں اس کا ذرا لحاظ کرنا ہے تو لوگ تو پڑوسی کے گھر کے کتے کا بھی لحاظ کرلیں، تو کیا اللہ رب العزت اپنے پیاروں کے ساتھ تعلق رکھنے والے بندوں کا کوئی لحاظ نہیں فرمائیں گے؟

اس نسبت کی وجہ سے انسان کو عزتیں مل جاتی ہیں، قبولیت مل جاتی ہے جس کی دلیل قرآن عظیم الشان سے۔

مثال۔ (۱) اصحاب کہف کا قرآن مجید میں تذکرہ ہے، بلکہ اس سورت کا نام بھی "سورۂ کہف" ہے، کہف غار کو کہتے ہیں، تو ان اصحاب کہف کے ساتھ ایک کتا بھی چل پڑا، جہاں وہ جاکر سوئے اس غار کے دروازے پہ کتا بھی بیٹھ گیا، اب اللہ والوں کے ساتھ رہنے سے اس کتے کو مرتبہ ملا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک تو اس کا قرآن مجید میں تذکرہ کردیا (وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ) اور دوسرا احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ والوں کے ساتھ نسبتی رہنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کتے کو انسانی شکل عطا کرکے جنت عطا فرمادیں گے تو اگر اللہ والوں کے ساتھ نسبتی ہونے سے ایک کتے کے ساتھ جنت کا وعدہ ہوجاتا ہے تو اگر کوئی اللہ کا بندہ، یا اللہ کی بندی، اللہ والوں کے ساتھ روحانی طور پر نسبتی ہوگی اور ان کی تعلیمات پر زندگی گزارنے کی کوشش کرے گی تو اللہ تعالیٰ کیا ان کو جنت عطا نہیں فرمائیں گے؟

یہ جو بیعت کا لفظ ہے نا، اس کا مفہوم یہ ہے کہ کسی ایسے بندے کے ساتھ مل کر توبہ کے کلمات پڑھ لینا جس نے اوپر اپنے شیخ کے ساتھ مل کر پڑھے ہوں، اس کے شیخ نے اپنے شیخ کے ساتھ مل کر پڑھے ہوں اور یہ سلسلہ چلتے چلتے اوپر نبی علیہ السلام تک پہنچتا ہو، یعنی صحابۂ کرام نے نبی علیہ السلام کے ساتھ مل کر توبہ کے کلمات پڑھے، دلیل قرآن مجید سے۔

(۳) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ) اور جو آپ کے ہمراہ توبہ تائب ہوئے تو دیکھو! یہ صحابہ کی صفت تھی کہ وہ نبی علیہ السلام کے سامنے توبہ تائب ہوئے تھے، ان کے ہاتھ پر انہوں نے بیعت توبہ کی تھی (تَابَ مَعَكَ) یہ جو ساتھ مل کے توبہ کرنی ہوتی ہے نا یہ بڑی فضیلت رکھتی ہے، صحابہؓ نے نبی علیہ السلام کے ساتھ مل کر توبہ کی، پھر تابعین نے صحابہ کے ساتھ مل کر پھر تبع تابعین نے تابعین کے ساتھ مل کر، چھوٹے اپنے بڑوں کے ساتھ مل کر توبہ کرتے رہے، کرتے رہے، کرتے رہے، حتیٰ کہ اس عاجز نے اپنے شیخ کے ساتھ مل کر توبہ کی۔

لہٰذا جو بھی اس محفل میں اس عاجز کے ساتھ مل کر توبہ کے کلمات پڑھے گا تو ان کو ایک نسبت مل جائے گی، مل کر توبہ کرنے کی اور یہ نسبت اوپر جاتے جاتے نبی علیہ السلام تک پہنچے گی۔

بیعت کے وقت توبہ کی اہمیت

اس توبہ کی اللہ تعالیٰ کے یہاں بڑی اہمیت ہے، سنئے! اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں (يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ) اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم (إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ) جب آئیں آپ کے پاس ایمان والی عورتیں، اب ایمان والی عورتوں کا لفظ بتا رہا ہے کہ یہ صحابیات تھیں، تبھی تو ان کو "مؤمنات" کہا، اگر صحابیات نہ ہوتیں تو یوں کہتے "إِذَا جَاءَكَ الْكَافِرَاتُ، إِذَا جَاءَكَ الْمُشْرِكَاتُ، إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقَاتُ" مگر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ) جب آئیں آپ کے پاس ایمان والی عورتیں جو کلمہ پڑھ چکیں، صحابیات بن چکیں، ایمان والیاں کہلانے لگیں کیوں آئیں؟

(يُبَايِعْنَكَ) آپ سے بیعت کرنے کے لئے تو یہاں سے پتہ چلا کہ کلمہ پڑھ لینے کے بعد یہ بھی ایک عمل ہے جس کو کہا جاتا ہے، اس بیعت کا مقصد کیا؟ تو اللہ تعالیٰ نے واضح فرمادیا۔

(عَلٰى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔

(وَلَا يَسْرِقْنَ) چوری نہیں کریں گی (وَلَا يَزْنِيْنَ) اپنی عزت کی حفاظت کریں گی۔ (وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ) اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی۔

(وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيْهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ) اور کسی کے اوپر بہتان نہیں باندھیں گی۔

(وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ) کسی معروف کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی تو اگر یہ شریعت پر چلنے کے لئے آمادہ ہیں اور یہ دل میں نیت کررہی ہیں۔ (فَبَايِعْهُنَّ) آپ انہیں بیعت کرلیجئے!

(وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ) اور ان کی توبہ کی قبولیت کے لئے آپ بھی استغفار کیجئے! دیکھیں! یہ ہے راز اصل بیعت کا کہ یہ عورتیں توبہ کرنے کی نیت سے آئی ہیں، یہ بھی توبہ کریں گی، اے میرے محبوب! اور ان کے لئے آپ بھی توبہ کریں گے، نتیجہ کیا ہوگا؟ (اِنَّ اللّٰـهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) بے شک اللہ تعالیٰ غفور ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ رحیم ہے، علماء نے لکھا کہ یہ جو (اِنَّ) کا لفظ ہے نا، یہ تاکید کے لئے آتا ہے تو اللہ تعالیٰ یقین دہانی کروارہے ہیں، اللہ تعالیٰ مہر لگارہے ہیں کہ اگر تم اس طریقے سے توبہ تائب ہوگی تو ہم تمہاری بخشش بھی کردیں گے اور تم پر رحمتیں بھی اتاردیں گے لہٰذا قرآن مجید کی گواہی کے بعد اب ہر مومن کو یہ یقین رکھنا چاہئے کہ اگر ہم اس سنت طریقہ پر کسی اللہ والے کے ساتھ مل کر توبہ کے کلمات پڑھ لیں گے، تو ہماری توبہ کی قبولیت یقینی ہوجائے گی، اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ خیر کا معاملہ فرمائیں گے۔

☆ جن اوقات میں عبادت کو فرض کیا گیا ہے اگر ان اوقات کو دوسرے کاموں میں صرف کردے تو اس کے دو نتیجے ظاہر ہوں گے، ایک تو اسے عبادت کی حق تلفی کا عذاب ہوگا۔ دوسرا ان اوقات میں جو کام بھی کرے گا ان کی نحوست اس کے دوسرے کاموں کو منحوس بنادے گی۔

☆ اگر آپ کی اولاد آپ کے ساتھ بڑھاپے میں سخت نافرمانی اور سرکشی کے ساتھ پیش آتی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ آغاز میں ان کی محبت میں خدا کی سخت بغاوت کرتے رہے ہیں۔

☆ جو انسان قرآن کی تعلیم سے سیدھا نہیں ہوتا اسے زندگی کے حوادث اور ناگہانی آفات خود بخود سیدھا کردیتی ہیں۔

☆ بے عمل عالم کی مثال اس پتھر کی طرح ہے جو کند اوزار کو تو تیز کردیتا ہے لیکن وہ پتھر خود کسی چیز کو کاٹ نہیں سکتا۔

☆ جھوٹا انسان طاقت کے آگے جھکتا ہے اور سچا انسان صحیح دلیل کے آگے سرخم کرلیتا ہے۔

محمد اجمل مفتاحی

اسمائے اعظم کے ذریعہ ہر مشکل کا حل

۱۔ اگر کوئی پریشان حال ضرورت مند اور مشکلات کے موثر حل کے لئے اس عمل کو بجالائے تو ہر مشکل ہر پریشانی دور ہوگی۔ ہر فرض نماز کے بعد اپنا معمول بنالے اول آخر درود شریف پڑھ کر تین مرتبہ اسمائے اعظم کو ورد کرکے مقصد کی دعا مانگے۔ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ زخربو نیسہ، فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (بحوالہ: روح ریحان ص ۸۷)

۲۔ تین راتوں کا مجرب عمل: ہر مشکل پریشانی، مصیبت کے خاتمے کے لئے اسمائے اعظم کی بدولت ہر جائز دعا قبول ہوگی۔

یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ یَاصَادِقَ الْوَعْدِ یَا مُوْفِیًا بِالْعَھْدِ یَا مُنْجِزَ الْوَعْدِ یَاحَیُّ یَالَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ. درج بالا اسمائے اعظم کا ورد تین شب کریں اول آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ۱۱ مرتبہ ورد کریں۔ ماخذ کفعمی اور کلیم الطیب ص ۸۰)

۳۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ ہر واجب نماز کے بعد ۳ مرتبہ درود شریف اول و آخر اس کلام کو پڑھ کر اپنی حاجت طلب کریں۔ ہر حاجت پوری ہوگی۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

۴۔ جلال الدین سیوطی اپنی کتاب "مجربات سیوطی" میں صفحہ نمبر ۱۱۴ پر لکھتے ہیں کہ!

سورۂ یٰسین میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے اعظم میں سے ایک اہم اسم ہے جو اسے جان لے اور باوضو ہو کر لکھ کر دھو کر پئے یہ عمل ۵ روز ... اللہ تعالیٰ اس پر حکمت کے دروازے کھول دے گا۔ اور عوالم کے اسرار سے واقف کر دے گا۔ وہ اسم سورۂ یٰسین کے وسط میں ہے اس کے پانچ اسرار سے واقف کر دے گا۔ وہ اسم سورۂ یٰسین کے وسط میں ہے اس کے پانچ کلمے ہیں اور سولہ حروف ہیں چار منقوط ہیں دو حروف پر نقطہ اور دو پر نیچے ہیں۔ آئمہ طاہرؑ نے اس عقیدے کا ذکر فرمایا ہے یہ اسرار الٰہی ہے سورۂ یٰسین کی آیت نمبر ۵۸ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ اس آیت کے اعداد ۸۱۷ ہیں۔ انسانی ضرورتوں اور مشکل کا حل اس آیت کے ورد میں پوشیدہ ہے۔ ۸۱۷ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کرکے لا علاج مریض کو ۲۱ دن بلا ناغہ پلائیں وہ ان شاء اللہ صحت یاب ہو گا۔ اس آیت کا نقش بھی تحریر کرتا ہوں۔ مثلث آبی چال سے لکھیں۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

۷۸۶

۲۷۳	۲۷۵	۲۶۹
۲۶۸	۲۷۲	۲۷۷
۲۷۶	۲۷۰	۲۷۱

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

۱۱ نقوش لکھیں ایک گلے میں ڈالیں دس نقوش پانی میں ڈال کر مریض کو پلائیں۔ ان شاء اللہ شفا اور بیماری اور سحر سے نجات ملے گی۔

یہ آیت رد سحر میں تیر بہدف ثابت ہوتی ہے اس آیت کا ورد رکھنے والا جادو اور جنات کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہتا ہے۔

(۲) جوان مرد (۳) صاحب حسب۔ (امام حسینؓ)

☆ جس کام کو کرنا چاہتے ہو اس کو اس شخص کی طرح انجام دو جو یہ جانتا ہے کہ ہر گناہ کی سزا اور ہر نیکی کی جزا ہے۔ (امام حسینؓ)

اللہ کے ناموں کی برکت

مشکلات کا حل

یَا لَطِیفُ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات لطیف ہے کیوں کہ لطیف کے معنی اس ہستی کے ہیں جو لطافت میں اپنے معراج کو چھو سکے اور ان معنوں میں چوں کہ وہی ذات احاطہ کرتی ہے جو ذات ان صفات کی خالق ہے۔ اس لحاظ سے وہی ذات بابرکات اور لطیف ہے کیوں کہ وہ اپنی مخلوقات پر مہربانی فرماتا ہے اور ان سے نرمی سے پیش آتا ہے۔ اس کی لطافت کا کیا کہنا، اس نے حکیموں کو حکمت سے، علماء کو علم سے، سالکوں کو شوق سے، اولیاء کرام کو ولایت سے، اہل تقویٰ کو بصیرت سے، اہل عمل کو شعور سے اور انبیاء علیہم السلام کو نبوت سے سرفراز کیا۔ یعنی جو شخص جس قابل تھا اسے اسی قسم کی رحمت سے نواز دیا۔ لطیف کا لغوی مطلب ایسی شئے ہوتا ہے جو محسوس تو کی جاسکے لیکن پکڑی نہ جاسکے۔ ان معنوں میں بھی اللہ تعالیٰ کی ہی ذات بابرکات لطیف ہے کیوں کہ وہ آنکھ سے نظر نہیں آتا (یہاں اگر وہ خود چاہے تو الگ بات ہے) اور نہ ہاتھ سے چھوا جاسکتا ہے جیسے پھول کی خوشبو محسوس ہوتی ہے لیکن اسے دیکھا نہیں جاسکتا اور نہ ہی اسے ہاتھوں سے چھوا جاسکتا ہے اس لئے بھی اللہ تعالیٰ لطیف ہے کہ وہ جسم کون و مکان سے منزہ ہے، اس کی نہ کوئی حد ہے نہ کوئی انتہاء اور نہ ہی عقل انسانی اس کا ادراک کرسکتی ہے۔ یہ اسم پاک جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۲۰ ہیں۔ اس کے موکل کا نام لطفائیل ہے اور یہ چار سردار فرشتوں کا نگراں ہے اور ان چار افسر فرشتوں میں سے ہر ایک کے پاس ۱۲۹ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۲۹ فرشتے ہیں۔

اپنے وجود میں لطافت پیدا کرنا

جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت سے اس کے اندر بھی لطافت پیدا ہوجائے اور وہ لطیف راز اس پر عیاں ہوجائیں جو سربستہ ہیں تو اس کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بمعہ اول و آخر ۵ مرتبہ درود ابراہیم ۵۰ دن پڑھے، ۵۰ دن ختم ہوجانے کے بعد دو نفل نماز شکرانہ ادا کرے اور بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ میرے نانا فضل شاہ نے فرمایا کہ لطیف اور کثیف دونوں صفات انسان کے اندر موجود ہیں، جب وہ دنیا کو اپنے لئے عزیز کرلیتا ہے اور موت سے ڈرنے لگتا ہے تو اس کے جسم میں کثافت بڑھ جاتی ہے لیکن جب وہ دنیا کو چھوڑ دیتا ہے اور اپنے مقدر پر شاکر ہوجاتا ہے، موت کو وصل یار کی نوید سمجھتا ہے اور اس کا انتظار کرتا ہے تو اس کی کثافت کم ہوجاتی ہے اور اس کے جسم پر لطافت کی کیفیت وارد ہوجاتی ہے اسی کیفیت کو عالم سکر کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یعنی جب فقیر کوئی بات اپنے منہ سے نکالے اسی وقت پوری ہوجائے۔ یہی وہ صفت تھی جس کے باعث حضور نبی کریم ﷺ معراج کی بلندیوں پر پہنچے۔ اگرچہ معراج جسمانی تھی مگر اس کا طریقہ کار بے حد لطیف تھا اور قرآن عظیم الشان میں آیا ہے۔

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف۔ یہاں اپنے بندے کا لے جانا اللہ تعالیٰ کے فاعل ہونے کی نشاندہی کرتا ہے اور جس طریقے سے سرکار دو جہاں کو لے جایا گیا وہ اللہ کی صفت لطیف کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

حسب منشاء شادی کا عمل

یہ اسم حسب منشاء شادی اور پسند کی شادی کے لئے بہت ہی مجرب ہے۔ اچھا رشتہ ملنا، خوش بختی کی دلیل ہے مگر آج کل کے دور میں ماں باپ اپنے بچے اور بچیوں کے رشتے کرنے سے پہلے بہت گومگو میں ہوتے ہیں۔ بعض اوقات حساب دانوں سے حساب لگواتے ہیں یا پھر استخارہ کرتے ہیں یا استخارہ کراتے ہیں۔ اس کے بعد بھی بچے یا بچی کی شادی کرنے کے بعد موجودہ زمانے کی روش کی وجہ سے پریشانیوں کا شکار رہتے ہیں۔ ایسے لوگ جو یا تو اپنی پسند کی شادی کرنا چاہتے ہوں یا ایسے ماں باپ جو اچھا رشتہ تلاش کر رہے ہوں انہیں چاہئے کہ اس اسم کو ۴۰ دن تک اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۱۲۹۰ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ پسند کی شادی بھی ہوجائے گی اور جن ماں باپ کو اچھے رشتے کی تلاش تھی انہیں حسب منشاء اچھا رشتہ مل

جائے گا اور شادی کے بعد کوئی بدمزگی نہ ہوگی۔ شادی کے بعد سکون حاصل ہوگا، میاں بیوی کی زندگی بھی سکون سے گزرے گی اور ماں باپ کے دل کو بھی ٹھنڈک پہنچتی رہے گی۔

ہر حاجت اور مشکل کا حال

اسم پاک یا لطیف مشکل کشائی کے لئے بہت موثر ہے، تمام اولیاء کرام نے اس اسم پاک کو مشکلات میں روشنی اور امید کی کرن بتایا ہے۔ اگر کسی شخص کی کوئی حاجت پوری نہ ہوتی ہو اور وہ سخت مشکل میں ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو ۳۱۳ مرتبہ روزانہ اول و آخر ۷ مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے تو انشاء اللہ پڑھنے والے کا ہر جائز کام اس اسم کی برکت سے ہو جائے گا اور انشاء اللہ دین و دنیا کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔

مفلسی اور بے روزگی کا عمل

اس اسم پاک کی برکت سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے، فقر و فاقہ دور ہوتا ہے، بے روزگار کو روزگار مل جاتا ہے، آمدنی کم ہو تو ترقی بھی ہو جاتی ہے اور آمدنی میں برکت بھی ہو جاتی ہے۔ اگر ان تمام مقاصد کو کوئی شخص حاصل کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو ۸۶ مرتبہ روزانہ اول و آخر ۷ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۴۰ دن پڑھے، انشاء اللہ اس کی مفلسی اور بے روزگاری کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اگرچہ جب کوئی عمل دیا جاتا ہے تو اس کی منطقی یا عقلی دلیل پیش نہیں کی جاتی کیوں کہ وہ بزرگوں سے منقول ہوتا ہوا سائل تک پہنچتا ہے لیکن یہاں اسم پاک یا لطیف کی اس صفت کے بارے میں تھوڑی سی عقلی دلیل بھی دینا چاہوں گا۔ مفلسی اور غربت انسان کی کثافت کو بڑھا دیتی ہے، اس کے دل و دماغ پر بوجھ کو بڑھا دیتی ہے اور یہ بوجھ اس وقت تک کم نہیں ہو سکتا جب تک اس کی مفلسی اور بے روزگاری دور نہ ہو۔ تنگی رزق کثافت ہے اور کشادگی رزق لطافت ہے۔ لہٰذا کثیف شئے کو صرف لطیف شئے ہی ختم کر سکتی ہے، اس لئے تمام اولیاء کرام نے اسم پاک "یا لطیف" کی ان مقاصد کے لئے تعریف پیش کی ہے۔

لاعلاج بیماری کا علاج

ایسی لاعلاج بیماری جو کسی انسان کا پیچھا نہ چھوڑتی ہو اور مریض علاج کروا کروا کر تھک گیا ہو، شفاء کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اس چاہئے کہ خود مریض یا اس کا کوئی خونی رشتہ دار، بیوی یا خاوند کوئی بھی اس اسم پاک کو ۱۱ دن تک ۱۱۰۰۰ مرتبہ اس طرح پڑھے کہ پہلے دن ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنے کے بعد پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور کچھ پانی باقی رکھ لیں، اگلے دن اس میں مزید پانی ملا کر ۱۱۰۰۰ مرتبہ پھر اس اسم پاک کو پڑھا جائے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیا جائے۔ اسی طرح ۱۱ دن تک کیا جائے اور آخری دن کچھ پانی میں سے تھوڑا سا پانی بچا کر رکھ لیا جائے اور اس میں روزانہ تازہ پانی ملا کر مریض کو ۴۰ دن پلایا جائے معمول تو ۱۱ دن کے بعد ہی مریض شفایاب ہو جاتا ہے اور ۴۰ دن میں مکمل شفا یابی نہ ہو تو پھر پانی کو ۴۰ دن تک پلانا چاہئے۔ مجرب اور آزمودہ ہے اور بے شمار لاعلاج بیماریوں میں کام آتا ہے۔ راقم الحروف نے بہت سے لوگوں کو اس عمل کی وجہ سے صحت یاب ہوتے دیکھا ہے۔

یا لطیف کا عمل اور نقش

جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہے اسے چاہئے کہ ہر جمعہ کو روزہ رکھے اور عمل کی ابتداء جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں کرے۔ اس کا عامل بننے کے لئے اس کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ ۱۲۵۰ مرتبہ روزانہ پڑھے اور ۴۰ دن ختم ہونے کے بعد ۳ دن تک ۳۱۳ مرتبہ درود پاک اور ۳۱۳ مرتبہ یا لطیف پڑھے۔ اس کے بعد وہ اسم کا عامل ہو جائے گا اور مندرجہ بالا مقاصد کے لئے جس کو بھی نقش دے گا یا وظیفہ پڑھنے کے لئے دے گا تو سائل کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

اس میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ ان ۴۰ دنوں میں جتنے بھی جمعۃ المبارک آئیں ہر جمعہ کو روزہ رکھنا ضروری ہے۔

☆☆☆

اسرار الجفر

اگر کسی شخص کو برباد کرنا مقصود ہو تو سورۃ القارعہ کو منفوش تک لے کر اس کے اعداد ابجد سے حاصل کر کے مثلث میں پر کریں، مثلث کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یہ نقش پہلے سے تیار کر کے رکھیں، جب قمر برج عقرب میں آئے تو ساعت مریخ میں سیاہی میں ذرا سا نمک اور سرکہ ملا کر خشت خام نہ ملے تو خود ہی مٹی کی اینٹ بنا کر دھوپ میں خشک کر لو، مٹی خوب چکنی ہو بلکہ بنانے سے قبل مٹی کو چھان لو تا کہ کوئی کنکر باقی نہ رہے۔ اینٹ کے خشک ہو جانے پر گھس کر چکنی کر لو تا کہ لکھنے میں آسانی ہو۔ ایک طرف یہ مثلث اور دوسری طرف تمام حروف علیحدہ علیحدہ لکھو یعنی القارعہ تا منفوش اور نام دشمن مع والدہ جب تمام حروف لکھ لو تو ایک چھری ہاتھ میں لو اور تین مرتبہ پڑھو "تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ" اور چھری پر پھونک کر پہلے الف کا ٹو یعنی القارعہ میں پہلے الف لکھا گیا ہے۔ اسی طرح اس اینٹ پر لکھے ہوئے تمام حروف کاٹ دو، ہر حروف تین مرتبہ مذکورہ بالا آیت شریف پڑھ کر کاٹا جائے گا، روشنائی سے لکھو اور چھری سے کاٹو اس طرح القارعہ آخر تک سب حرف کاٹ چکو تو اس اینٹ کو پانی میں ڈال دو، کنواں، تالاب، دریا یا نہر ہو۔ ایک ہفتے کے اندر وہ شخص تباہ و برباد ہو جائے گا۔ عمل سات تاریخ میں شروع کرو، ختم چاہے کسی وقت ہو۔ اگر کوشش کرو ساعت مریخ میں ہی ختم کرو تو یہ عمل سیف ہو جاتا ہے۔ یہ عمل صرف ظالموں کے لئے کیا جائے، ناحق کسی کو نہ ستایا جائے۔

طلسم تسخیر

یہ عمل ماہ ذوجسدین میں کیا جائے گا۔ ذوجسدین چار مہینہ ہیں، یعنی جوزا، سنبلہ، قوس، حوت، قمری مہینہ سے مطابق کر لو، نام مطلوب مع والدہ کے حروف علیحدہ علیحدہ اور سر اسم کے مطابق خدا کا نام لو اور ذیل کے طریقے سے امتزاج دو، صرف ایک نام مثلاً تحریر کرتا ہوں نام مطلوب حوا۔ ح، و، ا۔ حمید ولی۔ اللہ۔ اب امتزاج کیا اور نام موکل پیدا کیا۔ موکل پیدا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس حرف کو مکتوبی کر کے اعداد نکال کر جمع کرو اور جمع کا حرف بنا کر آگے آئیل بڑھاؤ۔ اگر اعداد زیادہ ہوں تو پھر جمع کرو یہاں تک کہ احاد پیدا ہو جائے۔ مثلاً اس مثال میں پہلے ح ہے، اس کا مکتوبی ہوا حا عدد ۹ حرف ط موکل بنا طائیل و مکتوبی واؤ عدد ۱۳-۱۳ کو بطریق استطاق ۳ حرف ج موکل جائیل حوا (ح و ا) حمید۔ ولی۔ اللہ طائیل وائیل، جائیل۔ اب عزیمت یہ ہوئی۔ طائیل بحق قلب الحاء بحق حمید یا وائیل بحق قلب الواو بحق ولی یا جائیل بحق قلب الالف بحق اللہ، اسی طرح جس قدر نام مطلوب مع والدہ میں ہوں سب کی عزیمت تیار کرو۔ جب اسم مطلوب معہ والدہ کی عزیمت تیار کر چکو تو اسم طالب مع والدہ کی عزیمت اسی طرح تیار کرو، اس تمام عزیمت کو ایک کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بناؤ اور مٹی کے نئے چراغ میں چنبیلی یا کوئی خوشبودار تیل بھر کر اس فتیلہ کو روشن کرو، کاغذ کے فتیلہ پر اگر مطلوب کے بدن کا کپڑا لپیٹ لیا جائے تو بہت خوب ہے، اگر وہ نہ ملے تو پھر کوئی پاک کپڑا لیں تا کہ جلنے میں آسانی ہو۔ جب یہ روشن ہو جائے تو خود اس کے سامنے بیٹھو اور نام مطلوب مع والدہ کی جو عزیمت ہے، اسے ایک سو ایک بار پڑھو۔ نام طالب معہ والدہ کی عزیمت جلانے والے فتیلہ میں تو لکھی جائے گی مگر پڑھنے میں صرف نام مطلوب معہ والدہ کی عزیمت پڑھی جائے گی۔ پڑھنے میں مطلوب کا دھیان رکھو۔ جب ایک سو ایک مرتبہ پڑھ چکو تو چراغ بجھا کر احتیاط سے رکھ دو اسی طرح سات دن برابر کرو۔ خدا چاہے تو مطلوب بے چین ہو جائے گا اور تمہاری اطاعت سے گریز نہ کرے گا۔ چراغ میں تیل برابر ڈالتے رہو۔ بتی ختم نہ ہو۔ ساتویں دن تمام بتی ختم کر دو۔ اگر عمل پڑھ چکے ہو تو جب بھی بتی کو قصداً جلا کر ختم کر دو یہ عمل میرے خاص عملیات میں سے ہے، میرا تجربہ ہے کہ ہزار طلسم ایک طرف اور یہ طلسم ایک طرف۔

برائے آسیب اور نظر بد کے لئے

سفید کاغذ کا ٹکڑا لے کر پہلے وہ کاغذ مریض کے تمام جسم پر ملیں اور ملتے ہوئے سورۂ مزمل پڑھتے رہیں۔ جب تک ختم نہ ہو وہ کاغذ بھی ملتے رہیں۔ بعد ازاں یہ نقش اس کاغذ پر لکھ کر اور فتیلہ بنا کر مریض کا پہنا ہوا کپڑا لپیٹیں اور روغن تلخ چراغ میں ڈال کر اسے روشن کریں۔ اس طرح کہ مریض کی آنکھوں کے سامنے رہے۔ انشاء اللہ کیسا ہی آسیب ہو یا نظر بد ہو رفع ہوگا۔

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶	خاتم سلیمان
۱۳	۱۵	۱۷	یا بدوح
۱۴	۱۹	۱۷	روح اللہ

سورۂ الم نشرح کا عمل

سورۂ الم نشرح ایک دوست کو پانچ سو بار پڑھنا بتایا۔ تیسرے روز اس کی بہت بڑی مشکل حل ہوگئی۔

سورۂ رحمٰن کا عمل برائے حل المشکلات

بعد نماز عشاء تنہائی میں توجہ کاملہ کے ساتھ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر سورۂ رحمٰن گیارہ بار پڑھیں اور سو جائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اول و آخر درود شریف طاق اعداد میں ضرور پڑھیں۔

سورۂ نصر کا عمل

نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کریں، روزانہ سورۂ نصر ایک سو بیس مرتبہ پڑھیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، یہ عمل عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں اور پانچوں وقت نماز فرض ادا کرنے کے بعد سو بار "یا نصیر" پڑھنے کا معمول رکھیں، انشاء اللہ ایک سو بیس دن کی پابندی کے بعد فتوحات کا سلسلہ شروع ہوگا۔ زبردست کامیابیاں ملیں گی اور رزق حلال کے ساتھ ساتھ عزت اور مقبولیت کے لئے بھی راہیں کھلیں گی۔ یہ عمل بزرگوں کی وراثت ہے، اس کی قدر کریں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔

روحانی عملیات سے متعلق اہم باتیں

امید کرتا ہوں کہ وہ سب لوگ جو ماہنامہ طلسماتی دنیا کے لئے کام کررہے ہیں ٹھیک ہوں، اللہ پاک آپ سب کو مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے آمین۔

آپ کا کام دیکھ کر اس بات کی سمجھ آئی ہے کہ آپ بہت محنت کا کام سرانجام دے رہے ہیں، آپ اور آپ کے میگزین اور رسالے پڑھ کر ان لوگوں سے بچنے کا موقع ملتا ہے جو عملیات سکھانے کی غرض سے لوگوں کو لوٹ رہے ہیں۔ آپ کو اللہ پاک مزید عملیات کے ذخیروں کو تلاش کرنے کا موقع عطا فرمائے آمین۔

وقت کی کمی کے باعث بات کو ختم کرتا ہوں ورنہ ماہنامہ طلسماتی پر جتنا بھی لکھا جائے کم ہے۔ مزید آپ کو بس دعاؤں میں ہی یاد رکھا جاسکتا ہے۔ کچھ ضروری سوالات ہیں امید ہے جواب ضرور ملے گا۔

"حصار" جن، دیو اور پری آسیب کو حاضر کرنے کے لئے جس کی زکوۃ سات یوم میں ادا ہوتی ہے۔ عروج ماہ نوچندی جمعرات بعد نماز عشاء ۴۱ مرتبہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف، بسم اللہ پھر آیت الکرسی، قل یاایھا الکافرون، قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، پھر قل اعوذ برب الناس، سورۂ بقرہ کا آخری رکوع۔

سوالات:

(۱) کیا سات یوم کی زکوۃ کی ادائگی کے وقت علیحدگی، تنہائی ضروری ہے۔

(۲) اس حصار میں آیت الکرسی اور جو سورتیں ہیں ان سب سے پہلے بسم اللہ ضروری ہے یا پھر آیت الکرسی سے پہلے۔

(۳) کیا عمل چھت پر کیا جاسکتا ہے؟ کیا مسجد میں بعد نماز عشاء ہوسکتا ہے؟ کیا کمرہ علیحدہ ضروری ہے؟

(۴) اس حصار کے ذریعہ مریض پر جو چیز حاضر ہوگی کیا اسے بوتل میں بند کیا جاسکتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ بوتل والے عمل کی ضرورت نہ پڑے، اگر ممکن ہے تو طریقے بتائیں۔

(۵) کن کن عملیات میں اجازت ضروری ہوتی ہے اور کن میں نہیں، اجازت کے بہت زیادہ پیسے مانگے جاتے ہیں، عوام کو لوٹا جاتا ہے۔

(۶) کیا دوران عمل جگہ تبدیل کرسکتے ہیں۔

(۷) یابدوح علیقا ملیقا تلیقا انت تعلم مافی قلوبھم یہ حصار نمبر دو بجائے ایک چلہ تک کرتا ہے ۳۰۰ مرتبہ۔ یہ ایک چلہ کتنے دن کا ہوگا؟

(۸) قرآن کی کسی بھی آیت کی زکوۃ ادا کرنی ہو تو اجازت ضروری ہوتی ہے کیا؟

(۹) زکوۃ کی ادائگی میں جنات کی رکاوٹیں ہوتی ہیں یا نہیں؟

حاضرات سورۂ جن :

ایک ہی نشست میں سورۂ جن نوچندی جمعرات کو اکیس مرتبہ پڑھنا ہے اور بچوں میں شیرینی تقسیم کرنی ہے۔

مریض کو سامنے بٹھا کر سورۂ جن کی تلاوت کرنی ہے تو جو بھی چیز ہوگی مکمل تفصیل کے ساتھ ہمکلام ہوگی۔

اس کے فوائد کیا ہو سکتے ہیں؟

کیا میں مکمل طور پر محفوظ ہو سکتا ہوں اور یہ عمل کتنا پاورفل ہے۔

برائے مہربانی سب سوالات کے جوابات دیجئے گا، بہت مہربانی بہت شکریہ، اللہ پاک آپ کو اپنے فضل وکرم اور اپنی رحمتوں سے نوازے آمین۔

جواب

ہم اپنے رب کے شکر گزار ہیں کہ طلسماتی دنیا کی آواز دور دور تک پہنچ رہی ہے اور کثیر لوگ برائے روحانیت استفادہ کرنے میں مشغول ہیں۔ پچاسوں سالوں سے اس لائن کی جو درگت بنی ہوئی تھی وہ بھی اہل نظر پر عیاں ہے لیکن اللہ کا فضل وکرم ہے کہ طلسماتی دنیا کی محنت اور جدوجہد کے بعد اس لائن سے دلچسپی رکھنے والوں کا شعور بیدار ہوا اور ہزاروں لوگ اس لائن کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے صف بہ صف کھڑے ہوگئے، جو لوگ روحانی عملیات کی آڑ میں لوگوں کی جیبیں کاٹنے میں اور ان کے عقائد کا ملیا میٹ کرنے میں مصروف تھے ان کی قلعی بھی کھل گئی اور انہیں بھی یہ اندازہ ہو گیا کہ اب دال زیادہ دنوں تک گلنے والی نہیں ہے نیز ان عاملین کو بھی نقصان پہنچا جو سفلی عملیات کے نام پر سادہ لوح عوام کا بے وقوف بنا رہے تھے اور وہ اسلامی عقائد پر ضرب کاری کرنے میں بھی مصروف تھے۔ عوام تو پھر عوام ہی ہیں لیکن خواص کے عقیدے بھی مجروح ہو رہے تھے اور روشنی کے نام پر اندھیروں کا کاروبار پوری شدت کے ساتھ جاری تھا، ستم کی بات یہ تھی کہ ان غلط لوگوں کا مقابلہ کرنے کے بجائے ایک طبقہ جو توحید وسنت کا خود کو ٹھیکیدار سمجھتا تھا وہ تعویذ گنڈوں کی مخالفت میں سر سے پیر تک ڈوبا ہوا تھا ایسے لوگوں کے نزدیک وہ تعویذ بھی شرک کے قبیل سے تھے جن میں آیات قرآنی درج ہوں اور جو اسمائے حسنیٰ پر مشتمل ہوں۔ گویا کہ تعویذ گنڈے اور روحانی عملیات کی لائن افراط وتفریط کا شکار تھی اور ان دونوں طرح کی سوچ وفکر سے جو تباہی مچ رہی تھی اس کے نقصان سے بھی واقف تھے لیکن کوئی بھی جماعت یا فرد میدان میں آکر اعتدال کی راہ پیش کرنے کی جرأت نہیں کر رہا تھا یا پھر چشم پوشی کرنے میں عافیت سمجھتا تھا۔ اس ناگفتہ بہ صورت حال میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کی شروعات ہوئی اور اس رسالہ کو ۲۵ سالوں میں آمنے سامنے کی کئی بڑی جنگیں لڑنی پڑیں، اللہ کا فضل وکرم ہے کہ طلسماتی دنیا کی محنت اور انتھک جدوجہد کے بعد ایک بہت بڑی جماعت معتبر عاملین کی پیدا ہوئی اور سفلی اور گندے عمل کرنے والوں کی پول کھلنی شروع ہوئی۔

درحقیقت ماہنامہ طلسماتی دنیا ایک چراغ ہے اور یہ چراغ گمراہی کے اندھیروں سے بدستور لڑ رہا ہے اور ان تاریکیوں کا قلع قمع کرنے میں مصروف ہے جو عقائد اسلامی کے لئے ایک تازیانہ بنی ہوئی ہیں۔ طلسماتی دنیا نے ان لوگوں کا مقابلہ کرنے کے ساتھ ان کے خلاف بھی محاذ آرائی کی ہے جو تعویذ گنڈوں کی بے جا مخالفت کرتے ہیں اور جو آیات قرآنی کا مذاق اڑاتے ہیں جو اپنی عقل اور اپنے علم ہی کو حاصل کائنات سمجھتے ہیں اور جنہیں اس "توحید پرستی" پر غرور ہے جو برائے بیت محسوس ہوتی ہے۔ ان شاء اللہ جب تک زندگی برقرار ہے اور جب تک دم میں دم ہے ہم اس طرح چراغ جلاتے رہیں گے اور اسی طرح ضلالت کے اندھیروں سے اور خوش فہمیوں کی تاریکیوں سے مقابلہ کرتے رہیں گے۔

ہم قدر کرتے ہیں اس بات کی کہ آپ نے طلسماتی دنیا کی تحریک کو سمجھا اور آپ نے اس کے روحانی کارناموں کی پذیرائی کر کے ہماری حوصلہ افزائی کی۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں مزید توفیق دے اور ہمیں افراط وتفریط کرنے والوں سے مقابلہ کرنے کا مزید حوصلہ عطا کرے آپ کے سوالوں کے بالترتیب جواب یہ ہیں۔

کوئی بھی ایسا عمل جس میں جنات، ہمزاد یا موکل حاضر ہوتے ہیں ان کے لئے حصار کرنا ضروری ہے اور حصار اسی وقت موثر اور پائیدار ہوتا ہے جب اس کی باقاعدہ زکوٰۃ ادا کی گئی ہو اور کسی بھی عمل کو مضبوط ترین بنانے کے لئے اس کی زکوٰۃ کی شروعات نوچندی جمعرات سے ہی کرنی چاہئے اور نوچندی جمعرات اس جمعرات کو کہتے ہیں جو چاند کی ۲ تاریخ کو آئے ہو یا تین تاریخ کے بعد آئے۔ جو جمعرات چاند کی پہلی یا دوسری تاریخ کو پڑتی ہے وہ پہلی جمعرات سمجھی چاہئے نوچندی نہیں۔

روحانی عملیات میں کسی بھی عمل کی زکوٰۃ دینے کے لئے مکمل تنہائی ضروری ہے اور ضروری یہ بھی ہے کہ جگہ اور وقت متعین رہے، جو لوگ جگہ اور وقت کے سلسلہ میں لاپرواہی برتتے ہیں وہ اکثر ناکامی کا شکار رہتے ہیں یا پھر ان کا عمل کمزور ہو جاتا ہے اور مقصد میں بھرپور کامیابی نہیں ملتی۔ کسی بھی عمل کو شروع کرنے سے پہلے ایک بار درود شریف اور ایک بار بسم

اللہ پڑھنا ضروری ہے۔ عمل زمین پر پڑھیں یا چھت پر، خلوت ضروری ہے لیکن موکل والے عمل اگر چھت پر نہ پڑھیں تو بہتر ہے۔ اس طرح کے عمل کمروں میں اور مکمل تنہائی ہی میں پڑھنے چاہئیں۔

ان عمل کے بعد جو بھی چیز حاضر ہوگی اس کو بوتل میں بند کرنے کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ ہی یہ ممکن ہے۔ جو مخلوقات عمل کی کامیابی کے بعد حاضر ہوتی ہیں وہ تابع ہونے کے لئے حاضر ہوتی ہیں انہیں بند کرنے کی کیا ضرورت ہے اور اگر آپ سے یہ معجزہ صادر ہو جائے اور آپ ایک ناممکن بات کو ممکن بنانے میں کامیاب ہو جائیں اور موکل، جن ہمزاد بوتل میں بند ہو جائے تو پھر آپ اس سے کام کس طرح لیں گے؟ ایجاب وقبول کے ذریعہ کسی عورت کو اپنا بنایا جاتا ہے تاکہ وہ ہم سے محبت بھی کرے اور ہماری خدمت بھی، لیکن اگر ہم کسی عورت کو اپنا بنا کر کسی پنجرے میں بند کر دیں تو ہم اس سے اپنی خدمت کیسے کرا سکتے ہیں؟

سچائی یہ ہے کہ جن، موکل اور ہمزاد کے بارے میں لوگوں کی سوچ وفکر بہت غلط ہے اور زیادہ تر لوگ اس سلسلہ میں "شیخ چلی" بنے ہوئے ہیں اور ایسے ایسے خواب دیکھتے ہیں کہ جن کی تعبیر اس زندگی میں تو ملتی نہیں۔

اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ اس طرح کی مخلوقات کو تابع نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ممکن نہیں ہے لیکن یہ اتنا آسان بھی نہیں ہے کہ ہر کس وناکس کو اپنی جیب میں رکھ لے اور انہیں کسی گیند کی طرح ادھر اُدھر اچھالتا پھرے۔ جہاں تک اجازت کا معاملہ ہے تو بے شک یہ اس لئے ضروری ہے کہ کسی معتبر عامل یا استاد سے اجازت لینے سے عامل میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور اجازت حاصل کرنا عاجزی اور انکساری کی علامت ہے لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ محض اجازت حاصل کرنا کسی بھی عمل میں کامیابی کی ضمانت نہیں ہے۔ عمل کی اہلیت، قواعد وشرائط کی پابندی، تاریخ اور ساعت کا لحاظ از بسکہ ضروری ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اگر کسی عامل سے رہنمائی اور اجازت بھی حاصل کرلے تو عمل کے اندر نکھار پیدا ہو جاتا ہے اور کامیابی کے امکانات مزید روشن ہو جاتے ہیں۔

عمل چھوٹا ہو یا بڑا اگر اپنے استاد یا کسی معتبر عامل سے اجازت لینے کے بعد ہی کیا جائے تو افضل ہے، جو لوگ کتابیں پڑھ کر عمل شروع کر دیتے ہیں وہ اکثر ناکام ہو جاتے ہیں کیوں کہ کتابوں میں کسی بھی عمل کے تمام جزویات تحریر نہیں ہوتے۔ عمل کی تشریح کرنے والے کچھ اصولوں کو مخفوظ رکھتے ہیں ان سے استادی پردے ہٹاتا ہے یا دور اندیش عاملین ان کی نشاندہی کرتے ہیں، پھر یہ بات بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ کتابیں پڑھنے سے علم حاصل نہیں ہوتا بس معلومات میں اضافہ ہوتا ہے علم تو کسی استاد کے سامنے زانوئے ادب تہہ کرنے ہی سے آتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ کسی بھی لائن پر چلتے وقت اپنا کوئی استاد متعین کیا جائے اور اس کی رہنمائی ہی میں سفر طے کیا جائے۔

کسی بھی طالب علم کو یا روحانی عملیات کے کسی بھی مبتدی کو اجازت پیسے لے کر دینا ہے قطعاً غلط ہے اور یہ روحانی عملیات اور اس کے اصولوں کی زبردست توہین ہے، کوئی بھی معتبر عامل اگر وہ اس لائن کی پاکیزگیوں کا قائل ہے اور اس لائن کے تمام نشیب وفراز سے واقف ہے تو وہ ہرگز ہرگز کسی کو کسی عمل کی اجازت دینے کے لئے رقم کا مطالبہ نہیں کر سکتا اور جو پیسے وصول کر کے کسی عمل کی اجازت دے دی ہرگز ہرگز قابل اعتبار عامل نہیں ہو سکتا۔

حصار نمبر ۲ کی زکوٰۃ ۴۰ راتوں میں ادا ہو جائے گی، اس کے بعد اس عمل کو روزانہ کم سے کم تین مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔ قرآن حکیم کی کسی بھی آیت کی زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے بھی کسی عامل سے اجازت لے لینی چاہئے۔ اسی میں دور اندیشی ہے اور اسی میں سینہ بہ سینہ چلنے کا راز مضمر ہے۔ قرآن حکیم کی کسی بھی آیت کی زکوٰۃ سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر ادا کی جاتی ہے۔ عام طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ آیت کو پڑھا جائے انشاءاللہ ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے ۴۱ دن پڑھنا چاہئے تاکہ بھول چوک کی تلافی ہو سکے اور طاق عدد کا اہتمام بھی ہو جائے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی میں روزانہ عمل سے پہلے اور عمل کے آخر میں کم سے کم سات مرتبہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔ درود شریف کی برکتوں سے دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں اور عمل میں ایک طرح کی نورانیت پیدا ہو جاتی ہے اس لئے عمل کے شروع اور آخر میں درود شریف کا اہتمام بہت ضروری ہے۔

سورۂ جن کے عمل میں حد سے زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے اگر اس عمل کو اگر آپ نہ کریں تو بہتر ہے کیوں کہ یہ ایک جلالی عمل ہے اور اس میں جمالی اور جلالی پرہیز کے ساتھ ساتھ ترک حیوانات کرنا بھی ضروری

ہے ورنہ صحت کا اندیشہ رہے گا۔

آپ سے بطور خاص تاکید ہے کہ اس طرح کے عمل کو بغیر کسی استاد کی رہنمائی کے نہ چھیڑیں اور اس طرح کے عمل سے اس وقت تک پرہیز رکھیں جب تک آپ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا نہ کر دیں، اس کے ساتھ ساتھ روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتوں سے نہ نمٹ لیں۔

آپ کا ذوق آپ کی دلچسپی دیکھ کر یہ دعا منہ سے نکلتی ہے کہ اللہ آپ کو مزید توفیق دے اور اس لائن کے سارے اصولوں اور سارے شرائط و قواعد کو آپ پر روشن کر دے اور آپ کو اس لائن میں بھرپور کامیابی سے سرفراز کرے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔ آمین۔

جسمانی امراض کی اذیتیں

سوال از: جعفر خاں اسد اللہ خاں ــــــــــــ اورنگ آباد

بخدمت شریف عالی جناب محترم حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اللہ تعالیٰ آپ کی عمر شریف میں برکت عطا کرے۔ اور آپ سے دین و دنیا کا یہ کام جو طلسماتی دنیا کے ذریعہ جاری ہے اللہ پاک لیتے رہیں انشاء اللہ اس میں آپ کی اور سب لوگوں کی دنیا و آخرت کی کامیابی ہے، بہت فائدہ پہنچتا ہے لوگوں کو اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے آمین۔

تین سال سعودی عرب میں بھی نوکری کی اور تین حج اللہ نے کرائے، والد اور والدہ کو بھی کرائے، بیوی اور ایک بڑے بیٹے کو بھی کرائے۔ آپ کی دعا چاہئے۔ مجھے الحمدللہ شوگر، بلڈ پریشر اور دوسری کسی قسم کی کوئی بیماری نہیں ہے، میرا جسم ورزشی ہے میں پہلوان تھا جوانی میں اور کسی کی کوئی پان تمباکو اور کسی قسم کے کوئی نشہ کا میں کبھی عادی تھا نہ ہوں اللہ نے بچایا ہے اور انشاء اللہ مرتے دم تک ان خرابیوں سے دور رہوں گا۔

گزارش خدمت یہ ہے کہ میں جعفر خاں والدہ بالو بی کئی برسوں سے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں اور بہت کچھ معلومات ہوئی اور سیکھا ہے میں نے ان شماروں سے الحمدللہ۔ میری عمر اندازاً ۴۷ سال ہے وزن ۱۱۰ کلو ہے میں پس ڈاما کچھ تھا اب دبلا ہو گیا ہوں۔

میری تاریخ پیدائش ۱۹۲۵ء۔۸۔۴ ہے۔ سال ڈیڑھ سال سے مجھ کو نیند کا غلبہ ہر وقت رہتا ہے رات دن صبح شام ہر وقت نیند کا غلبہ رہتا ہے اور ہاتھ پاؤں اور بدن میں کسی کی بھی جگہ درد رہتا ہے، گھٹنوں سے گھٹنوں میں درد ہو رہا ہے جس سے چلنا پھرنا تو کیا نماز میں رکوع و سجود مشکل سے ہوتا ہے۔ ڈاکٹری علاج، حکیمی علاج ہر طرح سے، یعنی پورے چیک اپ اور معائنے کرائے، کچھ بھی نہیں نکلتا اور تکلیف تو ہوتی ہے اس لئے برائے مہربانی کوئی تعویذ یا پڑھنے کو عمل جو مناسب ہو عطا کریں۔ طلسماتی دنیا میں دیجئے یا پھر جواب عنایت فرمائیں۔ بہت بہت مشکور ہوں گا۔ اس سے پہلے دو لیٹر روانہ کیا ہوں لیکن جواب نہیں ملا مہربانی فرما کر جواب ضرور دیں۔

جواب

آپ کا جسم کئی بیماریوں کی وجہ سے کافی کمزور ہو گیا ہے، اندیشہ اس بات کا ہے کہ آپ کا وزن دن بہ دن گھٹ رہا ہے اور آپ اعضاء جسمانی میں کمزوری اور نقاہت پیدا ہو رہی ہے۔ آپ کے جسم میں خون کی کمی بھی آپ کے لئے درد سری بنی ہوئی ہے، بہتر ہے کہ آپ کسی اچھے طبیب سے رجوع رکھیں اور دیسی ادویات ہی کو ہمیشہ ترجیح دیں، اس کے ساتھ ساتھ اگر آپ روحانی علاج کے لئے کسی عامل سے رابطہ کر لیں تو بہتر ہوگا، کیوں کہ روحانی عملیات کو فی زمانہ بالکل ہی نظر انداز کر دینا دور اندیشی کے خلاف ہے۔ آج کل غلط غذاؤں کی وجہ سے طرح طرح کی جو بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں ان کا تدارک کرنے کے لئے دواؤں کے ساتھ ساتھ تعویذوں کا اور جھاڑ پھونک کا اہتمام رکھیں اور کسی مقامی عامل سے خود کو چیک کرا کر روحانی علاج شروع کریں اور یہ یقین رکھیں کہ دوائیں اور تعویذات محض ایک سبب کا درجہ رکھتے ہیں، شفا اور صحت عطا کرنے والی ذات حق تعالیٰ کی ہے۔

وقتی طور پر آپ اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لیں۔

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرلیں، اس نقش کو باوضو ہوکر لکھ لیں، اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

یہ نقش سورۂ فاتحہ کا ہے اور یہ نقش تمام جسمانی امراض میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے، اگر آپ اس نقش کو گلے میں ڈال کر روزانہ سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے صبح شام پیتے رہیں تو آپ کو تندرستی عطا ہوگی اور آپ کے اعضاء رئیسہ میں جو کمزوری پیدا ہورہی ہے وہ رک جائے گی اور آپ کا وزن بڑھنا شروع ہوگا۔

اُف دورِ حاضر کی یہ بے راہ روی

سوال از: نام پوشیدہ (مخفی)

الحمد للہ لڑکی کا علاج چل رہا ہے، علاج شروع ہوئے آٹھ دن گزر گئے ہیں، مگر چند باتیں ہیں جو پوچھنے کی ہیں فون پر نہیں پوچھ سکتے، اس لئے یہ عریضہ ارسال ہے۔

لڑکی پوری پوری رات فون پر بات کررہی ہے، منع کرنے کے باوجود رک نہیں رہی ہے اور لڑکا دھمکی دے رہا ہے کہ اگر اس لڑکی سے شادی نہیں کروائی گئی تو دوسری لڑکیوں کو نقصان پہنچائے گا۔

لڑکی کے دل سے ابھی لڑکے کا خیال ہٹا نہیں ہے، چونکہ ان دونوں کے درمیان جنسی تعلقات قائم ہوچکے ہیں اس لئے وہ لڑکا بار بار لڑکی کو باہر آنے کے لئے کہہ رہا ہے اس لڑکے کا شر بہت بڑھ چکا ہے وہ اسے بار بار برائی کی دعوت دے رہا ہے اور گھر والوں سے بغاوت کرنے کے طریقے سمجھا رہا ہے اور لڑکی گھر میں گھٹن محسوس کررہی ہے، مجھے دیکھنا اور مجھ سے بات کرنا اس کو بالکل اچھا نہیں لگ رہا ہے، وہ مجھ سے نفرت کرنے لگی ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ کوئی علاج دیں، جس سے لڑکی شادی تک شہوانی خیالات سے بچ جائے اور اس کا دل گھر میں لگ جائے، کیوں کہ اس لڑکی کی وجہ سے ایک ایک پل مجھ پر بھاری ہورہا ہے۔

چند قابل اشکال چیزیں ہیں، اس کا جواب مرحمت فرمائیں۔

(۱) میری لڑکی تو فرمانبردار تھی اس کو کیا ہوگیا؟ کیوں وہ نافرمان بن گئی؟ اور کیوں ایسا کر بیٹھی ہے؟

(۲) میری لڑکی مجھ سے اور گھر سے شدید نفرت ہوگئی ہے وہ کہہ رہی ہے کہ اس سے گھر میں رہا نہیں جاتا۔

(۳) علاج تو چل رہا ہے مگر علاج کے پانچویں دن میرے گھر سے (میرے کمرے سے) چمگادڑ کا بچہ نکلا یہ کیا ہے؟

(۴) میری لڑکی کو کسی بھی چیز میں دل نہیں لگتا، نہ کام میں، نہ پڑھائی میں، نہ نماز میں، وہ بہت نڈر ہوچکی ہے وہ نہ میری بات سنتی ہے اور نہ اسے باپ کا ڈر ہے۔

(۵) اسے نرم دل، والدین کا فرمانبردار، اللہ سے ڈرنے والی، گناہ سے کراہت کرنے والی بنانا ہے۔

(۶) کہیں انہیں آسیبی اثرات تو نہیں ہے؟

(۷) جمعہ کے دن تین دن جماعت میں بھیجنا چاہتی ہوں، کیا اس کے علاج کے چلتے ہوئے یہ کیا جاسکتا ہے؟

جواب

یہ دور بہت ہی بے راہ روی کا دور ہے اس دور کے اکثر لڑکے اور لڑکیاں عشق بازی کے مرض میں مبتلا ہیں، عشق ومحبت کے سلسلے پہلے بھی ہوا کرتے تھے، لیکن کسی قدر شرم وحیا کے ساتھ لیکن عشق بازی کا سلسلہ موجودہ زمانہ میں ٹی بی اور کینسر کی طرح پھیل رہا ہے اور غیرت اور شرم وحیا بالکل ہی مفقود ہوکر رہ گئی ہے۔ صورت حال کچھ اس طرح کی ہے کہ نہ اللہ کا ڈر نہ زمانہ کی پرواہ اور ایسا اسی وقت ہوتا ہے کہ جب شرم بالکل ہی مرگئی ہو۔

واٹس اپ اور موبائل کے موجودہ زمانہ میں عشق کرنا بہت آسان ہوگیا ہے، ایک دوسرے کو ایس ایم ایس کرنا اور ایک دوسرے کو اپنے فوٹو بھیجنا اتنا آسان ہوگیا ہے کہ یہ کام چھوٹے چھوٹے نابالغ بچے بھی کرلیتے ہیں، اس لئے نابالغ بچے بھی عشق ومحبت کے چکر میں پھنسے ہوئے ہیں، ماں باپ کی غلطی یہ ہے کہ وہ بچوں کو کم عمری ہی میں موبائل کی عادت ڈال دیتے ہیں اور پھر ان پر نظر بھی نہیں رکھتے کہ موبائلوں پر

کیا کیا حرکتیں کررہے ہیں۔

یہ بات تو آپ بھی جانتے ہوں گے کہ کوئی بھی اخلاقی بیماری ایک دم جڑ نہیں پکڑتی بلکہ ہر بیماری شروع ہونے کے بعد آہستہ آہستہ جڑ پکڑتی ہے اور آہستہ آہستہ اخلاقی بیماری کا ایک تناور درخت بنتا ہے اور آہستہ آہستہ اس پر برگ وبار آتے ہیں اور پھر آہستہ آہستہ وہ درخت ہرا بھرا ہوتا ہے۔ بچوں پر نظر رکھنی چاہئے کہ ان کا رجحان کس طرف ہے اور ان کی سوچ وفکر کس سمت میں چل رہی ہے، بچے رات کو سو بھی جاتے ہیں ان کے سونے کے بعد ان کے موبائل چیک بھی کئے جاسکتے ہیں۔ جن نمبروں پر بار بار کال ہوتی ہے اور جن نمبروں سے کالیں زیادہ آتی ہیں ان نمبروں کو نوٹ کرنا چاہئے اور تجسس کرنا چاہئے کہ یہ نمبر کن دوستوں کے ہیں اور وہ دوست کردار وعمل کے اعتبار سے کس طرح کے ہیں۔ دین اسلام میں تجسس کرنے کی مخالفت کی گئی ہے لیکن اپنی اولاد کو صراط مستقیم پر قائم رکھنے کے لئے تجسس کرنا نہ صرف جائز ہے بلکہ مستحسن بھی ہے۔

آج کے دور میں مشکل یہ ہے کہ ماں باپ بھی اتنے معروف ہوگئے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو وقت نہیں دے پاتے اور مشکل یہ ہے کہ گھر میں جو فرصت کے لمحات ہوتے ہیں ان میں ایک ہی کمرے میں سب اپنے اپنے موبائلوں میں مصروف رہتے ہیں، کوئی لندن بات کررہا ہوتا ہے، کوئی دوحہ، کوئی سعودی عرب بات کررہا ہوتا ہے کوئی امریکہ اور جو لوگ ایک دوسرے کے قریب بیٹھے ہیں وہ آپس میں ایک دوسرے سے بات نہیں کرتے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ موبائل نے جہاں فاصلے کم کئے ہیں وہاں موبائل نے فاصلے بڑھائے بھی ہیں۔

افسوسناک ہے یہ بات کہ ہم اپنے گھر بیٹھے دور دراز کے لوگوں سے باتیں کرتے ہیں لیکن ان لوگوں سے کوئی بات نہیں کرتے جو ہمارے قریب بیٹھے ہیں حالانکہ جو لوگ قریب میں بیٹھے ہیں وہ زیادہ ہماری توجہ کے حق دار ہیں، جب سے ماں باپ نے اپنی اولاد کو وقت دینا چھوڑ دیا ہے تب سے ہماری اولادیں بے راہ روی کا شکار ہوکر رہ گئی ہیں۔

کسی بھی لڑکی کا دیر گئے رات تک کسی لڑکے سے باتیں کرنا انتہائی افسوسناک بات ہے اس سے گھرانہ، خاندان کی، اپنے مذہب کی غیرت وآبرو پامال ہوتی ہے اور اس حرکت سے سو طرح کے فتنے جنم لیتے ہیں اس کے بعد آپ نے جو کچھ اپنی بیٹی اور اس لڑکے کے بارے میں لکھا ہے وہ نہایت تکلیف دہ اور شرمناک بات ہے اور اس بات پر آپ اور ہم جتنے بھی آنسو بہائیں کم ہیں۔

دین اسلام نے جو تعلیمات اپنے ماننے والوں کو دی تھیں آج ہم اس سے کتنے دور ہوگئے ہیں اور ہم نے اپنے ہاتھوں سے اسلامی روایات کا کس طرح قتل کردیا ہے اور اس بے کرداری کی وجہ سے اور اس بے راہ روی کی وجہ سے ہمارے دین اسلام کو کس قدر صدمات برداشت کرنے پڑے ہیں اور کس قدر اس کی رسوائی ہوئی یہ سب پر عیاں بیاں ہے ان فحش حرکتوں کی وجہ سے اور ان جیسی دیگر افعال بد کی وجہ سے آج قوم قوم کے لوگ "اسلام" پر اور مسلمانوں پر انگلیاں اٹھاتے ہیں اور محفلوں میں فقرے کسے جاتے ہیں۔ یہ ہماری آج کل کی نسل ایک بار بھی یہ سوچنے کے لئے تیار نہیں ہے کہ ان کی بے راہ روی سے صرف وہ بدنام نہیں ہوئے بلکہ ان کے ماں باپ بھی رسوا ہوتے ہیں، ان کے خاندان پر بھی انگلیاں اٹھتی ہیں اور ان کا دین بھی نشانہ بنتا ہے اور یہ بھی مسلم ہے کہ یہ محبت نہیں ہے یہ صرف عیاشی ہے اور یہ عیاشی آج گھر گھر کی کہانی بنی ہوئی ہے۔ جب سے نئی نسل کے ہاتھوں میں موبائل آیا ہے تب سے عشق کے نام پر آوارگی ہورہی ہے اور گھر گھر میں شرم وحیا اور غیرت وآبرو کا قتل عام ہورہا ہے۔ اس طرح کے مسائل کے لئے مقامی عاملین سے رجوع کرنا چاہئے، اسی میں جملہ لوگوں کی بھلائی ہے کیوں کہ نفرت اور جدائی کے جو بھی عمل ہوتے ہیں ان کا مقامی قبرستان وغیرہ میں دبانا بہتر ہوتا ہے اور آپ نے اپنی لڑکی اور اس لڑکے کا نام بھی واضح نہیں کیا ہے پھر ان دونوں کے درمیان نفرت وعداوت کی کارروائی کیسے کی جاسکتی ہے؟ اگر ممکن ہو تو اپنی بیٹی کے گلے میں یہ تعویذ ڈال دیں۔ ورنہ پھر اس تعویذ کو آپ اپنے گلے میں ڈال لیں۔

۷۸۶

۳۷۱	۳۶۳	۳۶۹
۳۶۶	۳۶۸	۳۷۰
۳۶۷	۳۷۲	۳۶۵

یاہادی

برائے اصلاح فلاں بنت فلاں بحق اھدنا الصراط المستقیم

اس کے ساتھ ساتھ آپ کو یہ بھی کرنا چاہئے کہ چالیس مرتبہ اھدنا

الصراط المستقیم بالعادی پڑھ کر پانی پر دم کر کے روزانہ اپنی بچی کو پلائیں، انشاء اللہ اس کی برکت سے بچی کی اصلاح ممکن ہے۔ برائے نفرت اس نقش کو لکھ رہے ہیں اس کو آپ خود کالی روشنائی سے لکھ کر دو قبروں کے درمیان دبا دیں، انشاء اللہ دونوں میں فاصلہ پیدا ہوسکتا ہے۔

۷۸۶

والبغضاء	العداوۃ	بینھم	والقینا
الی	والبغضاء	العداوۃ	بینھم
یوم	الی	والبغضاء	العداوۃ
القیامہ	یوم	الی	والبغضاء

البغض فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں لڑکی کا نام مع والدہ،
لڑکے کا نام مع والد بغضا شدیداً

اس نقش کو سنیچر یا منگل کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر لکھ لیں، اس نقش کو اس رفتار سے لکھیں۔

۷۸۶

۴	۳	۲	۱
۵	۱۰	۹	۸
۶	۱۱	۱۴	۱۳
۷	۱۲	۱۵	۱۶

بچی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے روزانہ ہر فرض نماز کے بعد "یالطیف" ۱۲۹ مرتبہ پڑھیں اور بچی کا تصور کر کے پڑھیں، اس کے ساتھ ساتھ کسی بھی میٹھی چیز پر یہی اسم الٰہی ۱۲۹ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے بچی کو کھلائیں، انشاء اللہ اس کی نفرت، بے توجہی دور ہوگی اور اس کی بیزاری ختم ہو جائے گی۔

پھر بھی آپ کسی عامل سے رجوع کریں اور اس بارے میں غفلت اور ٹال مٹول سے کام نہ لیں ورنہ بچی کا مستقبل اور آپ کا وقار تباہ ہو جائے گا۔ آپ کی بچی ٹھیک ہی ہوگی، فرمانبردار بھی ہوگی، اس کا چال چلن بھی ایسا ہی ہوگا جیسا کہ آپ نے لکھا ہے لیکن جب کسی وجہ سے اس کے اندر کوئی برائی پیدا ہوگئی ہے تو اب اس پر نظر رکھنا اور حکمت عملی کے ساتھ اس کی تربیت کرنا ضروری ہے، آپ یہ نہ سمجھیں کہ ایسا اس لئے ہو کہ شاید کسی نے کچھ کرا دیا۔ یہ برائیاں کرنے کرانے سے پیدا نہیں ہوتیں بلکہ برائیاں بری صحبتوں کی وجہ سے یا موبائل بازی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اور برائی کا کوئی بھی درخت جب کسی دل کی زمین پر اُگ جاتا ہے پھر وہ رفتہ رفتہ بڑا ہونے لگتا ہے اور پھر اس پر رفتہ رفتہ کڑوے پھل بھی آنے لگتے ہیں۔

آپ اس کو جماعت میں بھیجنا چاہتی ہیں، لڑکیوں کا جماعت میں بھیجنا ہمارے نزدیک درست نہیں ہے اس سے بھی فتنوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے، البتہ لڑکی کو نیک خواتین کی صحبت میں بٹھایئے اور کسی بزرگ سے اس کو بیعت کرا دیجئے اور خود بھی اس کو دین اسلام سے روشناس کرایئے۔ اس کو دین کے نام پر گھر سے مت نکالئے کیوں کہ اس وقت آپ کی بچی کا گھر سے نکلنا خطرہ سے خالی نہیں ہے۔ آج کل شیطان بہت سے لوگوں کو اور بہت سی عورتوں کو دین کی لائن سے گمراہ کر رہا ہے۔ بہت ہوشیار اور چوکنا رہنے کی ضرورت ہے، یہ بات پلے سے باندھ لیجئے کہ ہر چمکدار چیز سونا نہیں ہوتی۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کی بچی میں سدھار پیدا کرے اس کو بدراہ روی سے نجات دے اور اس کو سچ مچ کی دین دار بنائے آمین۔

طالب علمانہ سوالات

سوال از: محمد عبدالاحد اسعدی ـــــــــــــــ نظام آباد

خدمت اقدس میں عرض تحریر یہ کہ آپ کی ابھی چند ماہ قبل حیدرآباد آمد ہوئی تھی اس وقت آپ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا تھا ویسے اس علاقہ میں جہاں بھی آپ کی آمد ہوتی ہے تو میں ضرور حاضر ہو کر ملاقات کا شرف حاصل کرتا ہوں۔ میں سلام قولاً مِنْ رَّبٍ رَّحِیْم کی زکوٰۃ کبیر ادا کی تھی اس کی تفصیل بتانے کے لئے ہی حاضر خدمت ہوا تھا۔

آپ نے بتایا تھا کہ کسی بھی زکوٰۃ کو بالترتیب کرنا چاہئے پہلے اصغر الصغائر پھر صغائر پھر اصغر پھر صغیر پھر کبیر۔ اگر پہلے ہی زکوٰۃ کبیر ادا کردے تو فرشتے بھی ہمارے عمل پر ہنستے ہیں۔ اس وقت سے میرے دل میں بالترتیب زکوٰۃ کا ارادہ ہوا ہے لہٰذا حضرت مجھے سلام قولاً مِنْ رَّبٍ رَّحِیْم کی زکوٰۃ کی اجازت مرحمت فرمائیں تو نوازش ہوگی، پھر چند باتیں بھی اس کے متعلق معلوم کرنا چاہتا ہوں۔

(ا) یہ کہ پہلا چلہ اصغر الصغائر کا پورا ہونے کے بعد دوسرا چلہ

دوسرے دن سے ہی شروع کرنا ہے یا عروج ماہ سے۔

(۲) یہ کہ اسماء حسنیٰ کے متعلق معلوم کرنا ہے کہ اسماء حسنیٰ کی زکوٰۃ کی تفصیل میں لکھا تھا کہ جیسے اگر یا خبیر کی زکوٰۃ ادا کر رہے ہیں بالترتیب چلے کرے پھر یا موکل کا چلہ کرے تو پھر یا خبیر کی زکوٰۃ کے تمام چلوں میں پرہیز لازم ہے یا یا موکل چلے میں۔

(۳) تیسری بات یہ کہ یا خبیر کا یا موکل چلہ اس وقت شروع کرے جب چاند منزل زبانا میں ہو تو میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ منزل زبانا کچھ ماہ زوال میں آتی ہے تو کچھ ماہ عروج ماہ میں، تو کیا عروج میں آنے کے بعد شروع کرے۔

(۴) چوتھی بات آپ نے لکھا تھا کہ اس دوران سورۂ الم نشرح کا بھی چلہ کرے تو اس کی زکوٰۃ کتنی تعداد میں ادا کرے اور اس سورت کی زکوٰۃ ایک چلے میں ادا ہو جائے گی؟

(۵) پانچویں بات یہ معلوم کرنی ہے کہ یہ جو عزیمت ہے (یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا هَادِیُ اهْدِنِیْ) تو اس مناسبت سے ان اسماء حسنیٰ کی زکوٰۃ ایک ساتھ ادا کر سکتے ہیں؟

(۶) چھٹی بات یہ معلوم کرنی ہے کہ کیا ہر آیت کی زکوٰۃ بالترتیب ہی ادا کرنا چاہئے، پھر سوا لاکھ کی زکوٰۃ کے طریقہ کا کیا مطلب ہے؟

آخری بات یہ معلوم کرنی ہے کہ ان چلوں کے دوران عَلِیْمًا مُّطْلِقًا طَلِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ کی زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے۔ اس کی اجازت بھی دیں اور اسماء حسنیٰ اور الم نشرح کی بھی اجازت مرحمت فرمائیں تو نوازش ہوگی۔

جواب

کسی بھی اسم الٰہی یا آیت قرآنی کی زکوٰۃ کی شروعات عروج ماہ میں کرنی چاہئے، زکوٰۃ کے اختتام پر جو بھی دن پڑے خواہ وہ عروج ماہ میں ہو یا زوال ماہ میں۔ دوسری زکوٰۃ شروع کر دینی چاہئے کیوں کہ عروج ماہ کے انتظار میں وقت لگے گا اور عمر کا ایک بڑا حصہ ایک ہی اسم اور آیت کی زکوٰۃ میں گزر جائے گا۔ اس لئے اس لائن کے ماہرین نے دوسری زکوٰتوں کے لئے عروج ماہ کی قید نہیں لگائی ہے اور اس آسانی سے طلبہ کو فائدہ اٹھانا چاہئے پھر بھی اگر کوئی طالب علم عروج ماہ میں ہر زکوٰۃ شروع کرنے کو فوقیت دے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے بلکہ یہ طریقہ افضل ہے۔

سلام قولاً من رب رحیم کی زکوٰتوں کی اجازت دی جاتی ہے یہ آیت سورۂ یٰسین کا دل ہے اور اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد آپ کو بیش بہا دولت حاصل ہو جائے گی اور آپ رد سحر کے فارمولوں میں انشاء اللہ پوری طرح کامیاب ہو جائیں گے۔

یا خبیرُ کے چلے کی شروعات اس وقت کریں جب چاند منزل زبانا میں ہو اور ترجیح عروج ماہ ہی کو دینی چاہئے۔

روحانی عملیات میں ان باتوں کا خیال رکھنے سے بھی بھرپور کامیابی عامل کے حصہ میں آتی ہے اور عامل روحانی دولتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ سورۂ الم نشرح کی زکوٰۃ کے کئی طریقے ماہرین سے مروی ہیں لیکن اگر روزانہ ۱۲۵ کی تعداد رکھیں تو انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور انشاء اللہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد شرح صدر کا سلسلہ شروع ہوگا۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں پھر دیکھئے کہ کتنی مغیبات سے پردے اٹھتے ہیں۔

واضح رہے کہ یہ یا خبیر کی زکوٰۃ کے ساتھ ساتھ سورۂ الم نشرح کی زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے۔ یَا عَلِیْمُ یَا رَشِیْدُ یَا خَبِیْرُ کی ایک ساتھ ادا کی جاسکتی ہے لیکن ان تینوں اسماء الٰہی کی زکوٰۃ بالترتیب ادا کرنے میں آپ کو تھوڑی دشواری ہوگی۔

ایک بات یاد رکھیں کہ قرآن حکیم کی کسی بھی آیت کی زکوٰۃ نکالنے کے لئے چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد کافی ہے۔ آیات قرآنی کی زکوٰۃ ادا کرنے میں صغیر و کبیر کا اہتمام نہ کریں کیوں کہ آیات قرآنی میں صغیر و کبیر کا اہتمام کرنے سے پوری عمر ناکافی رہے گی اور ہمارے تجربہ میں سوا لاکھ کی مقدار کافی ہے اور یہ زکوٰۃ ادا کرنے سے جملہ مطالب حاصل ہوتے ہیں اور بھرپور کامیابیاں ملتی ہیں۔ اسماء حسنیٰ میں بھی اگر بالترتیب زکوٰۃ کبیر ادا کر دی جائے تو کافی ہے، اس سے زیادہ کی خواہش یا طمع "کارے وارد" والی حیثیت رکھتی ہے کیوں کہ اس امت کی عمر طبعی ۶۰ سال ہے اور ان ساٹھ سالوں میں پھر بھی بہت سے کام کرنے پڑتے ہیں اگر پوری عمر زکوتوں کی نذر ہو جائے تو شاید ٹھیک نہیں ہے۔

ہم اس بات پر فخر کر سکتے ہیں کہ طلسماتی دنیا کی روحانی تحریک سے قابل ذکر فائدہ ہوا اور آپ جیسے طلبہ نے اس لائن کی خاک چھاننے کا

بیڑہ اٹھایا۔ یہ لائن جاہلوں کے ہاتھ لگ گئی تھی اور انہوں نے اس لائن کو بہت بدنام کیا اور اس لائن کے پرخچے اڑا کر رکھ دیے۔ اللہ کا فضل وکرم ہے کہ اس نے ہمیں اس لائن پر پڑی ہوئی گرد کو صاف کرنے کی توفیق عطا کی۔ آج آپ جیسے طلبا اس لائن کی شاہراہوں پر نہایت ذوق وشوق اور نہایت اہتمام اور ذمہ داری کے ساتھ چل رہے ہیں اور روحانی عملیات کا سربلند کرنے کی تگ ودو میں لگے ہوئے ہیں۔ رب العالمین مزید استحکام عطا کرے تا کہ سرخروئی ہمارے حصہ میں بھی آسکے۔

گزارشات

سوال از: وحیدہ ——— تھانہ مہاراشٹر

گزارش یہ ہے کہ میرے مسئلہ پر غور فرمائیں، میں اور میری والدہ دل کی مریض ہیں۔ ہماری عمر بالترتیب ۵۰ اور ۷۰ ہیں، دل کی دھڑکن ہماری کافی تیز ہوتی ہے، میرا دل کمزور ہے اور والدہ (LL B) کی مریضہ ہے۔ ۲۰ سال پہلے طلاق ہو چکی ہے اولاد بھی کوئی نہیں ہے اور میں اپنے والدین کی اکلوتی اولاد ہوں، والد کا انتقال ہو چکا ہے وراثت میں مجھے جھونپڑپٹی میں مکان ملا ہے جس کا اوپری حصہ کرائے کا ذریعہ معاش ہے پھر بھی اللہ کا شکر ہے گزارہ ہو رہا تھا۔ اب ٹیوشن دیتی ہوں، آمدنی ناکافی ہوتی جارہی ہے، اب یہاں پر ڈیولپمنٹ کا کام شروع ہونے جارہا ہے صرف ایک ہی مکان ملے گا اوپر کا حصہ جو کرائے پر تھا وہ نہیں۔ اس لئے روزی کا مسئلہ ہوگا۔ میں ۲۰۰۲ء سے آپ کا رسالہ طلسماتی دنیا اور سالانہ روحانی تقویم کا مطالعہ بلاناغہ کرتی ہوں، تمام عمل کرتی ہوں دوسروں کو بھی فائدہ پہنچانے کی کوشش کرتی ہوں اور یہی وجہ ہے کہ اللہ نے مجھے بیماری اور بے بسی اور بے کسی دی ہے تو آپ کے اس نایاب رسالہ نے مجھے اللہ کے قریب اور خوشحال زندگی بسر کرنے کی راہ دی ہے لیکن اب میں اتنی مجبور ہو گئی ہوں کہ مجھے باوضو ۳۰۔۴۰ منٹ رہنا مشکل ہوتا ہے، کھانسی، سانس کی تکلیف، دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے۔ والدہ کو بھی یہی شکایت ہے، انہیں رات بھر نیند نہیں آتی، یورک ایسڈ کی وجہ سے پیروں میں درد ہوتا ہے اور پسینے کی زیادتی کی وجہ سے میں خارش میں مبتلا ہوں (خارش، داد کی شکل کی) میں ۶ سال سے جلدی امراض میں مبتلا ہوں، کافی علاج اور عمل بھی کرالئے، آپ مجھے طلسماتی صابن بھی روانہ کریں، طلسماتی صابن برائے ردِ جسمانی امراض، ردِ جلدی امراض دو، دو عدد باقی آپ کی معلومات فراہم ہونے پر جو تجویز کریں میں اس کا ہدیہ روانہ کروں گی اور دعا تعویذ بھی بھیجے۔ برائے کرم آپ نے تمام لوگوں کی امداد کی راہ بتائی ہے اللہ نے آپ کو ایسا عظیم علم عطا کیا ہے جو دکھی دلوں کی آرزو بنا ہوا ہے، آپ کا یہ رسالہ اسی علم کی روشنی میں ہے آپ مجھے ایسی دعا یا تعویذ بتادیجئے جس سے میرے آئندہ کے حالات بہتر رہے، روزی کا میرا ذریعہ قائم دائم تمام رہے، اللہ مجھے اتنا رزق دے کہ میں بھی کھاؤں اور اوروں کو بھی کھلاؤں انشاء اللہ آمین، میں اپنے اچھے برے وقت میں صلوٰۃ، توبہ، استغفار اور شکرانے کی نفلیں بھی پڑھتی ہوں، رسالوں میں جتنی بھی دعائیں اور عمل ہوتے ہیں وہ عمل کر کے پڑھتی ہوں، خود کا بھی علاج کرتی ہوں دوسروں کا بھی کرتی ہوں، لوگ میرے پاس اپنے مسئلہ لے کر آتے ہیں جنہیں عمل کر کے فائدہ ہوتا ہے وہ بھی دعائیں کرتے ہیں پھر انہیں رسالہ دکھا کر کہتی ہوں کہ یہ اللہ نے مجھے دلایا ہے اس لئے آپ مجھے اس بات کی اجازت دیجئے کہ میں جائز عمل کر کے اپنا اور دوسروں کا بھلا کرسکوں اور روزی غیب سے ملنے کے لئے آپ تعویذ ضرور بھیجیں تا کہ تمام مکان کی کارروائی میں مشکل پیش نہ آئے اور آفیسر مجھ پر مہربان رہے اور حاسد بھی۔

جواب

خوشی کی بات ہے کہ آپ نہایت پابندی کے ساتھ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرتی ہیں اور اس کے مضامین سے برابر رہنمائی حاصل کرتی رہتی ہیں۔ آپ نے طلسماتی دنیا کی تحریک کو قابل اعتبار مان کر اس کی جدوجہد کی جو تعریف کی ہے اور تحسین وخلوص کے جو خوشبودار پھول ہماری خدمت میں پیش کئے ہیں وہ آپ کی عقیدت اور محبت کا ثبوت ہیں، ہم آپ کی چاہتوں کی قدر کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ اسی طرح ہم سے کام لیتا رہے اور عوام وخواص کا حسن ظن اسی طرح باقی رہے اور ہمیں خدمت خلق کی توفیق ملتی رہے۔ کیوں کہ

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

آپ نے اپنی اور اپنی والدہ کی جو تکلیف بیان کی ہے اس کے لئے یہ عمل نوٹ کرلیں کہ روزانہ صبح شام ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کریں، انشاء اللہ مذکورہ بیماری سے

نجات ملے گی اور اگر اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈال لیں تو انشاء اللہ جلد نتائج برآمد ہوں گے۔ اس نقش کو خود لکھ لیں اور اپنے اور اپنی والدہ کے گلے میں ڈال لیں۔

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

آمدنی کے لئے نماز فجر کے بعد "یامغنی" سو مرتبہ اور یاباسط عشاء کی نماز کے بعد ۷۲ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں، اول وآخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کرے۔

عصر کی نماز کے بعد اگر ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ لیں اور ظہر کی نماز کے بعد ۴۵۰ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پڑھنے کا معمول رکھیں تو انشاء اللہ چند مہینوں کے اندر اندر تمام مسائل سے نجات ملے گی اور رزق کے لئے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں گے۔

لوگوں کی روحانی خدمت کے لئے ہماری تصنیف "مشکول عملیات" کسی جگہ سے حاصل کر کے رکھ لیں، اس کتاب کے ذریعہ آپ اللہ کے ضرورت مند بندوں کی خدمت بہ حسن وخوبی کر سکتی ہیں۔ ہماری طرف سے اس کی اجازت ہے۔ دعا کرتا ہوں کہ رب العالمین آپ کو تمام مسائل سے نجات دے اور آپ کی آمدنی میں اتنا اضافہ کر دے کہ خودداری اور غیرت مند کے ساتھ آپ اپنی زندگی گزار سکیں اور علم کی روشنی گھر گھر پہنچا سکیں۔

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

مسلم معاشرے کی ابتری

سوال از: نسیم بیگم ______ وارانسی

ماہنامہ طلسماتی دنیا روحانی ڈاک کے جوابات پڑھ کر دل کو بہت تسلی ہوتی ہے۔ بے شمار غم غلط ہوتے ہیں اور ایمان ویقین میں اضافہ ہوتا ہے۔ میری لڑکی کی شادی کو ۵ سال ہوگئے ہیں اس کی سسرال میں سکون نہیں ہے، وہ شوہر کی بے توجہی کا شکار ہے، اس کی ساس کا مزاج بہت ظالمانہ ہے اور اس کا بیٹا صرف اس کی بات مانتا ہے۔ دو نندیں دونوں شادی شدہ ہیں لیکن اکثر مائیکہ میں آ کر حکومت کرتی ہیں اور میری بچی ہر طرح کا ظلم سہہ رہی ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ کوئی حل بتائیں میری بچی کے لئے تہہ دل سے دعا کریں مشکور رہوں گی۔

جواب

ان دنوں مسلم سماج کی حالت اچھی نہیں ہے، عبادتوں کا تو پھر بھی کچھ اہتمام موجود ہے لیکن معاملات اور حقوق العباد کا ڈپارٹمنٹ ابتری کا شکار ہے اور حق تلفیوں کا سلسلہ اس قدر عام ہے کہ اسے دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مسلمانوں نے اسلامی قوانین اور ضابطوں کو یکسر نظر انداز کر دیا ہے۔ ازدواجی زندگیاں بالکل تباہ ہیں اور گھر گھر میں بھی بہو پر ظلم وستم ڈھائے جارہے ہیں، انہیں دیکھ کر کلیجہ منہ کو آتا ہے۔

جن گھروں میں ساس کے ساتھ ساتھ نندیں بھی ہیں ان گھروں کی صورت حال اور زیادہ ابتر ہے اور شوہروں کا حال یہ ہے کہ وہ تھالی کے بینگن بنے رہتے ہیں انہیں اپنی ماں کے قدموں کے نیچے جنت نظر آتی ہے اس لئے وہ بیوی کی معصومیت اور مظلومیت پر کان نہیں دھرتے، چونکہ انہیں بے حساب جنت میں جانے کی خوش فہمی رہتی ہے اس لئے وہ ہر حال میں ماں کو آمنّا وصدقنا کہنے کے قائل رہتے ہیں، حالانکہ ان کا طرز عمل بے حساب آخرت اپنی ماں کے لئے خطرناک ہوتا ہے اس طرز عمل کی وجہ سے آخرت میں ماں کو لینے کے دینے پڑ سکتے ہیں۔ مسلم سماج میں ایسا اس لئے ہو رہا ہے کہ انہیں امر بالمعروف کا سبق پڑھایا جاتا ہے اور انہیں نہی عن المنکر کی جانکاری عطا نہیں کی جاتی وہ صرف عبادات اور دعوت کے کام میں جڑے رہنے ہی کو نیکی سمجھتے ہیں اور دیگر معاملات میں انہیں اپنا احتساب کرنے کی فکر لاحق نہیں ہوتی اس طرح کی من چاہی نیکیوں نے مسلمانوں کو راہ حق سے ہٹا دیا ہے اور وہ میٹھا میٹھا ہپ ہپ اور کڑوا کڑوا تھو تھو کا مصداق بن کر رہ گئے ہیں۔ اپنی بچی کو صبر وضبط کی تلقین کریں اور اس مالک دو جہاں پر بھروسہ رکھیں جو ایک نہ ایک دن انصاف کرنے والا ہے۔ ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کی بچی کی مدد کرے اس کے شوہر کی آنکھیں کھول دے اور اسے بیوی کے حقوق کی ادا کرنے کی توفیق نصیب ہو۔ اگر شوہر ہی سدھر گیا تو پھر آپ کی بچی کی ازدواجی زندگی سدھر جائے گی اور اسے سکون مل جائے گا۔

☆☆☆

پہلی قسط

مولانا حسن الہاشمی

رموزِ عملیات

اس کتاب کی شروع ہم حفاظت کے عملیات سے کر رہے ہیں۔

آج کا دور شر اور فتنوں کا دور ہے، اس دور میں ہر شخص غیر محفوظ ہے اور ہر صاحب عقل اپنی حفاظت کا محتاج ہے، اس لئے اس کتاب کے شروع میں ہم ایسے اعمال اور نقوش تحریر کریں گے جن سے مال و جان کی حفاظت ہو اور ان اعمال اور نقوش کی برکت سے ہم دشمنوں کی شرارتوں اور دوستوں کی سازشوں سے محفوظ رہیں۔

ہمارے غیر محفوظ ہوجانے کی اولین وجہ یہ بھی ہے کہ ہم لوگ احتیاط سے بے پرواہ ہوکر رہ گئے ہیں۔ کھانے پینے کی بد احتیاطی اور گھر سے نکلنے کی بے احتیاطی نے ہمیں جہاں اور روحانی بیماریوں میں مبتلا کردیا ہے وہیں اس نے ہمیں جسمانی تکالیف بھی پہنچائی ہیں۔ جو لوگ حزم و احتیاط کو ملحوظ رکھ کر زندگی گذارتے ہیں وہ اس دور میں بے شمار امراض سے محفوظ ہیں، ہر صاحب ایمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس حدیث کو پیش نظر رکھے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب رات شروع ہوجائے تو اپنی اولادوں کو باہر جانے سے روکو کیوں کہ شیاطین اس وقت منتشر ہوتے ہیں، اپنے گھر کے دروازوں کو بند کرلو اور اپنے اللہ کو یاد کرو کیوں کہ شیاطین بند دروازہ کو نہیں کھولتے اور جہاں اللہ کا ذکر ہو رہا ہو شیاطین وہاں اثر انداز نہیں ہوتے۔ مزید فرمایا کہ جب دونوں وقت مل رہے ہوں تو اپنی مشکوں کا منہ بند کرو اور اللہ کا نام لو، اپنے برتنوں کو ڈھک دو اور اللہ کا ذکر کرو۔

حدیث کے مطابق جب دونوں وقت ملتے ہیں تو شیاطین اپنے گھروں سے نکل کر روئے زمین پر منتشر ہوجاتے ہیں، یہ وہ وقت ہے جب فرشتوں کی ڈیوٹی بھی تبدیل ہوتی ہے، تبدیلی کے لمحات میں شیاطین بچے بچیوں اور خاص طور پر عورتوں اپنا اثر ڈالتے ہیں۔ اس وقت ضروری ہے کہ عورتیں اپنے بالوں کو کھلا نہ رکھیں ورنہ اس بات کا اندیشہ رہے گا کہ بالوں پر شیاطین کی نظر پڑے اور عورتوں کے بالوں میں کمزوری پیدا ہو، ان کے بال جھڑنے لگیں یا انہیں بالوں کی یا سر کی کوئی ایسی بیماری ہوجائے جو ان کے لئے ایک مسئلہ بن کر رہ جائے۔ جب دونوں وقت ملتے ہیں تب عورتوں کا اور بچوں کا بطور خاص اپنی حفاظت کرنا ضروری ہے، اس وقت شیاطین انسانوں پر آسانی سے اثر انداز ہوتے ہیں اور بعض اوقات یہ اثر اتنا زبردست ہوتا ہے اور نظر بد اتنی زوردار ہوتی ہے کہ علاج بھی ممکن نہیں ہوتا اور بہت سے لوگ اس اثر بد کی وجہ سے موت کا شکار ہوجاتے ہیں، اس لئے سرکار دو عالم ﷺ نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ہم مغرب کے وقت احتیاط رکھیں اور بطور خاص اللہ کے ذکر میں مشغول رہیں تاکہ ہمارے جان و مال کی حفاظت رہے۔

آیت الکرسی کے موکل نے ایک عمل بتایا ہے وہ یہ کہ صبح و شام آیت الکرسی تین بار پڑھے اور آیت الکرسی پڑھتے وقت آیت الکرسی کے موکل کا تصور رکھیں۔ اس عمل کی برکت سے آیت الکرسی کا موکل اور اللہ کے مطیع فرشتے آیت الکرسی پڑھنے والے کی حفاظت کی ذمہ داری لیں گے اور اس شخص کو انسانوں اور جنوں کے شر سے بچانے کی ہر ممکن مدد کریں گے۔ یہ وہ عمل ہے کہ اکثر اکابرین اس عمل کے پابند رہے اور اسی لئے وہ اپنی زندگی میں جنوں کی شرارتوں اور انسانوں کی خباثتوں سے محفوظ رہے۔

جان و مال کی حفاظت کے لئے اکابرین نے یہ عمل بھی تحریر کیا ہے کہ جو شخص روزانہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۴۵۰ مرتبہ پڑھے اور اس کے ساتھ فَانْقَلَبُوْ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ دس مرتبہ اور وَاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ نو مرتبہ پڑھے تو وہ اللہ کی حفاظت میں رہے گا اور حق تعالیٰ اس کی حفاظت اس طرح کریں گے جس طرح امانت دار لوگ امانتوں کی حفاظت کرتے ہیں، اس عمل کے بھی اکثر مشائخ پابند رہے اور اللہ کے حکم سے ملائکہ ان کی جان و مال اور ان کی عزت و آبرو کے محافظ رہے۔

گھروں سے نکلتے وقت اگر سورۂ فاتحہ ۴ مرتبہ اور معوذتین ایک مرتبہ اور اول آخر درود شریف ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلیا جائے تو گھر سے باہر پھیلی ہوئی جتنی بھی آفتیں اور شرارتیں ہوں گی اللہ ان سے حفاظت فرمائے گا اور بطور خاص حادثوں سے بھی حفاظت رہے گی۔

اگر کوئی شخص صبح شام ۸ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کرلے رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ تو جنات اور انسانوں کی شرارتوں سے انسان محفوظ رہے اور کسی بھی طرح کی نظر بد کا شکار بھی نہ ہونے پائے۔

رات کو سونے سے پہلے اگر کوئی شخص ۷ مرتبہ سورۂ اخلاص پھر ۹ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے گھر کا حصار کرنے کی نیت سے پھونک مارے تو گھر کے چاروں کونوں میں مضبوط قسم کی کیلیں ٹھک جائیں گی، پھر زمین و آسمان کی کوئی آفت اس گھر پر اثر انداز نہیں ہوسکے گی۔ عجیب و غریب عمل ہے۔ اگر ایمان و یقین کے ساتھ کیا جائے تو پھر اپنے گھر کی حفاظت کے لئے دوسرے کسی عمل کی ضرورت نہیں ہے۔

حفاظت کا ایک اور موثر ترین عمل یہ ہے کہ رات کو سونے سے پہلے یا سفر کرنے سے پہلے بسم اللہ کے بعد ۳ بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے دائیں طرف پھونکیں، پھر بائیں طرف پھونکیں، اسی طرح سامنے اور اپنے پیچھے پھونکیں۔ اس کے بعد دو بار پڑھ کر آسمان کی طرف اور دو بار زمین کی طرف پھونکیں پھر وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۳ مرتبہ پڑھ کر اپنے پورے جسم پر پھونکیں انشاء اللہ زبردست حصار ہوگا کہ کوئی بھی حملہ اور آفت اثر انداز نہیں ہوسکے گی۔

آیت الکرسی مال کی حفاظت کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتی ہے۔ حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ ان کے پاس کھجوروں کا ایک ڈھیر تھا، وہ گھٹتا جاتا تھا، ان کو روزانہ یہ اندازہ ہوتا تھا کہ کھجوریں کم ہورہی ہیں۔ ایک رات انہوں نے باقاعدہ اس ڈھیر کی نگہبانی کی تو انہیں یہ نظر آیا کہ ایک انسان نما جانور، کھجور کے ڈھیر میں کوئی کاروائی کر رہا ہے حضرت ابی بن کعبؓ نے اسے سلام کیا تو اس نے سلام کا جواب دیا۔ پھر انہوں نے اس سے پوچھا تو کون ہے؟ جن ہے یا آدمی؟ اس نے کہا کہ میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ذرا اپنا ہاتھ مجھے دے۔ اس نے اپنا ہاتھ ان کو دیا تو حضرت ابی بن کعب کو ایسا محسوس ہوا کہ جیسے اس کا ہاتھ کتے کا سا ہے۔ ان کو اس کے ہاتھ میں بال بھی محسوس ہوئے۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا جنوں کی خلقت ایسی ہوتی ہے؟ اس نے کہا اس راز کو بس جنات ہی جانتے ہیں کیوں کہ وہ روپ بدل لینے پر ماہر ہوتے ہیں۔ حضرت ابی بن کعبؓ نے پوچھا کہ تو یہاں کیوں آیا؟ اور تو نے میرے مال میں چوری کیوں کی؟ اس نے کہا کہ ہمیں یہ خبر ملی تھی کہ صدقہ بہت کرتے ہو، اس لئے میں نے سوچا کہ تمہاری پاکیزہ کمائی میں سے کچھ حصہ ہم بھی لیں۔ حضرت ابی بن کعب نے اپنے ہاتھوں سے کچھ کھجوریں اس کو دیں اور پوچھا کون سا عمل تمہاری کاروائی سے ہمیں نجات دے سکتا ہے؟

اس نے آیت الکرسی پڑھ کر سنائی اور کہا کہ اگر کوئی شخص صبح کو آیت الکرسی پڑھ کر خود پر اور اپنے مال پر دم کرلے تو ہم اس کا دن بھر کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اگر کوئی رات شروع ہوتے وقت پڑھ لے تو ہم رات بھر اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

جب صبح ہوئی تو حضرت ابی بن کعبؓ نے یہ واقعہ نبی کریم ﷺ کو سنایا تو آپؐ نے فرمایا کہ اس خبیث نے سچ کہا۔ اور فرمایا کہ صبح شام آیت الکرسی ۷ مرتبہ پڑھنی چاہئے۔

اکثر اکابرین رات کو سوتے وقت سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات مفلحون تک آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات للّٰہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض سے ختم سورت تک پڑھ کر ۳ بار تالی بجا کر دستک دیا کرتے تھے۔ اس عمل کی برکت سے وہ جنات اور برے انسانوں کی شرارت سے رات بھر محفوظ رہا کرتے تھے۔

ہر بری چیز سے حفاظت کے لئے بزرگوں سے ایک عمل منقول ہوتا چلا آرہا ہے۔ یہ عمل بھی اکثر اکابرین کے معمولات میں شامل رہا ہے۔ یہ عمل نہ صرف چوری چکاری، ڈاکہ زنی اور لوٹ مار سے محفوظ رکھتا ہے بلکہ دیگر ارضی اور سماوی آفات سے بھی انسان کی حفاظت کرتا ہے۔ ایک تابعی سے منقول ہے کہ ہم نے ایک مرتبہ دوران سفر ایک نہر کے قریب قیام کیا۔ ہمارے پاس سے چند لوگ گذرے۔ انہوں نے بتایا کہ اس جگہ مت ٹھہرو کیوں کہ اس جگہ جو ٹھہرتا ہے وہ لٹ جاتا ہے۔ یہ سن کر ہمارے سب ساتھی وہاں سے بھاگ گئے مگر میں وہیں اپنا بستر جمائے ڈٹا رہا کیوں کہ میں نے حضرت ابن عمرؓ سے یہ حدیث سنی تھی کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے کلام اللہ کی ۳۳ آیات پڑھ لیں تو صبح تک کوئی درندہ یا کوئی چور یا کوئی اور شئے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ وہ ہر مرض اور ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور اس کے اہل وعیال بھی تمام آفات سے محفوظ رہیں گے۔ تابعی فرماتے ہیں کہ اس رات میں ایک ہلکے

لئے بھی نہیں سویا اور میں نے رات کو دیکھا کہ میں نے ایک جماعت کو دیکھا کہ جو ننگی تلواریں لے کر میری طرف بڑھ رہے تھے لیکن وہ بالکل میرے قریب نہ آسکے۔ میں صبح کو وہاں سے روانہ ہوا۔ راستے میں میری ملاقات ایک بوڑھے انسان سے ہوئی، یہ بوڑھا گھوڑوں پر سوار تھا، اس نے مجھ سے پوچھا کہ تو انسان ہے یا جن؟ میں نے کہا میں ابن آدم ہوں۔ اس نے کہا کہ پھر کیا وجہ ہے کہ ہم نے رات کو ۷۰ مرتبہ تجھ پر حملے کئے اور تجھے نقصان پہنچانا چاہا لیکن ہم تجھے نقصان نہ پہنچا سکے۔ ہم جب بھی تیرے قریب ہوتے تو ہمارے اور تیرے درمیان میں ایک لوہے کی دیوار آجاتی۔ تابعی نے فرمایا کہ میں نے صحابی رسول حضرت ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کلام الٰہی کی ۳۳ آیات پڑھ لے گا اس کو دنیا کی کوئی چیز نقصان پہنچانے پر قادر نہیں ہو سکے گی۔

تابعی بزرگ نے وہ ۳۳ آیات پڑھ کر سنادیں، تو وہ بوڑھا گھوڑے سے اتر کر زمین پر کھڑا ہو گیا اور اس نے تابعی کے پیشانی کو بوسہ دیا اور اس نے وعدہ کیا کہ آج کے بعد میں لوٹ مار نہیں کروں گا اور کسی ابن آدم کو نہیں ستاؤں گا۔ مورخین کا کہنا ہے کہ ان آیات کو سن کر بے شمار اجنہ مشرف بہ اسلام ہو گئے اور انہوں نے انسانوں کو ستانا بند کر دیا۔

کلام اللہ کی وہ ۳۳ آیات یہ ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم. الحمد للہ رب العلمین. الرحمن الرحیم. ملک یوم الدین. ایاک نعبد وایاک نستعین. اھدنا الصراط المستقیم. صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضآلین.

بسم اللہ الرحمن الرحیم. الم. ذلک الکتب لا ریب فیہ ھدی للمتقین. الذین یؤمنون بالغیب ویقیمون الصلوۃ ومما رزقنھم ینفقون. والذین یؤمنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاخرۃ ھم یوقنون. اولئک علی ھدی من ربھم واولئک ھم المفلحون.

بسم اللہ الرحمن الرحیم. اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموت والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم. لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقی لا انفصام لھا واللہ سمیع علیم. اللہ ولی الذین امنوا یخرجھم من الظلمت الی النور والذین کفروا اولیاؤھم الطاغوت یخرجونھم من النور الی الظلمت اولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون.

بسم اللہ الرحمن الرحیم. للہ ما فی السموت وما فی الارض وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللہ فیغفر لمن یشاء ویعذب من یشاء واللہ علی کل شیء قدیر. امن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمؤمنون کل امن باللہ وملئکتہ وکتبہ ورسلہ لا نفرق بین احد من رسلہ وقالوا سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر. لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا لھا ما کسبت وعلیھا ما اکتسبت ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطانا ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقۃ لنا بہ واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولنا فانصرنا علی القوم الکفرین. شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو والملئکۃ واولوا العلم قائما بالقسط لا الہ الا ھو العزیز الحکیم. قل اللھم ملک الملک تؤتی الملک من تشاء وتنزع الملک ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیء قدیر. تولج الیل فی النھار وتولج النھار فی الیل وتخرج الحی من المیت وتخرج المیت من الحی وترزق من تشاء بغیر حساب. ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش یغشی الیل النھار یطلبہ حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرت بامرہ الا لہ الخلق والامر تبرک اللہ رب العلمین. ادعوا ربکم تضرعا وخفیۃ انہ لا یحب المعتدین ولا تفسدوا فی

الارض بعد اصلاحها وادعوه خوفا وطمعا ان رحمة الله قريب من المحسنين. قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن ايا ما تدعوا فله الاسماء الحسنى ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها وابتغ بين ذلك سبيلا. وقل الحمد لله الذي لم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك في الملك ولم يكن له ولي من الذل وكبره تكبيرا. افحسبتم انما خلقناكم عبثا وانكم الينا لا ترجعون. فتعالى الله الملك الحق لا اله الا هو رب العرش الكريم. ومن يدع مع الله الها اخر لا برهان له به فانما حسابه عند ربه انه لا يفلح الكافرون. وقل رب اغفر وارحم وانت خير الراحمين.

بسم الله الرحمن الرحيم والصافات صفا. فالزاجرات زجرا. فالتاليات ذكرا. ان الهكم لواحد. رب السموت والارض وما بينهما ورب المشارق. انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب. وحفظا من كل شيطان مارد. لا يسمعون الى الملا الاعلى ويقذفون من كل جانب. دحورا ولهم عذاب واصب. الا من خطف الخطفة فاتبعه شهاب ثاقب. فاستفتهم اهم اشد خلقا ام من خلقنا انا خلقناهم من طين لازب. يا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموت والارض فانفذوا لا تنفذون الا بسلطان. فباي آلاء ربكما تكذبان. يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران. فباي آلاء ربكما تكذبان. فاذا انشقت السماء فكانت وردة كالدهان. فباي آلاء ربكما تكذبان. فيومئذ لا يسئل عن ذنبه انس ولا جان. فباي آلاء ربكما تكذبان. لو انزلنا هذا القرآن على جبل لرايته خاشعا متصدعا من خشية الله وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم يتفكرون. هو الله الذي لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة هو الرحمن الرحيم. هو الله الذي لا اله الا هو الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر سبحان الله عما يشركون. هو الله الخالق البارئ المصور له الاسماء الحسنى يسبح له ما في السموت والارض وهو العزيز الحكيم.

بسم الله الرحمن الرحيم. قل اوحي الي انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرآنا عجبا. يهدي الى الرشد فآمنا به ولن نشرك بربنا احدا. وانه تعالى جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولدا. وانه كان يقول سفيهنا على الله شططا.

بسم الله الرحمن الرحيم. تبت يدا ابي لهب وتب. ما اغنى عنه ماله وما كسب. سيصلى نارا ذات لهب. وامراته حمالة الحطب. في جيدها حبل من مسد.

بسم الله الرحمن الرحيم. قل يا ايها الكافرون. لا اعبد ما تعبدون. ولا انتم عابدون ما اعبد. ولا انا عابد ما عبدتم. ولا انتم عابدون ما اعبد. لكم دينكم ولي دين.

بسم الله الرحمن الرحيم. قل هو الله احد. الله الصمد. لم يلد ولم يولد. ولم يكن له كفوا احد.

بسم الله الرحمن الرحيم. قل اعوذ برب الفلق. من شر ما خلق. ومن شر غاسق اذا وقب. ومن شر النفثت في العقد. ومن شر حاسد اذا حسد.

بسم الله الرحمن الرحيم. قل اعوذ برب الناس. ملك الناس. اله الناس. من شر الوسواس الخناس. الذي يوسوس في صدور الناس. من الجنة والناس.

ان آیات کو آیات حرز کہتے ہیں ان ہی آیات کو شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا صاحبؒ نے منزل کا نام دیا ہے۔ منزل کی عظمت و افادیت کے نام سے راقم الحروف نے ایک کتاب لکھی ہے، اگر اس کتاب کا بھی مطالعہ کریں گے تو مختلف آفتوں اور اثرات سے نجات حاصل کرنے کے روحانی طریقے معلوم ہوں گے۔

امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص ان آیات کو ۱۶ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا تو وہ دشمن کی تمام ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہے گا۔

حم عسق كذالك يوحي اليك والى الذين من قبلك الله العزيز الحكيم.

بزرگوں نے فرمایا کہ جب ہر طرف خوف و ہراس پھیلا ہوا ہو، فتنے موسلا دھار بارش کی طرح برس رہے ہوں اور جب جان و مال

خطرہ درپیش ہو تو پھر ۷۱ مرتبہ صبح شام یہ آیت پڑھنی چاہئے۔ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ یہ آیت سورۂ قمر کی ہے، اس آیت کی برکت سے انسان ہر طرح کی آفتوں اور خباثتوں سے محفوظ رہتا ہے اور آیت کا ورد کرنے والے کو امن وامان نصیب ہوتا ہے۔

ہفت سلام ایک بار پڑھ کر علی الصبح گھر پر اور بچوں پر دم کردیا جائے تو بچے اور گھر دن بھر ہر طرح کے شرف اور فتنے سے محفوظ رہتے ہیں۔ بہت ہی مجرب عمل ہے اور بار بار راقم الحروف کا آزمایا ہوا ہے۔

ہفت سلام یہ ہیں:

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ. (سورۂ صافات آیت ۷۹)

سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ. (سورۂ صافات آیت ۱۲۰)

سَلٰمٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ. (سورۂ صافات آیت ۱۳۰)

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ. (سورۂ یٰسین، آیت ۵۸)

سَلٰمٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی (سورۂ طٰہٰ، آیت ۴۷)

سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ.

(سورۂ زمر آیت ۷۳)

سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ. (سورۂ قدر، آیت:۵)

رات کو سونے سے پہلے اگر گھر کے صحن میں کھڑے ہو کر "یارقیب" ۲۱ مرتبہ پڑھ کر تین بار تالی بجادیں تو گھر اور گھر والے تمام آفات سے پوری رات محفوظ رہتے ہیں اور برے خوابوں سے بھی حفاظت ہوتی ہے، اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیا جائے تو بہتر ہے۔

یہ نقش بھی حفاظت کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو گھر کی چاروں سمتوں میں لٹکا دیا جائے۔ الگ الگ کمروں کی الگ الگ دیواروں پر بھی یہ نقش کالے کپڑے میں پیک کرکے لٹکایا جائے۔

نقش کی رفتار یہ ہے

۶۱۵	۶۱۸	۶۲۲	۶۰۸
۶۲۱	۶۰۹	۶۱۴	۶۱۹
۶۱۰	۶۲۳	۶۱۶	۶۱۳
۶۱۷	۶۱۲	۶۱۱	۶۲۳

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے یہ عمل بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ سورۂ کوثر کو حسب ذیل طریقے سے پڑھنا چاہئے۔ نماز فجر کے بعد ۴۱ مرتبہ، نماز ظہر کے بعد ۲۱ مرتبہ، نماز عصر کے بعد ۱۱ مرتبہ، نماز مغرب کے بعد ۷ مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد ۳ مرتبہ۔ اول و آخر ۳ بار درود شریف۔ پانچویں وقت اس عمل کے بعد اللہ سے یہ دعا بھی کریں کہ اللہ دشمن کی شرارتوں سے محفوظ رکھے۔ اس عمل کی برکت سے زبردست حفاظت ہوتی ہے اور دشمن کو منہ کی کھانی پڑتی ہے۔

اگر کسی شخص کو یہ خطرہ ہو کہ اس کا دشمن بہت قوی ہے اور صاحب اثر ہے اور اس کی شرارتوں اور ریشہ دوانیوں سے اس کو بڑا نقصان پہنچ سکتا ہے تو اس کو چاہئے کہ ۷ راتوں تک عشاء کے بعد یہ عمل کرے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ یٰسین پڑھے اور ہر مبین پر ۱۰۰ مرتبہ "یاحفیظ یاحافظ" پڑھے، سورۂ یٰسین کے ختم پر پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، عمل ختم کرنے کے بعد اپنے جسم پر دم کرے، اس عمل کو ۷ راتوں تک جاری رکھے، انشاء اللہ دشمن کی شرارتوں سے حفاظت رہے گی۔ اگر کسی شہر میں طاعون پھیل رہا ہو اور بیماریوں کی وجہ سے مخلوق پریشان ہو تو اپنے گھر کی حفاظت کے لئے یہ عمل کریں۔

گھر کے چاروں کونوں پر بشرطیکہ کسی کونے میں بیت الخلاء نہ ہو تو کھڑے ہو کر بآواز بلند اذان پڑھیں، آواز بس اتنی بلند ہو کہ آس پاس کے لوگ سن سکیں، آخر میں گھر کے چوکھٹ کے اندر ہی اقامت پڑھی جائے، اگر گھر کے کسی کونے میں بیت الخلا ہو تو اس سے کچھ ہٹ کر اذان پڑھنی چاہئے۔ اس عمل میں تالی بجانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس عمل کو ۳ راتوں تک لگاتار کریں، انشاء اللہ یہ گھر اور اس گھر کے رہنے والے طاعون سے محفوظ رہیں گے۔ ہر طرح کے شر اور سازشوں سے محفوظ رہنے کے لئے یہ دعا صبح کو ۵۳ مرتبہ پڑھنی چاہئے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

رات کو سونے سے پہلے اگر ۳۱۳ مرتبہ "یارقیب" پڑھ کر ۳ مرتبہ تالیاں بجا کر دستک دیدی جائے تو نہ صرف اپنے گھر کی بلکہ آس پاس کے ۴۰ گھروں کی حفاظت رہتی ہے اور جن وانس کی شرارتوں سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

☆☆☆

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے کسی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مخصوص عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہو گئی ہے۔

خاصیت جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ وہ کہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے۔ ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ اس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دور اندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

ختم خواجگان دکھوں کے خاتمہ کا آخری حل

یہ ختم شریف قضائے حاجات کے لئے دوسرے سلاسل میں بھی معمول ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ اول ہاتھ اٹھا کر سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے کہ یا اللہ اس ختم خواجگان کو قبول فرمائے اور جن بزرگوں کی طرف یہ ختم منسوب ہے ان کو اس کا ثواب پہنچا دے اس کے بعد

سورۃ فاتحہ مبارک مع بسم اللہ	سات بار
درود شریف	ایک سو بار
سورۃ الم نشرح مع بسم اللہ	اناسی بار
سورۃ اخلاص مع بسم اللہ	ایک ہزار بار
سورۃ فاتحہ مبارک مع بسم اللہ	سات بار
درود شریف	ایک سو بار
یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ	ایک سو بار
یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ	ایک سو بار
یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ	ایک سو بار
یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ	ایک سو بار
یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ	ایک سو بار
یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ	ایک سو بار
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	ایک سو بار

ہر اسم شریف کے اول میں ایک دفعہ اَللّٰهُمَّ ملائے اور یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سے پہلے ایک دفعہ بِرَحْمَتِکَ ملائے اور کہے یا اللہ اس ختم شریف کا ثواب اپنے فضل و کرم سے ان بزرگوں کو جن کی طرف یہ منسوب ہے اور خصوصاً اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک اور ان کے خلفاء و خدام اور جمیع حضرات کی ارواح مبارکہ کو پہنچا دے۔

ختم حضرت خواجہ محمد عثمان دامانیؒ۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ.

پانچ سو مرتبہ اول و آخر درود شریف سو مرتبہ۔

ختم حضرت خواجہ دوست محمد قندھاریؒ۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔ پانچ سو مرتبہ اول و آخر درود شریف سو سو مرتبہ۔

ختم حضرت خواجہ احمد سعیدؒ۔

یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ یَا رَحِیْمُ.

پانچ سو مرتبہ اول و آخر درود شریف سو مرتبہ۔

ختم حضرت شاہ عبداللہ غلام علی مجدد دہلویؒ۔

یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

پانچ سو مرتبہ اول و آخر درود شریف سو مرتبہ اور ہر سیکڑے کے بعد ایک مرتبہ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّبَلِّغُنِیْ اِلٰی حُبِّکَ پڑھے۔

ختم حضرت مظہر جان جاناںؒ۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ.

پانچ سو مرتبہ اول و آخر درود شریف سو مرتبہ اور ہر سیکڑے کے بعد ایک مرتبہ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ پڑھے۔

ختم حضرت خواجہ محمد معصوم فاروقیؒ۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۝

پانچ سو مرتبہ اول و آخر درود شریف سو سو مرتبہ اور ہر سیکڑے کے بعد ایک مرتبہ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ پڑھے۔

ختم حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندیؒ۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

پانچ سو مرتبہ اول و آخر درود شریف ایک سو مرتبہ ہے۔

ختم خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ

یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ.

پانچ سو مرتبہ اول وآخر درود شریف سو مرتبہ اور ہر سیکڑے کے بعد ایک مرتبہ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھے۔

ختم حضرت خواجہ شاہ بہاؤ الدین نقشبندی بخاری۔

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ اَدْرِكْنِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ.

پانچ سو مرتبہ اول وآخر درود شریف سو مرتبہ۔

ختم حضرت محبوب سبحانی عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

پانچ سو مرتبہ اول وآخر درود شریف سو مرتبہ اور ہر سیکڑے کے بعد ایک مرتبہ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ پڑھے۔

ختم حضرت خیر الخلق سید الاولین والآخرین سیدنا ومولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(بحوالہ عمدۃ السلوک)

(نوٹ) ان میں سے ہر ختم شریف کو پڑھتے وقت اول ہاتھ اٹھا کر سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھ کر کہے کہ یہ ختم شریف فلاں بزرگ کا ہے یا اللہ اس کو قبول فرمالے اور اس کا ثواب ان بزرگ کو پہنچا دے، پھر ختم شریف پڑھے۔ اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے کہ اس ختم کا ثواب اپنے فضل وکرم سے فلاں بزرگ کو اور ان کے پیران طریقت کو اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک اور ان کے خلفاء وخدام کو پہنچا دے، اس کے بعد ان بزرگ کے وسیلے سے جو دعا چاہے مانگے۔

فائدہ: ان سب ختمات شریف کے پڑھتے وقت تھوڑا سا پانی کسی برتن میں رکھ لیا جائے اور بعد ختم کے تمام شرکاء ختم اس پر دم کریں۔ یہ پانی شفائے امراض کے لئے عجیب چیز ہے۔

☆☆

مطیع وفرمانبردار بنانے کا سرمہ

نقش آدم

۷۸۶

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

نقش حوا

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

سرمہ تیار کرنے کا طریقہ: نوچندی جمعرات دو نئے مٹی کے چراغ حاصل کئے جائیں اور پینتالیس عدد نقش آدم کسی سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران وگلاب کی روشنائی سے انار کی لکڑی کے نئے قلم سے تحریر کریں۔ اسی طرح پندرہ عدد نقوش حوا تحریر کئے جائیں۔ تمام نقوش آدم کا ایک فلیتہ بنائیں اور تمام نقوش حوا کا ایک فلیتہ بنائیں اور دونوں چراغ میں روئی لپیٹ کر رکھیں اور روغن کچھ ڈال کر کسی جگہ آبادی سے دور جہاں شور وغل نہ ہو، چلے جائیں۔ شمال کی طرف منہ کر کے دونوں چراغوں کو اس طرح رکھ کر روشن کریں کہ جلنے پر دونوں کی لو ایک ہو جائے۔ ان دونوں چراغوں کا شعلہ جہاں ایک لو ہے کی شکل اختیار کرے اس سے ذرا اوپر کاسہ سر بشر اس طرح رکھیں کہ دونوں چراغوں کا دھواں اس میں اکٹھا ہوتا رہے، جب تک چراغ جلتے رہیں پاس بیٹھ کر کامل یکسوئی سے یہ عمل پڑھتے رہیں۔ ایک گھنٹہ بھر میں جتنا کاجل تیار ہو جائے اتار کر فوراً کسی چاندی کی ڈبیہ میں محفوظ کرلیں، جب کسی کو مطیع وفرماں بردار کرنا ہو ایک ایک سلائی کاجل آنکھوں میں ڈال کر پہلی نظر اسی کو دیکھیں، مقصد پورا ہوگا، مجرب ہے۔

اماں حوا اور بابا آدم کی محبت۔ بنات حوا اور ابنائے آدم میں آئی۔ جو دیکھیں سو اس ہو جائیں سا اماں حوا اور آدم کی دہائی۔

☆☆

لوح تسخیر خلق

کوشِ نظر : تنویر عصری

درج ذیل لوح کی بنیاد تقریباً آج سے ۲ سال قبل رکھی تھی۔ مگر مشیت ایزدی نے اس کو ظاہر ہونے سے روکے رکھا حالانکہ درمیان میں شرفات زحل و مشتری بھی گذرے مگر بے سکونی اور صحت کی خرابی نے قلم کو اٹھانے سے روکے رکھا۔ محسنوں کی دعاؤں سے ذات کبریا کے احسان او محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کی خصوصی نظر رحمت سے اس قابل ہوا کہ لوح کو اس کے مخفی رموز کے ساتھ ظاہر کر سکوں۔ ۹ ستمبر سے مشتری خانہ اوج میں آجائے گا اور زحل پہلے ہی سے قوس میں حالت اوج گذار رہا ہے۔ ان دونوں اوجوں کے درمیان نجوم کے اعتبار سے طاقتور نظرات میں ساتوں دھاتوں یا چاندی یا تانبے کے علاوہ کوئلڈن پنی کی پشت (جو کہ سفید ہوتی ہے) پر تیار کی جاسکتی ہے۔ خصوصی ہدایت یہ ہے کہ کاغذ ہو یا دھات اصل لوح کے اعداد چال سے وقت مقررہ پر بھرنے ہیں جو کہ اصل نقش کے کونوں میں باریک ظاہر کئے گئے ہیں۔ وفق کے موکل کے علاوہ اگر چاہیں تو ہر خانہ کا موکل تحریر کر سکتے ہیں جن کو علیحدہ سے ظاہر کر دیا گیا ہے۔ ملازم پیشہ افراد کے علاوہ ہر پیشے کے لوگ اس کے نقش کو کاروباری جگہوں پر ایسی جگہ لگائیں کہ سڑک سے گزرنے والے لوگوں کو نظر آتا رہے۔ نقش یا لوح کی تیاری کے بعد کم سے کم ۳ ماہ "سورہ جاثیہ" جو کہ ۲۵ پارہ میں موجود ہے اس طرح تلاوت کی عادت بنائیں کہ آیات ۱۱ر اور ۱۲ر کو ۲۳ر مرتبہ پڑھ کر سورۃ مکمل کریں۔ اس سورۃ کی آخری ۳۶۔۳۷ آیات عزت، شہرت، مرتبہ حاصل کرنے کے علاوہ نام پیدا کرنے اور اعمال کا وزن بھاری کرنے کے لئے بھی شہرت رکھتی ہیں ان کو علیحدہ سے بھی "۷ار مرتبہ" عادت بنایا جاسکتا ہے۔ نقش یا لوح کے اثرات کو جلد حاصل کرنے کے لئے اختتام "سورۃ جاثیہ" ۵ مرتبہ "سورۃ فلق" "سورۃ انا انزلنا" کا پڑھنا انتہائی مفید ثابت ہوگا۔ قرآن کریم کی یہ خاص سورۃ ہے اس کی تلاوت کو عادت بنائیں اور فیض اٹھائیں۔ اس سے قبل کہ لوح کی تیاری کی وضاحت کروں پارہ ۲۵ سورۃ جاثیہ آیت ۱۱۔۱۲ کا ترجمہ غور و فکر سے سکون کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں تاکہ لوح کی اہمیت کا اندازہ ہو سکے۔ ارشاد قدرت ہے کہ "اللہ تعالیٰ کی ذات وہ ہے جس نے تمہارے لئے دریا مسخر کر دیئے تاکہ اس میں اس کے حکم سے کشتیاں چلتی رہیں اور تم (دریاؤں کی تہہ میں) اس کا فضل تلاش کرتے رہو اور شکر کرتے رہو اور جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اس نے (رب) سب کو اپنے فضل سے تمہارے اختیار میں کر دیا۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں انکے لئے بہت نشانیاں ہیں۔ (سبحان اللہ)

اس لوح کو تسخیر خلق سے نسبت دینے کا سبب یہ ہے کہ "جاثیہ کے اعداد ۵۱۹ر سے ۶ بنتے ہیں۔" اس کی آیات ۳۷ ہیں جن کا مفرد ۳+۷=۱۰ بنتا ہے۔ جو کہ ۲۰۱۹ کا کلی عدد بنے گا۔ اگر آیات ۳۷ اور رکوع ۴ کو جمع کیا جائے تو ۱۴ = ۵ر اور اسی طرح منتخب آیات ۱۱+۱۲=۲۳ = ۵ جبکہ دونوں آیات کے اعداد یعنی وفق ۹۴۸۶ بنتا ہے جس کا جمل صغیر ۲۷ اور جمل اصغر ۹ ظاہر ہوتا ہے۔ جبکہ ۲۰۱۹ء کا کلی نمبر ۹ چل رہا ہے۔ مختصراً یہ کہ اعداد کی کیمیا گری کے اعتبار سے اس سورۃ کو تقریباً ایک تا ۱۹ اعداد کی مخفی قوت حاصل ہے۔ جبکہ وفق ۹۴۸۶ میں عدد ۹ کو استحکام۔ غلبہ و دوامیت بھی حاصل ہے جب تسخیر کی یہ کیفیت ہو جائے تو تجارت ہو، سیاست ہو، ملازمت ہو، خدمات ہوں، سب کو یہ تسخیر چار چاند لگا دیتی ہے۔ اور عزت دوام بخشتی ہے جبکہ "شمع شبستان رضا" نے سادہ مربع کے نقش کو نقش تجارت کا نام دیا ہے۔ تسخیر کی اس اعلیٰ کیفیت کے سبب میں نے "مربع کے نقش کو نقش تجارت کا نام دیا ہے۔ تسخیر کی اس اعلیٰ کیفیت کے سبب میں نے "مربع خالی البطن" کا انتخاب کیا ہے اور چال بھی آتشی رکھی ہے۔

۱۔ نقش کا وفق ۹۴۸۶ر اور چاروں اطراف میں لکھنے کے لئے موکلات لام ت طفائیل ہے۔

۲۔ نقش کے اصلاح بیرونی بسم اللہ سے پر کرنے ہیں جیسا کہ نقش سے ظاہر ہے۔

۳۔ نقش کی باقی افقی اور عمودی لائنوں کو اسم اعظم واسع، باسط، وہاب، رزاق، مغنی اور فیاض سے مزین کرتا ہے۔ نقش پر غور کرنے سے سمجھ آجائے گا۔

۴۔ چاروں اطراف میں آیات تسخیر تحریر کرنی ہے۔

معدے اور جگر کی بیماری: ۳۷۲ مرتبہ سورۃ الکوثر پانی پر پڑھیں یہ پانی صبح وشام ۱۴ دن پئیں لوح قرآنی کا زعفران کے ساتھ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں شفاء ہوگی۔

بلڈ پریشر: لو (Low) ہو (High) ہائی ہو پانی پر سورۃ مزمل ۱۷۲ مرتبہ پڑھ کر یہ پانی صبح وشام ۲۱ روز پئیں۔ آیت الکرسی کا نقش زعفران کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں شفا ہوگی۔

بے اولادی: ہر انسان کی خواہش اور تمنا ہوتی ہے کہ اس کا وارث ہو اولاد ہو یہ مناجات دعائیں تو انبیاء کرام نے بھی کی ہیں۔ عمل اولاد یہ ہے صبح وشام ۱۰۰۰ مرتبہ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ پڑھیں۔ مزید ہم نے آیات قرآنی سے مکمل علاج کروائیں بفضل خدا اولاد ہوگی۔

کمر درد: جن افراد کو کمر درد ہوتا ہے وہ نقش نادعلی کبیر زعفران کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں سورۃ رحمٰن ۲۱ مرتبہ پڑھیں سورۃ رحمٰن تیل پر پڑھ کر ۱۴ دن مالش کریں۔

برائے گردہ پتھری: کلونجی کے تیل پر سورۃ مدثر پارہ نمبر ۲۹ کو ۱۴ مرتبہ پڑھیں۔ اس تیل کی مالش کریں شفا ہوگی۔ مزید آیات قرآنی سے ۲۱ دن عمل کریں پتھری اور گردہ کے درد کے علاج کے لئے رابطہ کریں۔

فالج: فالج کے مریض سورۃ اعلیٰ پارہ نمبر ۳۰ کو ۱۱۴ مرتبہ پانی پر پڑھ کر یہ پانی ۱۴ دن صبح وشام پئیں۔ آیت الکرسی کا نقش گلے میں ڈالیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

امتحان میں کامیابی کے لئے: جو طالب علم امتحان کی وجہ سے پریشان ہیں وہ حصول تعلیم کے لئے صبح وشام ۱۰۰۰ مرتبہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا پڑھا کریں۔

کاروباری بندش: نماز عشاء کے بعد سورۃ واقعہ ۵ مرتبہ تلاوت کریں یا کریم یا غنی صبح وشام ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں سورۃ واقعہ کا نقش زعفران سے بنا کر اپنے پاس رکھیں۔

رشتوں کی بندش کا حل: سورۃ فجر ۱۴ دن ۱۴ مرتبہ پڑھیں دعائے جوشن کبیر آیت الکرسی کا نقش زعفران کے ساتھ بنا کر پاس رکھیں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

نقش کے سولہویں خانہ میں سائل اور اس کی والدہ کا نام لکھتا ہے۔

نقش کو بھرنے کے لئے وفق ۹۴۸۶ کو ۳۰ پر تقسیم کرتا ہے حاصل تقسیم ۳۱۶ کا اضافہ ہوتا جائے گا جبکہ خانہ نمبر ۱۲ میں وفق کا بقایا ۶ بھی جمع کرتا ہے یعنی ۳۷۹۲+۶=۳۷۹۸ آئے گا۔

نقش یا لوح کی تیاری کے بعد حسب توفیق صدقہ ضرور نکالیں۔

عطر لگا کر استعمال سے قبل لڈو یا بالوشاہی پر ۱۴ معصومین کی نیاز دیکر اس کو بچوں میں تقسیم کرتا ہے۔

جیسا کہ پہلے تحریر کیا جاچکا ہے کم سے کم ۳۰۰ ماہ مسلسل سورہ کی تلاوت کر کے اللہ سے تاثیر کی بھیک مانگتا ہے۔

اللہ الذی سخر لکم البحر لتجری الفلک فیہ بامرہ

۳۱۶	۳۷۸۹	۳۳۷۹	۱۸۹۶
۳۶۹۰	۳۳۱۳	اللھم انی ... نسئلک بحق حسنی وجدہ وابیہ وامہ واخیہ فرج عنی ... فیہ برحمتک یا ارحم الراحمین	۳۴۳۳
۱۲۶۳	۲۸۶۳	۳۳۳۰	۹۴۸
۳۷۹۸	۶۳۲	۱۵۸۰	۳۵۴۸

خانوں کے مؤکلین کے اسمائے مبارک

وفق ۹۴۸۶ اس کا مؤکل لامت طغائیل

۱۔ھمرائیل	۲۔اصشائیل	۳۔ذطائیل
۴۔جکر غائیل	۵۔طلغائیل	۶۔ھھضغائیل
۷۔اعقباغائیل	۸۔زقتبغائیل	۹۔جعضبغائیل
۱۰۔طیقجغائیل	۱۱۔ھلتجغائیل	۱۲۔زند جغائیل
۱۳۔جعد غائیل	۱۴۔طفشد غائیل	۱۵۔ھلدغائیل

○ محبت کے عملیات

ناراض ہوکر جانے والے کو واپس بلانے کے لئے مجرب عمل

عبارت عمل: حق اللہ موجود اللہ فلاں بن فلاں کو راضی کر کے بھیج اللہ۔

طریقہ عمل: اگر کسی کو راضی کرنا ہو تو پہلے ایک برفی یالڈو ایصال ثواب رسول پاک ﷺ اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کرے اور چھوٹے بچوں میں تقسیم کرے اس عمل تاریخ چاند کی گیارہ دن سعد ہو جو آپ کو روحانی تقویم میں آسانی سے مل جائے گی۔

دیکھ کر پڑھیں محبوب کے گھر کی طرف منہ کرکے سونے سے پہلے یہ عمل دو ہزار بار پڑھ کر تصور دماغ اور دل پر پھونک دیا کریں یہ عمل ایک چلہ پورا کریں گیارہ دن بعد نیاز تقسیم لازمی کریں ایک چلہ میں آدمی خود ملنے کی کوشش کرے گا عمل پڑھنے کے بعد خاموشی سے سو جایا کریں بعد میں جاگنے پر بات کر سکتے ہیں کوئی پرہیز نہیں ہے۔

بھاگنے والے کو بلانے کے لئے آسان عمل

عبارت عمل: یَاسَبُّوحُ یَا وَهَّابُ فلاں شخص محبت میں بے قرار ہوکر چلا آوے۔

طریقہ عمل: اس عمل کو نوچندی اتوار یا جمعرات کو عشاء کی نماز کے بعد دو نفل حاجت کے پڑھنے کے بعد سلام پھیر کر شروع کریں پہلے دن شمال دوسرے دن مغرب تیسرے دن جنوب چوتھے دن مشرق کی طرف منہ کرکے پڑھا کریں۔ روزانہ اس طرح کریں یہ طریقہ دو ماہ کریں اگر زندہ ہے تو اطلاع لازمی خزانہ غیب سے آئے خواب میں بھی معلوم ہو سکتا ہے وہ آرام سے نہیں سوئے گا جب تک عمل پڑھنے والے کو نہیں ملے گا عمل پڑھنے والا پہلے دیگ زردے کی پکا کر اللہ کی راہ میں تقسیم کرے تاکہ عمل میں تاثیر پیدا ہو۔ عمل کی تعداد پانچ ہزار ہے اس عمل کو صبح بھی پڑھا جا سکتا ہے چارپائی پر بھی پڑھ کر سو سکتے ہیں۔

سرکش نافرمان کو حاضر کرنے کا مجرب عمل

عبارت عمل: لَاإِلٰهَ جِبْرَئِيلُ جَبَر كر إِلَّا أَنْتَ مِيْكَائِيلُ خاز كر سُبْحَانَكَ إِسْرَافِيلُ اَقْرَ كر إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ عِزْرَائِيلُ فلاں بن فلاں کو میرے گھر حاضر کر۔

طریقہ عمل: نماز عشاء کے فرض وسنت ادا کرنے کے بعد پہلے گیارہ بار درود شریف ابراہیمی پڑھے پھر گیارہ سو بار یہ عمل پڑھے تصور مطلوب کا کرکے پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد وتر ادا کرے یہ طریقہ ایک ماہ دس دن کرے وقت مقرر کرکے اس عمل میں پرہیز جلالی جمالی ضروری ہے پہلے ایک مرغ ذبح کرکے گوشت کے چار حصے کرے ایک حصہ نہر یا دریا میں ڈالے ایک حصہ کالے کتے کو کھلائے ایک حصہ پرندوں کو ڈالے ایک حصہ کسی غریب کو دے ہر جمعرات کو مٹھائی یا زردہ پکا کر چھوٹے بچوں کو تقسیم کرے ناکام لوگوں کے لئے یہ عمل آب حیات کا درجہ رکھتا ہے۔

ناراض بیوی کو راضی کرکے گھر لانے کا عمل نورانی

عبارت عمل: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَأْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ○

طریقہ عمل: پہلے تین دن گوشت اور گوشت سے تیار شدہ سالن سے پرہیز شروع کرے، لہسن پیاز کا پرہیز کرے یہ عمل کے دوران لازمی شرط ہے ورنہ رجعت کے لئے تیار رہے اس عمل کو تہجد کے نفل ادا کرنے کے بعد کھڑے ہوکر تین ہزار ایک سو پچیس بار پڑھے آخر میں مطلوب کا نام بمعہ والدہ لے کر چاروں طرف پھونک مار دیا کرے

یہ طریقہ ایک چلہ کرے پہلے ایک دیگ زردہ کی پکا کر سرکار دو عالم حضرت محمد ﷺ اور اہل بیت کی نیاز دیکر لوگوں کے گھر تقسیم کرے پھر یہ عمل شروع کرے جائز جگہ کرے محروم نہ رہے گا جلالی جمالی پرہیز اور کسی سے سینہ ملانا منع ہے ورنہ عمل کا اثر جاتا رہے ہر گیارہ دن کے بعد مؤکلات اور آقائے دو عالم محمد مصطفیٰ ﷺ کی نیاز لازمی ڈالے ورنہ جسم میں گرمی اور غصہ شروع ہوگا۔ جو عمل کرکے تھک گئے ہیں وہ اس عمل کو آزما کر دیکھیں، لیکن جائز جگہ ورنہ عذاب خدائی سے نہ بچ سکیں گے۔

مطلوب کو مسخر کرنے کے منتر تجربہ شدہ

عبارت عمل : کالی کی کئی بتال کا نک اٹھ شیطان میری شکل کا بن انسان فلاں کو جا کے لگے اگر نہ لگے تو تیری ماں بہن کو تین طلاق طلاق طلاق۔

طریقہ عمل : اگر کوئی رشتہ دار ناراض ہوگیا ہو اور دشمنی پر اتر آیا ہو کسی نے رقم لی ہو لیکن دینے کا نام نہ لیتا ہو وعدے کرتا رہتا ہوں اس سے کام لینے کے لئے یہ عمل کریں کامیابی ہوگی۔ اس کا طریقہ رات بارہ بجے زیتون کے تیل کا سامنے چراغ جلا کر رکھیں اور یہ عبارت ایک ہزار بار پڑھیں تصور اپنے مقصد کا ذہن میں رکھیں دل میں فلاں کی جگہ اس کا نام ہر بار لیں روز یہ طریقہ کریں اکیس دن میں آپ کی مراد پوری ہوگی پڑھائی شروع سے پہلے ایک مرغی ذبح کرکے ویران جگہ اور دریا میں ڈالیں اور نمک والی چیز بچوں میں تقسیم کریں پھر نوچندی جمعرات اور سعد دن یہ عمل شروع کریں پڑھائی کے بعد خاموشی سے اپنے بستر پر آکر سو جایا کریں کام ہونے پر دوبارہ ایک مرغا یا مرغی ذبح کرکے ویران جگہ گوشت اور آدھا دریا یا نہر میں ڈالیں ناجائز کسی پر نہ کریں اگر ناجائز عمل شروع کرنے کا ارادہ کریں گے تو شیطان آپ کو بیمار کرکے چارپائی پر ڈال دیگا جس کا علاج مشکل ہوگا۔

عبارت عمل: عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَاشَيْطَانُ الْاَسْوَدُ وَ يَاشَيْطَانُ الْاَصْفَرُ وَيَاشَيْطَانُ الْاَصْفَرُ وَيَاشَيْطَانُ الْاَكْبَر فلاں علی حب فلاں بےقرار گرداں حاضر کن حاضر کن حاضر کن۔

طریقہ عمل : اپنے سامنے رات گیارہ بجے زیتون کا تیل ڈال کر روئی کی بتی بنا کر چراغ مٹی کا اپنے سامنے رکھے اور سامنے بیٹھ کر تین سو ساٹھ بار یہ عبارت پڑھا کرے عبارت پڑھنے کے بعد ایک گھنٹہ اپنے مقصد کا تصور کرکے وہیں بیٹھا کرے یہ طریقہ اکیس دن کرے اپنے مقصد کا تصور کرکے وہیں بیٹھا رہا کرے۔ یہ طریقہ رات کرکے اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا، پڑھائی سے پہلے تین دن ویران جگہ پر چودہ چھٹانک گوشت ڈال دیا کرے، زبان سے کہہ کرے ہماری حاضری ہوگئی، چوتھے دن عمل شروع کرے نوچندی یا سعد دن یہ عمل شروع کرے روحانی تقویم خرید کر وہاں دیکھ لیں بڑے کا گوشت کا پرہیز اس عمل میں لازمی ہے۔ جائز جگہ عمل کرے جہاں شریعت اجازت دے۔

عمل عبارت : کالا کلوا چہ سفید میرا کلوا مانگے تیز جہاں کو بھیجا وہاں کو جائے راش مٹی کا چھونہ پائے اپنا مارا آپ ہی کھائے چلا بان ماروں جب تک تو فلاں بن فلاں کو میرے پاس نہ لائے تیری ماں بہن کو تین سو ساٹھ بار طلاق طلاق طلاق۔

طریقہ عمل : اگر عامل عمل کرکے تھک گیا ہو اور پیسے دینے والا یا گھر سے ناراض ہو کر نہ گھر آتا ہو یا کوئی آفیسر فضول تنگ کرتا ہو اس کو مسخر کرنے کے لئے یہ کریں یہ لازمی تمہارا جائز کام کرے گا پہلے اکڑے کے درخت کے پاس یا قبرستان یا پنگھٹ پر جا کر چار سے دال مسری منوگی چنے اور چھلکے والی ڈالیں پاؤ پاؤ چاروں ملا کر ڈالیں اور کہہ دیں ہماری حاضری ہوگئی، یا اور پر والی پڑھائی کرکے اسی دن ظہر کے بعد ایک چھوٹے گوشت کی سری اور کلو دہی ویران جگہ جہاں کوئی نہ آتا ہو ڈال دیں جس برتن میں دہی ہو بمعہ برتن دہی رکھ کر گھر آئیں رات عشاء کے بعد مطلوب کے گھر کی طرف منہ کرکے یہ پڑھائی ایک ہزار بار کریں اسی حالت میں سو جائیں جاگنے کے بعد بات کر سکتے ہیں۔ اول تو گیارہ دن میں کام ہوگا ورنہ اکیس دن میں کام ہو جائے گا۔ ہر منگل کو نیاز بچوں میں تقسیم کریں تسخیر کے لئے میں نے اس کو پڑھا بہت نظارے دیکھے اب بڑھاپے میں اس کو چھوڑ دیا ہے اب ظاہر کر دیا ہے لوگ عمل کرکے اپنا مطلب حاصل کریں عمل کے منکر کرکے تجربہ کر سکتے ہیں اثر پڑھائی میں یا نہیں ہے۔

ہم نے اس طرح کے اعمال سے ہمیشہ پرہیز کیا ہے کیوں کہ اس طرح کے اعمال عمل ہوتے ہیں اور ان میں شیطان لعین سے مدد لی جاتی ہے جو شرعاً جائز نہیں ہے۔

بلائیں ٹالنے کا ایک اہم راز

صدقہ کی پہلی قسم

ایک عام صدقہ کو صدقہ کرنے والے کو اس کا ثواب مل جاتا ہے لیکن اس کا ثواب ہمیشہ جاری نہیں رہتا، مثلاً کسی ضرورت مند کو کھانا کھلا دیا، کسی بیمار کے علاج معالجہ کے لئے پیسے دیدیئے وغیرہ۔ یہ صدقہ بھی عبادت ہے۔ اس کا بڑا ثواب ہے۔ اس میں حسب استطاعت حصہ لیتے رہنا چاہئے۔

صدقہ کی دوسری قسم

صدقہ جاریہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کوئی تادیر قائم رہنے والی خیر اور دیر تک فائدہ پہنچانے والی چیز دوسروں کے لئے مقرر کردی جائے تو اس کو "صدقہ جاریہ" کہتے ہیں۔ عام طور پر صدقہ جاریہ ہمیشہ کے لئے ہوتا ہے اور ہمیشہ اس کو ثواب ملتا رہتا ہے۔ صدقہ کرنے والا دنیا سے چلا گیا لیکن کام ایسا کر گیا کہ اس کے مرنے کے بعد بھی وہ جاری ہے تو اس کو ثواب برابر ملتا رہے گا۔ ایسے صدقہ کو صدقہ جاریہ کہتے ہیں۔

صدقہ جاریہ کی سات مثالیں

ایک حدیث شریف میں صدقہ جاریہ کی سات مثالیں بیان کی گئی ہیں۔ چنانچہ فرمایا گیا کہ سات آدمی ایسے ہیں جنہیں ان کے (صدقات واعمال) کا اجر موت کے بعد ان کی قبر میں دیا جاتا ہے (وہ یہ ہیں)

(۱) جو شخص علم سکھائے۔

(۲) جو شخص نہر بنائے۔

(۳) جو شخص کنواں کھودے۔

(۴) جو شخص درخت لگائے۔

(۵) جو شخص مسجد بنادے۔

(۶) جو شخص قرآن پاک ترکہ میں چھوڑ جائے۔

(۷) جو شخص ایسا لڑکا چھوڑ جائے جو اس کی موت کے بعد اس کے لئے استغفار کرتا رہے۔ (بیہقی فی شعب الایمان)

یہ سات آدمی ایسے ہیں کہ جب وہ دنیا سے چلے جائیں گے اور اپنی اپنی قبروں میں پہنچ جائیں گے تب بھی ان کے کئے ہوئے صدقات جاریہ کا ثواب برابر ان کے لئے جاری رہے گا۔

صدقہ رضائے الٰہی کا ذریعہ

دنیا فانی اور آخرت باقی ہے۔ ہمیں اس فانی دنیا میں رہ کر اپنی ہمیشہ ہمیشہ کی آخرت کی زندگی کو بنانا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اس کی رضا کے کاموں میں لگنے اور ان کی فکر کرنے سے بنے گی اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے والے کاموں میں جہاں نماز، روزہ، حج وعمرہ، نوافل واذکار وغیرہ ہیں، وہاں ایک صدقہ بھی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کے راستے میں بصرف اس کی رضا کی خاطر اخلاص کے ساتھ اس کے دیئے ہوئے مال کو کچھ نہ کچھ خیر کے کاموں میں لگاتے رہنا چاہئے۔

صدقہ کی آسان ترکیب

صدقہ کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ہر شخص اپنی آمدنی کا کچھ حصہ اللہ کی راہ میں صدقہ کرنے کے لئے مخصوص کرے، چاہے ایک فیصد ہو یعنی سو روپے پر ایک روپیہ، ایک ہزار روپے پر دس روپے اور اس قدر صدقہ وہ باقاعدگی سے ادا کرتا رہے اور اتنا معمولی صدقہ ہر شخص بآسانی دے سکتا ہے۔ لہٰذا نفلی صدقہ دینے کا کچھ نہ کچھ دائمی معمول بنانا چاہئے۔

صدقہ کی مختلف صورتیں ہیں، ان میں سے بعض کے متعلق حدیث شریف میں فرمایا گیا کہ ہر مسلمان پر صدقہ کرنا لازم اور ضروری ہے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ اگر وہ صاحب استطاعت نہ ہو تو؟ حضور ﷺ نے فرمایا "وہ اپنے ہاتھ سے مزدوری کرے اور خود کو بھی نفع پہنچائے اور صدقہ بھی کرے" صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ "اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے تو؟" آپ ﷺ نے فرمایا "وہ کسی پریشان حالت شکستہ حاجت مند کی اپنے ہاتھ پیروں سے مدد کرکے صدقہ کا ثواب حاصل کرے" صحابہؓ نے عرض کیا "اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے تو؟" آپ ﷺ نے فرمایا "وہ خیر کا حکم

کرے یا فرمایا نیکی کا حکم دے" صحابہؓ نے عرض کیا کہ "اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے تو؟" آپ ﷺ نے فرمایا "وہ کسی کو تکلیف دینے سے باز رہے، اس کے لئے یہی صدقہ ہے۔"

قرآن کی شفا کا انکار: لمحہ فکریہ

تاثیرات اسمائے الٰہی اور آیات قرآنی کے اثبات میں بہت کچھ اسناد وتحقیق موجود ہے جیسا کہ فرمایا اکابرینؒ نے کہ "تاثیرات الاسماء حق" یہی مومنین کا عقیدہ ہے۔ بعض منکرین اسمائے حسنٰی اور آیات قرآنی وغیرہ کا انکار کرتے ہیں اور ان کو فعل عبث سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان میں کچھ تاثیر نہیں۔ ان کے پڑھنے سے کیا ہوگا؟ ہمارا تو خدا پر توکل ہے، وہ راہ حق کو چھوڑ کر گمراہی کا راستہ اختیار کئے ہوئے ہیں اور اپنے دلائل کو ثابت کرنے کے لئے مختلف قسم کی جاہلانہ تقریریں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس جہل سے بچائے اور صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

نزل من القرآن

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ اور جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ من لم یشتف بالقرآن فلا شفاہ اللہ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین یا اتباع رسول کریم ﷺ آیات قرآنی وادعیہ ماثورہ پڑھ کر اکثر بیماریوں پر دم کیا کرتے تھے اور علماء نے اس بارے میں بہت کچھ لکھا ہے اور مشائخ امت محمدیہ ﷺ نے آیات قرآنی سے صدہا قسم کے اعمال ترتیب دیئے ہیں اور زکوٰۃ دینے کے طریقے اپنے مریدوں اور طالب علموں کو تعلیم فرمائے ہیں۔ ایسی واضح ترتیب سے انکار اچھا نہیں ہے۔ ہر ذی عقل وذی شعور اس بات سے آشنا ہے کہ حق تعالیٰ نے کوئی ایسی چیز نہیں بنائی جس میں تاثیر نہ ہو اور وہ محض عبث ہو۔ احجار، اشجار، اثمار، حیوانات، نباتات، ہوا، پانی، مٹی غرضیکہ ہر چیز اپنی اپنی جداگانہ تاثیر رکھتی ہے۔

قرآنی وظائف پڑھنا تواتر سے ثابت ہے

دعاء ماثورہ، اسمائے حسنٰی اور آیات قرآنیہ تو اشرف واعلیٰ کائنات ہیں تو پھر ان میں تاثیرات ہونے میں کیا شک رہ جاتا ہے؟ بلاشبہ ان کی تاثیرات، کیفیات، نفع اور ضرر عام طور پر آئے روز مشاہدہ ہوتے رہتے ہیں اور قیامت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ اللہ جل شانہ نے فرمایا قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى. اخلاص نیت سے آیات قرآنی پڑھنا اور اپنی حاجات اللہ جل شانہ سے طلب کرنا یا کسی مشکل وقت میں اسمائے حسنٰی اور یا کوئی قرآنی عمل پڑھنا، سو یہ بھی استعانت باللہ اور رجوع الی اللہ ہی تو ہے کہ جس کی اسناد متواتر کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہ ﷺ اور اجماع امت محمدیہ ﷺ سے پائی جاتی ہے تو پھر ایسے اعتراض کرنا، باعث گمراہی اور روحانی علوم سے ناواقفیت نہیں تو اور کیا ہے؟

غلط فہمی کی اصلاح

یاد رہے ہر امر میں ترتیب وترکیب کو بڑا دخل ہے۔ بغیر ترکیب کے کوئی کام درست نہیں ہوسکتا مثلاً اطباء نے مریضوں کے لئے نسخہ جات ترتیب دیئے ہیں مگر اس کے ساتھ ہی ترتیب واوقات اور پرہیز بھی بتا دیا ہے جس کے خلاف کرنے سے نقصان کا اندیشہ ہے۔ اگر کوئی ناواقف شخص بغیر کسی تشخیص مرض کے اور دوا کی تاثیر کے، محض نسخہ نقل کر کے دے تو اس کے استعمال سے بجائے فائدہ کے نقصان لازم آئے گا۔ اسی لئے مثل مشہور ہے نیم حکیم خطرہ جان، نیم ملا خطرہ ایمان۔ الغرض کوئی بھی شئے بدون ترکیب کے تیار نہیں ہوسکتی۔ ایسے ہی عملیات پڑھنے اور تعویذات لکھنے میں ترکیب اور ترتیب کو ضروری قرار دیا گیا ہے تاکہ عامل وشاغل کی محنت برباد نہ ہوجائے۔ ترکیب خاص کے ساتھ جو تعویذ ونقش وغیرہ لکھا جائے گا وہ ضرور موثر ہوگا۔ اللہ رب العزت کسی کی محنت کو ضائع نہیں فرماتے۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ ہم نے بہت عمل پڑھے اور تعویذ لکھے مگر کوئی اثر ظاہر نہ ہوا یہ بھی اس کا اپنا قصور ہی ہے کیوں کہ عمل کی قبولیت کے واسطے دو امر بہت ضروری ہیں ایک صدق مقال دوسرا اکل حلال۔ یہ دونوں امور، عوام تو در کنار فی زمانہ خواص میں بھی مفقود ہیں اور بغیر ان امور کے عملیات کیسے موثر ہوں گے؟

جو عامل خود اس کے لائق نہ ہو وہ ناواقفی سے عمل کر کے بلا فائدہ کر طعن وتشنیع کر رہا ہو۔ اگرچہ اللہ رب العزت نے سب امور مقدر ہیں اور جو ہونے ہیں سب لوح تقدیر پر لکھ دیئے ہیں مگر اس کے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ عقل مند کو چاہئے کہ [illegible]

سے ہرگز غافل نہ ہو اور اپنی حاجت کو بارگاہ الٰہی میں عرض کرتا رہے۔

آج عملیات میں ناکامی کی وجہ

مگر اس کے ساتھ ہی محض اپنی ترکیب و تدبیر پر ہی بھروسہ نہ ہو بلکہ اس رب ذوالجلال کی عظمت پر کامل یقین رکھے کہ دوا ہو یا دعا بغیر حکم الٰہی کے کچھ اثر نہیں کرتی۔ لَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ اللهِ تعالٰی. کبھی ایک ہی دوا سے فائدہ ہوتا ہے اور کبھی اسی سے نقصان ہو جاتا ہے۔ نفع اور ضرر سب کچھ خدا کے اختیار میں ہے، کسی کو کچھ دخل نہیں۔ اگر دوا یا عمل سے کسی کو فائدہ نہ ہو رہا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ دوبارہ، سہ بارہ تکرار کرے اور اپنی غلطی کو ڈھونڈے کہ کہاں کمی رہ گئی یا استاد کامل سے رجوع کرے کیوں کہ بلا ترکیب و ترتیب کامیابی کی امید بیکار ہے جیسا کہ آج کل کم فہم آدمی عملیات کی کتابیں اٹھائے پھرتے ہیں اور ناجائز امور کے لئے قرآنی اعمال پڑھتے ہیں یا ایمان کو گنوا کر سفلی و مشرکانہ اعمال پڑھتے ہیں۔ ایسے تمام امور میں خود بھی مصیبت میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور مخلوق خدا کو بھی زحمت میں ڈال دیتے ہیں اور اپنے ایمان اور اعتقاد کے ساتھ دوسروں کے ایمان و اعتقاد کو بھی ضائع کر دیتے ہیں۔

چاہئے تو یہ تھا کہ اصول کے مطابق اخلاص نیت سے بارگاہ الٰہی میں عاجزی و انکساری کے ساتھ فریاد گزار ہوتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا مناجات قبول فرما کر عمل میں تاثیر پیدا کرتا ہے۔ اگر تمام امور کو ملحوظ رکھتے ہوئے بھی تاثیر ظاہر نہ ہو تو اللہ کی مرضی پر صبر کرنا چاہئے کیوں کہ انسان بہت سے کاموں کو اپنے لئے اچھا جانتا ہے، وہ اس کے لئے اچھے ہوتے ہیں۔ اس لئے مومن مسلمان کی یہ شان ہونی چاہئے کہ وہ اپنے مولا کی مرضی کے سامنے سربسجود ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورہ بقرہ میں فرماتے ہیں:

عَسٰی ان تکرھو شیئا وھو خیر لکم و عسی ان تحبو شیئا وھو شر لکم. (سورہ بقرہ:۲۱۶)

اسم اعظم کے متلاشی متوجہ ہوں

اسم اعظم، شب قدر، ساعت جمعہ یا خط تقدیر کے مثل پوشیدہ ہے۔ کوئی بھی شخص قطعی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اسم اعظم صرف یہ ہے مگر محققین اور بزرگان دین نے اپنی اپنی تحقیق اور رائے کے مطابق الگ الگ اسم اعظم بیان کئے ہیں۔ اکثر عاملین و صالحین و زاہدین و عابدین بلکہ عامۃ المسلمین صدیوں سے اسم اعظم کی تلاش میں سرگرداں ہیں۔ کتنی ہی کتابیں تصنیف کی گئیں اور اکثروں نے اس کی تلاش میں کتب تفسیر و حدیث کے مطالعہ میں زندگیاں صرف کر دیں مگر کسی ایک نقطہ پر سب کی رائے مرکوز نہ ہو سکی۔ عوام تو عوام، خواص اور عالم روحانیت والے بھی اس امر پر متفق نہ ہو سکے کہ یہی حقیقی اسم اعظم ہے۔ لہٰذا ان ہی اقوال بزرگان دین کی روشنی میں آج قارئین کی خدمت میں مع اسم اعظم جو حضرت سعدالدین حموی نے بزبان فارسی بطریق جفر اپنے نااہل سے مخفی رکھا اور اسی معہ اسم اعظم کو حضرت میاں فقیر اللہ علوی شکارپوری (شیخ و مرشد احمد ابدالی، شاہ افغانستان) نے اپنی مشہور زمانہ کتاب قطب الارشاد کے صفحہ نمبر ۶۴۵ پر لکھا ہے: اصل عبارت فارسی میں ہے سہولت کے لئے ترجمہ لکھا جاتا ہے۔

ترجمہ: اگر کوئی شخص ایک بار سورۂ یٰسین سجدے میں اس طرح پڑھے اور جو مقامات رمز و اشارے میں لکھے ہوئے ہیں وہ سو سو بار تکرار کرے تو تمام مقاصد کے لئے راقم کا مجرب و آزمودہ ہے۔ تو جان لے کہ اس سورۂ شریفہ میں تین کل اشاروں کے مقامات ہیں، جو رمز و اشارے میں لکھے ہیں کہ اگر ان امور کا افشاں ہو جائے اور مخلوق ان سے واقف ہو جائے تو کار ہائے عظیم رونما ہوں اور کوئی بھی شخص نافرمانی نہ کرے۔ پہلا اشارہ: دو کلموں کے درمیان واقع ہے کہ ہر دو کے حروف کا مجموعہ بہشت کی تعداد کے مطابق ہے۔ پہلے کلمہ کے چار حروف ہیں کہ ہر حرف نے دوسرے کے بعد تکرار کیا ہو اور دوسرے کلمہ کے چاروں حرف ہی غیر مکرر ہیں۔ اگرچہ ان میں سے ایک حرف کا پہلے کلمہ میں تکرار موجود ہے اور دوسرا اور تیسرا حرف پہلے کلمہ کے حرف اول کے مقابل ہے جو مراتب اعداد جمل کے مرتبہ ثانیہ میں ہے اور چوتھا حرف، پہلے اور تیسرے حرف کے مجموعہ مثل ہے جو اسم مبین نکلا۔

دوسرا اشارہ: تین کلموں کے درمیان واقع ہے کہ ان حروف کا مجموعہ ابواب کی تعداد سے باہر ہے۔ پہلا اور ساتواں حرف ہم شکل ہیں۔ چنانچہ دوسرا اور چھٹا، تیسرا اور پانچواں ہم شکل ہیں اور چوتھا حرف ان حروف کے مجموعے کا مرکز ہے اور وہ ایک ایسا حرف ہے کہ وہ زینہ زینہ کے ساتھ اسم اعظم کے مطابق ہے کہ اس سے اسم اعظم مراد ہے اور حرف کا دائرہ اس پر

تمام ہو جاتا ہے اور اس کا بینہ ہا آخر اول سے ملا ہوا ہے اور اس میں دوسری علامت یہ ہے کہ کلمات کے انضمام کا عمل اگر معکوس طور پر کیا جائے تو پھر بھی وہی کلمات پیدا ہو جاتے ہیں جو یہ ہے کل فی فلك.

تیسرا اشارہ پانچ کلموں کے درمیان واقع ہے، ان کلموں کے حروف کا مجموعہ تمام ابواب مذکورہ کی تعداد کے مطابق ہے اور ایک زیادہ سے اور دو کلموں کے حروف جو پہلے اشارہ کے مقام پر ہیں بعینہ پہلے اور دوسرے اشارے کی ترتیب پر غیر مرتب ان کلمات میں مندرج ہیں اور ان کلمات کے نقاط تمام جہات کو احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ نصف نقاط بالائی ہیں اور نصف نقاط زیریں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ اس اسم اعظم کے اول و آخر جلوہ گر ہیں، جو یہ ہیں: سلام قولاً من رب رحیم.

سورۂ یٰسین کا ایک خاص ختم شریف

طریقہ عمل: یہ ختم شریف نہایت مجرب ہے اور ہر جائز حاجت یا کوئی ایسی مہم جس کے پوری ہونے کی کوئی امید نظر نہ آتی ہو، خواہ وہ کوئی لاعلاج بیماری ہو یا قرض داری یا فتح مقدمات ہو یا رشتہ کا مسئلہ، الغرض کوئی بھی حاجت ہو، اس کے لئے نہایت زود اثر عمل ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز جمعہ بعد نماز فجر درود شریف سو مرتبہ، پھر سورۂ یٰسین (فقط یٰسین ہر بار تین دفعہ) آخر میں درود شریف پھر سو مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں جا کر اللہ رب العزت سے اپنی حاجت طلب کریں۔ اسی طرح یہ عمل سات روز تک دہرائیں مگر ہر دفعہ جب اس سورۃ شریف کو پڑھیں تو ام ہسین ومحضرون و یسحبون پر اپنی حاجت کو تصور میں لائیں اور آیت سلام قولاً من رب رحیم کو ۱۳ یا ۳۳ مرتبہ دہرائیں اور ہر مرتبہ اپنی حاجت کا تصور کریں۔ جب یہ سورۃ شریف ختم ہو جائے تو یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ عَنْ كُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ. فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ. اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَأَبْوَابَ خَزَائِنِ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. بِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ.

پھر اس کے بعد دس منٹ تک خشوع وخضوع سے اپنے مقصد کی دعا مانگیں۔

ہر مسئلہ کے لئے ایک خاص لوح

آج ہر انسان مختلف مسائل اور مشکلات میں گرفتار ہے لیکن ہمارے مسائل اور مشکلات میں گرفتار ہونے کی وجہ ہمارے ہی ایسے اعمال ہیں جن کی وجہ سے ہم دن بدن پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کے حکم پر چلیں اور قرآن وسنت رسول اللہ ﷺ پر عمل کریں تو ہماری مشکلات ختم ہو سکتی ہیں اور ہمیں دنیا وآخرت میں کامیابی نصیب ہوگی کیوں کہ اللہ تعالیٰ خود ہی قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ مجھ سے ہی مانگو میں قبول کرتا ہوں۔ بہر حال جو انسان بھی کلام الٰہی پر عمل کرتا ہے تو اس کی مشکلات غائبانہ طریقے سے دور ہوتی رہتی ہیں۔ قارئین! میں نے ایسے لوگ بھی دیکھے جو ذکر الٰہی کرتے رہتے ہیں اور بظاہر ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا ہے لیکن جب کسی چیز کی ضرورت ہو یا کسی مشکل میں گرفتار ہوں تو ذکر الٰہی کی وجہ سے ان کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے اور ایسے لوگ دوسروں کی مشکلات بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے دعا کرتے ہیں تو پریشان حال لوگوں کی مشکل اللہ تعالیٰ دور فرما دیتا ہے۔ ایسے مشاہدات تو آپ نے کبھی کئے ہوں گے جو اللہ والے ہوتے ہیں ان کی زبان میں اللہ تعالیٰ نے ایسی تاثیر رکھی ہوتی ہے اور وہ جس کے لئے دعا کرتے ہیں اللہ پاک قبول فرماتا ہے۔ مشکلات میں زیادہ تر لوگ گرفتار وہی ہوتے ہیں جو حسد کرتے ہیں کیوں کہ حسد وہ بلا ہے جو نیکیاں انسان کی ہوتی ہیں وہ بھی کھا جاتی ہے اور حسد کی وجہ سے حاسد اندر ہی اندر جلتا رہتا ہے کیوں کہ حسد کرنے والا شخص دوسرے کو ترقی کرتا دیکھ نہیں سکتا ہے کیوں کہ ایسے بیوقوف لوگوں کی عقل میں یہ بات نہیں بیٹھتی کہ ترقی دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہے تو پھر دوسروں کو ترقی کرتا دیکھ کر کیوں جلتا ہے لیکن ایسے کم عقل کو بات سمجھ میں آئے گی تو حسد کرنا چھوڑے گا۔ بہر حال اللہ تعالیٰ ہمیں ایسی چیز وں سے بچائے جو دنیا اور آخرت میں ہمارے لئے مشکلات کا باعث بنے

ایک لوح ۱۶ سے زائد کٹھن مسائل کا حل

اب جو لوح حل المشکلات پیش کی جارہی ہے، اس سے آپ ہر مسئلہ دور کرنے میں مدد لے سکتے ہیں، مثلاً کاروبار میں ترقی، شادی

میں رکاوٹ، قرض کی ادائگی، بیماریوں سے بچنے، تسخیر خلائق ومحبوب، میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا کا خاتمہ، بیرون ملک سفر، روزگار کے حصول و ترقی، مقدمات میں فتح یابی، مال و دولت میں اضافہ، امتحان و الیکشن میں کامیابی، سحر جادو ٹونے، کالے علم، سایہ آسیبی اثرات کے علاوہ ہر مسئلہ کے حل کے لئے مجرب عمل ہے۔

لوح استعمال کرنے کا طریقہ

طریقہ استعمال یہ ہے کہ لوح مبارک کے گیارہ عدد تعویذ اچھے وقت میں نوچندی جمعرات کو مشک و زعفران سے تیار کرلیں۔ اب روئی میں علیحدہ علیحدہ لپیٹ کر رکھ لیں، اسی رات نماز عشاء کے بعد کمرہ میں لوبان کا بخور جلائیں، پھر چراغ میں میٹھا تیل ڈال کر روئی والا تعویذ یعنی چراغ میں روشن کرنا ہے۔ منہ آپ کا مشرق کی جانب ہو اور مصلی پر اپنا "خصوصی حصار" کرکے بیٹھنا ہے اور کچھ مناسب درجے کا صدقہ بھی آپ کے پاس موجود ہو جو کہ اپنے عمل کے بعد کرنا ہے اور کوئی میٹھی چیز ہو جو کہ بچوں میں تقسیم کرنی ہے۔ اب چراغ کی لو پر نظر رکھ کر عبارت عمل 1100 بار پڑھنا ہے۔ عمل تمام ہونے کے بعد اسی کمرہ میں سو جائیں اور نیاز بچوں میں بانٹ دیں۔ اسی طرح تین، پانچ، سات نو اور آخری حد گیارہویں رات چراغ کی لوگ پر ایک بزرگ نظر آئیں گے، جو آپ کو کہیں گے کہ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ بزرگ یہ الفاظ کہہ کر چلے جائیں گے اور انشاء اللہ آپ کو جو بھی مشکل ہوگی وہ اگلے روز دور ہو جائے گی۔ ایسا عمل ہے جو آپ کو کہیں سے بھی، کسی قیمت پر بھی نہ ملے گا۔ عبارت عمل یہ ہے: **عزمت و اقسمت علیکم اجب یا جبرائیل یا دودائیل یا الحائیل یا تنکائیل مقصد بحق یابدوح العجل الساعۃ الوحا.** لوح مبارک یہ ہے:

جبرائیل ۷۸۶ دردائیل

ب بائیل	د دائیل	و وائیل	ح حائیل
ح حائیل	د دائیل	د دائیل	ب بائیل
د دائیل	ب بائیل	ح حائیل	و وائیل
و وائیل	ح حائیل	ب بائیل	د دائیل

تکائیل یہاں عبارت عمل لکھیں رلتائیل

تیر بہدف اعمال برائے حاجات دینی و دنیوی

سحر خلائق

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُصْرَۃِ الضُّعَفَاءِ وَالْخَلْقِ عَجِزُوْا عَنْ ذَالِكَ. اَللّٰھُمَّ سُدَّ لِسَانَ الْاَعْدَاءِ وَ لَا تُشْمِتْ بِہٖ الْاَعْدَاءَ وَاظْفُرْ لِیْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَعْدَاءِ. قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ. وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ. وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ. بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ. اس دعا کو روزانہ پانچ بار کسی وقت پڑھ لیا جائے۔ عام مخلوق اچھی نظر سے دیکھے گی۔ زبان بندی، صحت یابی، گفتگو اور خیر کی بات زبان سے نکلے گی۔

تیر بہدف عمل برائے حاجات دینی و دنیوی

روزانہ ایک بار صبح اور ایک بار شام سورۂ یٰسین شریف پڑھ لیا کریں۔ تمام آفات سے حفاظت رہے گی اور فراخی رزق ہوگی۔ ہر کام بخیر و خوبی پورا ہوگا۔ تمام لوگ ہمیشہ خوش رہیں گے۔ نیز کوئی شخص نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ جو دعا مانگیں گے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

بد مزاج عورت کی اصلاح کے لئے

اگر زوجین میں اختلاف رہتا ہے اور کسی طرح نہیں بنتی تو ذیل کی آیات کو روزانہ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھیں۔ صبح و شام سجدہ میں جاکر دعا مانگیں کہ اے پروردگار میری بیوی کو میرا مطیع اور فرماں بردار بنادے۔ ہفتہ عشرہ نہ گزرے گا کہ کمال محبت ہو جائے گی۔ وہ آیت پاک یہ ہے:

اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ. (سورہ اعراف:۱۹۶)

☆☆☆

اسم الٰہی: اَلْعَظِیْمُ

بزرگ تر، عظمت و بزرگی والا۔ یہ اسم مشترک ہے اور عنصر آبی ہے۔ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں۔ یہ دونوں طرفوں سے موکل اس کا حرف طیائیل ہے۔ جس کے ماتحت چار افسر ہیں اور ہر افسر کے ماتحت ۱۰۲۰ صفیں ہیں۔ جن میں سے ہر ایک صف میں ۱۰۱۰ موکل ہیں۔ ذاکر پر موکل نازل ہو کر قوت عظیم عنایت کرتا ہے اور تمام عالم میں قدر و منزلت اس کی بلند کرتا ہے۔ بادشاہ اور سرکش لوگ اس کے آگے عاجز اور مطیع ہوتے ہیں۔

معلوم ہوا کہ اسم عظیم موضوعات اسمائے اجسام سے ہے اور اس کے اندر تین تین باتیں شامل ہیں یعنی ایک تو وہ چیز بڑی ہوتی ہے جس کے بڑے ہونے سے نگاہ اس کو محدود کر سکتی ہے، جیسے ہاتھی اور ایک چیز ایسی ہے جس کو نگاہ محدود نہیں کر سکتی مگر عقل محدود کر سکتی ہے۔ جیسے آسمان و زمین، ایک ایسی چیز کہ عقل بھی اس کو اس کی بارگی کے سبب سے محدود نہیں کر سکتی اور وہ خداوند تعالیٰ ہے۔ اس اسم کو جب ذاکر پڑھے تو چاہئے کہ اسم الٰہی عَلِیُّ کو بھی اس کے ساتھ ملائے کیوں کہ ان دونوں اسموں میں سر عظیم ہے۔ ملا کر ذکر کرنے سے خواص عجیب حاصل ہوں گے۔

اگر اسم مبارک علی اور عظیم کو جدا جدا حرفوں میں لکھ کر تکسیر کر کے اپنے پاس رکھے تو قدر بلند ہو، مرتبہ عظیم حاصل ہو، حوادثات زمانہ سے کوئی گزند نہ پہنچے۔ تمام دشمن مغلوب ہوں، کسی میں مقابلہ کی جرأت پیدا نہ ہو۔ جب سالک خلوت میں جانے کا ارادہ کرے تو پہلے پاکیزہ کپڑے پہنے، پھر اسم کو ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق پڑھا کرے، یہاں تک کہ موکل حاضر ہو۔

جناب امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس اسم کو ہزار بیس مرتبہ روزانہ پڑھے تو پیش خلائق معظم ہو اور مقاصد بر آئیں۔ اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم کا ورد کرے تو اپنے نفس کو بالکل ذلیل سمجھ لے اور فرمان خداوند عظیم میں اپنی گردن کو من کل الوجوہ جھکا دے اور تمام اوامر و نواہی کا پابند رہے تا کہ اللہ تعالیٰ کو عظیم القدر گردانے۔

شیخ مغربیؒ نے فرمایا کہ اس اسم کا ذاکر جس کی جانب نگاہ اٹھادے وہ بے ساختہ تعظیم کے واسطے کھڑا ہو جائے۔ اگر کوئی شخص ذلیل ہو اور بزرگی کے مرتبہ پر پہنچنا چاہتا ہو یا فقیر ہو اور تونگری چاہتا ہو تو اطلس سرخ پر شرف آفتاب میں اس اسم کا نقش مربع تحریر کر کے اپنے پاس رکھے۔ اگر لوح طلا ہو تو بہتر ہے۔ اگر میسر نہ ہو تو زرد کاغذ پر ان نقوش میں سے کسی نقش کو تحریر کرے اور اپنے پاس رکھے اور چالیس یوم تک یا زیادہ عدد تکسیر سے دعوت بجالائے تو اعلیٰ مرتبہ حاصل ہو۔ اس اسم کے اعداد تکسیر ۳۰۶۰ ہیں۔ دعوت ختم ہونے کے بعد اس اسم کے عدد کے مطابق پڑھا کرے۔ عدد اس کے ۱۰۲۰ ہیں۔

نقش مربع یہ ہے:

۷۸۶

۲۵۳	۲۵۸	۲۶۱	۲۴۷
۲۶۰	۲۴۸	۲۵۳	۲۵۹
۲۴۹	۲۶۳	۲۵۶	۲۵۲
۲۵۷	۲۵۱	۲۵۰	۲۶۲

۷۸۶

ظ	ی	م	ع
م	ع	ظ	ی
ع	م	ی	ظ
ی	ظ	ع	م

شیخ بونیؒ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کی تلاوت بجالائے تو اللہ تعالیٰ دائمی عزت عطا فرمائے اور قدر بلند فرمائے اور اگر سونے یا چاندی کی انگشتری پر کندہ کرے اور اس کے گرد موکل کا نام بھی تحریر کرے اور تلاوت شروع کرے تو کل مرادیں پوری ہوں۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے اور جنات کی ایذا سے محفوظ رہے۔ اگر بادشاہ اس کو اپنے پاس رکھے تو لشکر اس کا مطیع ہو۔ شیخ شہاب الدین سہروردیؒ سے منقول ہے کہ اگر ذلیل

کے اسماء کو سولہ دن تک ایک ہزار مرتبہ باشرائط قراءت کرے تو اعلیٰ درجات حاصل ہوں اور اگر چار ہزار مرتبہ روزانہ چالیس یوم تک پڑھے تو عجیب وغریب سے بہرور ہو۔ یاعظیم ذالثناء الفاخر والعزّ والکبریاء فلا یزول عزّہ۔

تسخیر مریخ اسی اسم سے کی جاتی ہے لیکن صرف وہی شخص تسخیر کرے جو مجاہدہ وریاضت کا عادی ہو اور شرائط عمل پر پوری طرح عمل کر سکتا ہو۔ ورنہ عمل کی ہیبت اور دہشت مریخ سے دیوانگی وجنون حتیٰ کہ ہلاکت کا خوف ہے اور اگر آیت مبارکہ اَللّٰہُ لا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْم سے لے کر وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم تک جس کو آیت الکرسی کہتے ہیں تلاوت کرے تو دنیا وآخرت کی تمام نعمتیں حاصل ہوں اور اگر لکھ کر دردِ دل یا اختلاج قلب اور خفقان ودرد جگر کے مریض کو پہنایا جائے یا لکھ کر دھوکر پلایا جائے تو شفا حاصل ہو۔ گیارہ مرتبہ پڑھ کر مصروع پر دم کرکے مریض کو کھلائیں یا چٹائیں تو ہوش میں آجائے اور گناہگار ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے تو تمام گناہ معاف ہوں۔ جنات وشیاطین کے شر اور دشمنوں کے شر سے محفوظ ومامون رہے۔ صاحب کتاب اسرار مکنونہ نے تحریر فرمایا ہے کہ امور مشکلات ومہمات کے لئے ایسے جنگل میں جائے جہاں کوئی انسان نہ ہو اپنا حصار کرے اور روبقبلہ ہوکر نہایت عجز وانکساری کے ساتھ آیت الکرسی کو دوسو بار پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت مہم سر اور مقصود حاصل ہوجائے۔ اس اسم کا ذاکر لوگوں کی آنکھوں میں بزرگ ہوگا اور اس کی برائیاں کسی کو معلوم نہ ہوں گی اور اگر یہ حال رکھتا ہے تو تمام عالم میں امر الٰہی کا مشاہدہ کرے گا اور لوگوں کے دل میں اسلام کی عظمت جاگزیں ہوجاتی ہے۔ جو شخص کثرت سے بلاناغہ اس کا ورد رکھے گا اپنے اور پرائے دوست اور دشمن ہر ایک کی نظر میں قابل احترام ہوجائے گا۔

دردِ شکم کے لئے سات بار العظیم کاغذ پر لکھ کر پھر اسے دھوکر پلائے خدا شفا دے گا اور اگر سات مرتبہ العظیم پڑھ کر پانی پر دم کرکے پیا جائے تو انشاء اللہ کبھی پیٹ میں درد نہ ہوگا۔ اس مبارک نام کا ورد کرنے والا احکام شریعت کو نہایت قابل تعظیم اور خدا کے نام پاک کی نہایت عظمت کرتا ہے۔ جناب رسول اکرم ﷺ کو بڑی شان کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

قسط نمبر:۱۹

اللہ کے نیک بندے

ازقلم: آصف خان

"یہ آپ کے مقام سے واقف نہیں، خدا کے لئے انہیں معاف فرما دیجئے۔" ملتان کے دانائے راز حضرات نے اپنے ہم وطنوں کی سفارش کرتے ہوئے کہا۔" اور یہ بات آپ جیسے بزرگ کے شایانِ شان بھی نہیں۔"

"خیر! جب خدا کو درمیان میں لے آئے ہو تو معاف کئے دیتا ہوں۔" حضرت شمس تبریزؒ نے مقامی لوگوں کی جماعت سے فرمایا اور پھر سورج سے مخاطب ہوئے۔" اپنی حرارت کم کردے، پتہ نہیں یہ لوگ روز حشر کی گرمی کو کیسے برداشت کریں گے؟" آپ کا یہ فرمانا تھا کہ سورج کی حرارت اعتدال پر آگئی۔

خدا ہی جانتا ہے کہ یہ واقعہ کس طرح پیش آیا تھا مگر عوام ملتان کی گرمی کو اسی واقعے کا نتیجہ سمجھتے ہیں۔

۶۷۵ھ میں حضرت شمس تبریزؒ اپنے خالق حقیقی سے جاملے، آپ کا مزار مبارک ایک قلعہ نما فصیل کے اندر شیخ محمد جمال ملتانیؒ کے روضے سے کچھ فاصلے پر ہے۔

مشہور مورخ قاسم فرشتہ نے تحریر کیا ہے کہ حضرت شمس تبریزؒ اسماعیلی فرقے سے تعلق رکھتے تھے، ہر چند کہ تاریخ میں فرشتہ ایک معتبر نام ہے مگر حضرت شمس تبریزؒ کے بارے میں اس کی یہ روایت وجہ اعتبار سے ساقط ہے، بعد میں آنے والے مورخین نے اپنی تحقیق سے ثابت کردیا تھا کہ شمس تبریزؒ کے والد سید اصلاح الدینؒ اس بزرگ کے خاندان سے تعلق رکھتے تھے جو فرقہ اسماعیلیہ کا امام تھا مگر انہوں نے اپنا آبائی مذہب ترک کردیا تھا۔ دوسرے یہ کہ مولانا جلال الدین رومیؒ جیسے عالم وفاضل انسان کبھی اس شخص کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ نہیں دیتے جو ان کے عقیدے سے مختلف عقیدہ رکھتا ہو اس لئے حضرت شمس تبریزؒ کو اسماعیلی کہنا صریحاً غلط ہے۔ دراصل یہاں لوگوں کی الزام تراشی تھی جن کا ظاہری علم حضرت شمس تبریزؒ کے روحانی کمالات کا متحمل نہیں ہوسکتا تھا، اس بحث سے قطع نظر حضرت شمس تبریزؒ بابا کمال جندیؒ کے مرید ہوئے لیکن عام صوفیوں کی طرح "پیری مریدی" اور "بیعت وارادت" کا طریقہ اختیار نہیں کیا، سوداگروں کے انداز میں شہروں کی سیاحت کرتے رہتے جہاں جاتے کسی سرائے میں ٹھہرتے اور پھر ایک گوشہ پکڑ کر مراقبے میں مصروف ہوجاتے۔

حضرت شمس تبریزؒ کا ذریعۂ معاش مزدوری تھا، آپ ازار بند بنتے تھے اور اسی کو فروخت کرکے روزی حاصل کرتے تھے، ایک بار مناجات کے وقت یہ دعا مانگی۔

"الٰہی! کوئی ایسا بندۂ خاص ملتا جو میری صحبت کا متحمل ہوسکتا۔"

عالم غیب سے اشارہ ہوا کہ روم چلے جاؤ وہاں تمہاری مراد پوری ہوجائے گی۔

حضرت شمس تبریزؒ اسی وقت چل کھڑے ہوئے، قونیہ پہنچے تو رات کا وقت ہوچکا تھا۔" برنج فروشوں" کی سرائے میں اترے، صبح ہوئی تو آپ نے دیکھا کہ سرائے کے دروازے پر ایک بلند چبوترہ تھا، شہر کے اکثر امراء اور صاحبان ثروت تفریح کے لئے اسی چبوترے پر آبیٹھتے تھے۔

حضرت شمس تبریزؒ بھی ایک گوشے میں بیٹھ جاتے اور خاموشی سے آنے جانے والوں کو دیکھتے رہتے، ایک دن مولانا جلال الدین رومیؒ اسی راستے سے گزرے تو حضرت شمس تبریزؒ چونک اٹھے۔ مولانا کے ہزاروں شاگرد تھے جو ہاتھ باندھے اور نظریں جھکائے اپنے استاد کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے، دیکھنے والوں کو ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے کسی شہنشاہ کی سواری گزر رہی ہو۔

حضرت شمس تبریزؒ کے دل سے آواز آئی۔" یہی ہے وہ مرد خاص جو تیری صحبت کا متحمل ہوسکتا ہے۔"

جب مولانا جلال الدین رومیؒ چلے گئے تو حضرت شمس تبریزؒ نے کسی مقامی باشندے سے پوچھا۔" یہ صاحب کون ہیں جو ابھی ابھی

یہاں سے گزرے ہیں، بڑی شان ہے ان کی۔

"یہ مولانا جلال الدین رومیؒ ہیں۔" بتانے والے نے بتایا، یہاں کے سب سے بڑے عالم کوئی شخص ان کے علم وفضل کی ہمسری نہیں کرسکتا۔"

حضرت شمس تبریزؒ نے اسی شخص سے مولانا رومؒ کی خانقاہ کا پتہ پوچھا اور دوسرے دن مولاناؒ کے کتب خانے میں جا پہنچے، پھر کتابیں جلنے کا وہ مشہور واقعہ پیش آیا۔

ملاقاتیں ہوتی رہیں، ایک دن حضرت شمس تبریزؒ نے مولانا رومؒ سے پوچھا۔ "حضرت بایزید بسطامیؒ کے ان دونوں واقعات میں کیوں کر تطبیق ہوسکتی ہے، ایک طرف تو حضرت بایزیدؒ کا یہ حال تھا کہ آپ نے اس خیال سے زندگی بھر خربوزہ نہیں کھایا کہ پتہ نہیں، سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کس طرح کھایا ہے؟ دوسری طرف اپنے بارے میں فرمایا کرتے تھے۔ "اللہ اکبر! میری شان کس قدر بڑی ہے؟" حالانکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمام تر عظمتوں اور بزرگیوں کے باوجود فرمایا کرتے تھے کہ میں دن بھر میں ستر بار استغفار کرتا ہوں۔"

جواب میں مولانا رومؒ نے فرمایا۔ "اگرچہ حضرت بایزید بسطامیؒ بہت پائے کے بزرگ تھے لیکن مقام ولایت میں وہ ایک خاص درجے پر ٹھہر گئے تھے اور اس درجے کی عظمت کے زیر اثر ان کی زبان سے ایسے الفاظ نکل جاتے تھے اس کے برعکس رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم منازل تقرب میں برابر ایک پائے سے دوسرے پائے پر چڑھتے جاتے تھے۔ اس لئے جب بلند پائے پر پہنچتے تھے تو پہلا پایہ اس قدر پست نظر آتا تھا کہ اس سے استغفار کرتے تھے۔"

مولانا رومؒ کا جواب سن کر حضرت شمس تبریزؒ بہت خوش ہوئے۔

بغداد کے شہزادے محمد کی طرح مولانا رومؒ بھی حضرت شمس تبریزؒ کی شخصیت کے اسیر ہوگئے تھے، پھر یہ اسیری اس قدر بڑھی کہ مولانا رومؒ ساری دنیا سے بے نیاز ہوگئے۔ مولانا کے شاگرد اور اہل خانہ حضرت شمس تبریزؒ کو جادوگر کہہ کر پکارنے لگے، یہ تمام باتیں کسی بڑے ہنگامے کا پیش خیمہ تھیں۔ حضرت شمس تبریزؒ اس صورت حال کو زیادہ دن برداشت نہ کرسکے اور پھر ایک رات جب تمام لوگ گہری نیند سوئے ہوئے تھے حضرت شمس تبریزؒ خاموشی کے ساتھ گھر سے نکل گئے۔

صبح جب مولانا رومؒ بیدار ہوئے تو آپ کے پیر ومرشد کو نہ پاکر ان کے دل پر قیامت گزر گئی، دیوانہ وار ہر طرف ڈھونڈتے پھرے شہر کا گوشہ گوشہ چھان مارا، مگر حضرت شمس تبریزؒ تو قونیہ کی حدود سے بہت دور جاچکے تھے۔ مولانا رومؒ کے شاگرد اور اہل خاندان حضرت شمس تبریزؒ کی روانگی سے بہت خوش ہوئے تھے، وہ لوگ برملا کہا کرتے تھے۔

"خدا کا شکر ہے کہ وہ جادوگر یہاں سے چلا گیا، اب مولانا اس کے طلسم سے آزاد ہوجائیں گے۔"

حضرت شمس تبریزؒ کی گمشدگی کے بارے میں صرف ایک شخص سپہ سالار نے جو مولانا رومؒ کی خدمت میں چالیس سال گزار چکے تھے کہا ہے کہ وہ فتنے کے خوف سے شب کی تاریکی میں کہیں چلے گئے تھے اس کے برعکس تمام تذکرہ نویسوں نے یہ المناک حقیقت بیان کی ہے کہ جب مولانا رومؒ حضرت شمس تبریزؒ سے ملاقات کرنے کے بعد ساری دنیا کو فراموش کر بیٹھے تھے، اس دور میں مولانا کے بعض انتہا پسند مریدوں نے حسد کی وجہ سے حضرت شمس تبریزؒ کو قتل کردیا تھا۔

اخبار الصالحین کے مصنف کا بیان ہے کہ ایک بار حضرت شمس تبریزؒ مولانا رومؒ کے پاس خلوت میں بیٹھے تھے کہ کسی نے باہر سے آواز دے کر آپ کو بلایا حضرت شمس تبریزؒ نے مولانا رومؒ کو مخاطب کرکے فرمایا۔

ابھی مولانا جلال الدین رومیؒ صورت حال کو سمجھ بھی نہیں پائے تھے کہ حضرت شمس تبریزؒ اٹھ کر باہر چلے گئے، سات افراد آپ کے انتظار میں کھڑے تھے جیسے ہی حضرت شمس تبریزؒ باہر تشریف لائے ان لوگوں نے آپ پر حملہ کردیا، قتل ہوتے وقت حضرت شمس تبریزؒ نے اس قدر [illegible] سے نعرہ مارا کہ ساتوں آدمی بے ہوش ہوگئے، پیر ومرشد کی چیخ سن کر جب مولانا رومؒ خلوت کدے سے باہر آئے تو حضرت شمس تبریزؒ کے قاتلوں میں مولانا رومؒ کا بیٹا علاء الدین محمد بھی تھا۔ اس واقعہ کے بعد مولانا رومؒ نے زندگی بھر بیٹے کا منہ نہیں دیکھا، پھر کچھ دن بعد علاء الدین محمد ایک عجیب وغریب بیماری میں مبتلا ہوگیا۔ بیماری کے دوران اس نے عزیزوں کے ذریعہ مولانا رومؒ سے معافی طلب کی، مگر مولانا نے اسے معاف نہیں کیا، پھر کچھ دن بعد علاء الدین محمد شدید اذیت وکرب کے عالم میں مرگیا۔ مولانا رومؒ نے اس کے جنازے تک میں شرکت نہ کی، حضرت شمس تبریزؒ کے قتل کا یہ واقعہ ۶۴۵ھ میں پیش آیا۔

اس سلسلہ میں یہ روایت بھی مشہور ہے کہ حضرت شمس تبریزؒ کو قتل کرکے آپ کی لاش کے ٹکڑے ایک کنوئیں میں ڈال دیئے گئے تھے، کچھ دن بعد مولانا رومؒ کے دوسرے فرزند سلطان ولد کو خواب میں بشارت ہوئی، حضرت شمس تبریزؒ فرمارہے تھے

"میرے جسم کے ٹکڑوں کو کنوئیں سے نکال کر مدرسے کے بانی امیر بدرالدین کے پہلو میں دفن کردو۔" چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔

بعض مورخین کہتے ہیں کہ آپ قتل نہیں ہوئے بلکہ غائب ہوگئے اور پھر آپ کا کوئی سراغ نہیں ملا۔

پھر وہ کونسے شمس تبریزؒ ہیں جو ملتان میں مدفون ہیں، بیشتر مورخین کا اس امر پر اتفاق ہے کہ یہ وہی شمس تبریزؒ ہیں جو مولانا جلال الدین رومیؒ کے پیرو مرشد تھے، پھر قونیہ میں کون قتل ہوا؟ بہرحال ایسے بہت سے سوالات ہیں جن کا جواب دینا آسان نہیں، ہم نے قارئین کی معلومات کے لئے تمام روایتیں جمع کردی ہیں۔

روایتوں کے ہزار اختلافات کے باوجود حضرت شمس تبریزؒ مولانا رومؒ سے ایک بار بچھڑے تو پھر دوبارہ نہیں ملے، اگرچہ دونوں بزرگوں کی یہ ملاقاتیں زیادہ عرصہ تک قائم نہ رہ سکیں، لیکن جو کچھ ہونا تھا وہ چند مہینوں میں ظہور پذیر ہوگیا۔ حضرت شمس تبریزؒ کی ایک نگاہ کا یہ اثر تھا کہ مولانا رومؒ جیسے نادر روزگار عالم آخری سانس تک اس مرد قلندر کی شخصیت کے طلسم سے آزاد نہ ہوسکے۔

مگر یہ ان کا خیال خام تھا، مولانا رومؒ کی بے قراریاں کچھ اور بڑھ گئیں، راتیں پہلے بھی بے آرام گزرتی تھیں، اب مکمل طور پر بے خواب ہوگئیں، پہلے مولانا کے دل میں سوز و گداز پنہاں تھا، اب آنکھوں سے بھی اس کا اظہار ہونے لگا تھا۔ شمس تبریزؒ کو یاد کرکے اس قدر گریہ وزاری کرتے کہ لوگوں کو آپ کی حالت پر ترس آنے لگتا۔ اسی زمانہ میں مولانا رومؒ نے اس قدر دردناک اشعار کہے کہ انہیں سن کر اہل دل کی آنکھیں بھیگ جاتی تھیں۔

اس سلسلہ میں ایک روایت یہ بھی ہے کہ حضرت شمس تبریزؒ رات کے اندھیرے میں قونیہ سے نکل کر دمشق تشریف لے گئے، مولانا رومؒ کو اپنے مرشد کے فراق سے ایسا صدمہ پہنچا کہ سب لوگوں سے قطع تعلق کرکے گوشہ نشیں ہوگئے، یہاں تک کہ مریدان خاص کو بھی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت نہیں تھی، پھر ایک مدت کے بعد حضرت شمس تبریزؒ نے دمشق سے مولانا کو خط لکھا، اس خط نے آتش عشق کو بھڑکا دیا، مولانا رومؒ نے اس زمانہ میں نہایت رقت آمیز اور پُر اثر اشعار کہے، جن لوگوں نے حضرت شمس تبریزؒ کی شخصیت کو ہدف ملامت بنایا تھا انہیں سخت ندامت ہوئی، سب لوگ مولانا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور معافی کی درخواست کی۔

حضرت شمس تبریزؒ سے بچھڑنے کے بعد مولانا رومؒ نے ایسی شاعری کی جو عشق و سرمستی اور سوز و گداز سے لبریز تھی۔ یہ شمس تبریزؒ کی نگاہ دلنوازی کا فیض تھا کہ مولانا نے اپنی شہرۂ آفاق تصنیف "مثنوی مولانا روم" پیش کرکے عالم انسانیت پر احسان عظیم کیا ہے، یہ شاعری کی ایسی عظیم و جلیل کتاب ہے کہ صدیاں گزر جانے کے بعد بھی عالمی ادب میں اس کا کوئی حریف نظر نہیں آتا اور جہاں تک مسلمانوں کی عقیدت کا تعلق ہے تو آج بھی مولانا کی اس تصنیف کو پڑھنے سے پہلے بوسہ دیا جاتا ہے اور نہایت عظمت و احترام سے سروں پر رکھا جاتا ہے، دنیا کے تمام اہل علم اس بات پر متفق ہیں کہ اگر حضرت شمس تبریزؒ مولانا رومؒ سے ملاقات نہ کرتے تو شاید یہ عجوبۂ روزگار کتاب بھی دائرۂ تحریر میں نہ آتی، خود مولانا رومؒ نے بھی اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے۔

مولوی ہرگز نہ شد مولائے روم
تا غلام شمس تبریزی نہ شد

(مولانا رومؒ اس وقت تک مولوی نہ ہوسکے جب تک شمس تبریزؒ کی غلامی اختیار نہ کرلی)

اس شعر سے اہل نظر اندازہ کرسکتے ہیں کہ حضرت شمس تبریزؒ کیا تھے اور کم نظروں کے حسد نے کیسے برگزیدہ شخص کو مولانا رومؒ سے بچھڑ جانے پر مجبور کردیا تھا۔

☆☆☆

حضرت شمس تبریزؒ کی چند روزہ صحبتوں نے مولانا رومؒ کو قلندر بنا ڈالا تھا، ان ملاقاتوں سے پہلے مولانا کا یہ حال تھا کہ شاہان وقت کے دربار سے بھی تعلق رکھتے تھے، قیمتی لباس پہنتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو اس شان سے کہ سیکڑوں افراد پیچھے پیچھے ہوتے اور آپ نہایت جاہ وجلال کے ساتھ آگے آگے چلتے، اگر کوئی اجنبی یہ منظر دیکھ لیتا تو یہی کہتا

کہ کوئی حاکم اپنے تمام تر جلال و جبروت کے ساتھ گزر رہا ہے، مگر جس دن سے حضرت شمس تبریزؒ کی غلامی اختیار کی تو آپ کی دنیا ہی بدل گئی۔

ریاضت اور مجاہدہ اس قدر بڑھا ہوا تھا کہ کسی مرید یا خادم نے مولانا رومؒ کو شب خوابی کے لباس میں نہیں دیکھا۔ یہاں تک کہ تکیہ اور بستر بھی نہیں ہوتا، اگر نیند غالب آجاتی تو بیٹھے بیٹھے سو جاتے، اکثر روزہ رکھتے تھے، آج کوئی شخص مشکل سے اس بات پر یقین کرے گا کہ مولانا رومؒ پانی سے افطار کرلیا کرتے تھے اور مسلسل دس دس بیس بیس دن تک کچھ نہیں کھاتے تھے، اذان ہوتی تو فوراً قبلے کی طرف مڑ جاتے اور چہرۂ مبارک کا رنگ بدل جاتا۔

نماز میں اتنا استغراق ہوتا کہ گردوپیش کی خبر نہ رہتی، خادموں نے بارہا اپنی آنکھوں سے یہ منظر دیکھا کہ عشاء کے بعد نماز کی نیت باندھی تو دو رکعتوں میں صبح ہوگئی، ایک بار جاڑوں کا موسم تھا، مولانا رومؒ نماز کے دوران رونے لگے اور یہاں تک روئے کہ داڑھی اور سینہ آنسوؤں سے تر ہوگیا، خادم سپہ سالار کا بیان ہے کہ سردی کی شدت کے باعث آنسو رخساروں پر جمنے لگے تھے مگر مولانا کی محویت میں کوئی فرق نہیں آیا۔

آپ کا مزاج انتہائی قناعت پسندانہ تھا، سلاطین و امراء جس قدر تحائف بھیجتے مولانا رومؒ اپنے مریدان خاص صلاح الدین زرکوبؒ یا حسام الدین چلپیؒ کے پاس یہ ہدایت دے کر بھیج دیتے کہ انہیں فوری طور پر ضرورت مندوں میں تقسیم کردیا جائے، کبھی کبھی ایسا ہوتا کہ گھر میں بہت زیادہ تنگی ہوتی اور مولانا کے صاحبزادے سلطان ولد اصرار کرتے تو حسب ضرورت تھوڑی بہت رقم رکھ لیتے جس دن گھر میں کھانے کا سامان نہ ہوتا اس روز مولانا رومؒ بہت خوش ہوتے اور بڑے والہانہ انداز میں فرماتے۔

"آج ہمارے گھر سے درویشی کی بو آتی ہے۔"

مولانا رومؒ کی سخاوت و فیاضی کا یہ عالم تھا کہ جب کوئی مانگنے والا سوال کرتا اور مولانا کے پاس دینے کے لئے کچھ نہ ہوتا تو اپنی عبا یا پیرہن اتار کردیتے۔

☆☆☆

مولانا جلال الدین رومیؒ کی رقیق القلبی اور شدت احساس کا یہ عالم تھا کہ کسی شخص کی ذراسی تکلیف بھی برداشت نہیں کرسکتے تھے اس کے برعکس اپنی ذات پر آفات و مصائب کے پہاڑ بھی ٹوٹ پڑتے حرف شکایت زبان تک نہ لاتے۔ ایک بار شدید سردی پڑ رہی تھی مولانا رومؒ کسی کام سے اپنے خلیفہ حسام الدین چلپیؒ کے مکان پر تشریف لے گئے، رات بہت زیادہ گزر چکی تھی، مولانا جب وہاں پہنچے تو حسام الدین کے گھر کے تمام دروازے بند ہوچکے تھے اگر مولانا چاہتے تو نصف شب کے بعد بھی اس مکان پر دستک دے کر اہل خانہ کو بیدار کرسکتے تھے آپ کا یہ عمل حسام الدین چلپیؒ کے لئے باعث شرف ہوتا لیکن مولانا نے دروازہ کھٹکھٹایا اور نہ کسی کو آواز دی، رات بھر کھلے آسمان کے نیچے کھڑے رہے اور برف گر گر کر سر پر جمتی رہی، صبح جب حسام الدین چلپیؒ ایک خادم نے دروازہ کھولا اور مولانا کو اس حالت میں کھڑے دیکھا اس کے ہوش اڑ گئے، وہ بدحواسی کے عالم میں مکان کے اندر گیا اور حسام الدینؒ کو خبر دی۔ مولانا رومؒ کے خلیفہ دیوانہ وار ننگے پاؤں بھاگتے ہوئے آئے اور پیرو مرشد کے قدموں پر سر رکھ کر رونے لگے۔ مولانا انہیں اٹھا کر گلے سے لگایا اور بہت دیر تک تسلی دیتے رہے، جب حسام الدینؒ کے آنسو رک گئے تو فرمایا۔

"میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ تمہاری نیند میں خلل پڑے میری وجہ سے دوسرے مکینوں کو زحمت ہو۔"

یہ واقعہ اس قدر اثر انگیز تھا کہ حسام الدین چلپیؒ آخری سانس اس رات کو فراموش نہ کرسکے، اکثر اپنے مریدوں کو درس دیتے ہو فرمایا کرتے تھے۔

"پیر و مرشد کا یہ عمل اس لئے تھا کہ ہم درویشی کا مفہوم سمجھ سکیں اپنی آنکھوں سے خدمت خلق کی زندہ تصویر دیکھ سکیں۔"

جو عورت بیوہ ہوجائے اس کی شادی کا جلدی اہتمام کریں
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ وہ بیوگی کی آڑ میں اپنی مظلومیت کو ایسے کرتا
انداز میں ظاہر کرتی ہے کہ اچھے خاصے انسان بھی بن کر پیچ جاتے ہیں
پہلے پہل وہ یہ انداز اپنی ضرورت کے مطابق کرتی ہے، بعد میں
اسے ایک عادت بنالیتی ہے اس طریقہ سے جو کچھ جمع کرتی ہے اس
یتیم بچوں پر بے تحاشہ خرچ کرتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایسے یتیم
اس مفت خوری کی وجہ سے بیکار اور نکھٹو بن جاتے ہیں جو بعد میں
ناسور بن کر پورے معاشرے کو تباہ کردیتے ہیں

قسط نمبر:۲۶

اسلام الف سے ی تک

(ص)

مختار بدری

اپنی طرف سے صدقہ دی ہوئی چیز کو دوبارہ خرید لینا جائز نہیں، البتہ غیر اسکو خرید سکتا ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضرت عمرؓ بن خطاب نے ایک مرتبہ ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں خیرات کر دیا تھا، پھر اسے (بازار میں) بکتا ہوا پایا تو انہوں نے چاہا کہ اسے خرید لیں پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اجازت لینے کی خاطر پہنچے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے صدقہ کو تم نہ پھیرو۔

ابن عباس کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صدقہ دی ہوئی چیز کو واپس لیتا ہے وہ اس کتے کی مانند ہے جو قے کر کے پھر اس کو کھا جائے۔ (مسلم)

عقبہؓ کا بیان ہے کہ میں نے ایک روز رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے عصر کی نماز پڑھی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو جلدی سے لوگوں کی صفوں کو چیرتے ہوئے گھر تشریف لے گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر آئے تو آپؐ کے جلدی جانے کی وجہ معلوم ہوئی، فرمایا کہ مجھے یاد آیا کہ صدقہ وخیرات کا کچھ سونا گھر میں پڑا ہے اور ابھی تقسیم نہیں ہوا ہے۔ مجھے ناپسند ہے کہ یہ سونا ہمارے گھر میں ایک رات بھی رہے اس لئے غرباء کو تقسیم کرنے کا انتظام کر کے آیا ہوں۔ (بخاری)

ایک اور حدیث قدسی ہے کہ جو شخص اپنی حلال کی کمائی میں سے کھجور کے برابر خیرات کرے، اللہ جل شانہ اسے بڑی خوشی کے ساتھ قبول کرتا ہے اور پھر اسے صدقہ دینے والے کے لئے بڑھاتا رہتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے اور بڑا کرتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔ (بخاری)

صاحب استطاعت کو صدقہ وخیرات کی تقسیم کے وقت ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔

(۱) جو کچھ بھی دیں پوشیدہ طور سے دیں۔

(۲) جسے خیرات دیں اس پر احسان نہ سمجھیں

(۳) عمدہ سے عمدہ اور پاکیزہ مال خیرات کریں۔

(۴) جو کچھ دینا ہو خوشی خوشی اور صدق دل سے دیں۔

(۵) صدقہ وخیرات کے لئے عمدہ محل ومصرف تلاش کریں۔

آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے صدقہ لینا اور اس کا استعمال کرنا جائز نہیں، صدقہ کے اصل مستحق تو غربا اور مساکین ہیں، ان بیواؤں، یتیموں کو بھی صدقہ کی چیز لینا جائز ہے جو غریب ہوں اور جن کا پرسان حال کوئی نہ ہو۔

صدقہ فطر رمضان کے ختم ہونے کے بعد یکم شوال کو عید کی نماز سے پہلے صدقہ دینا واجب ہے اور یہی صدقہ فطر ہے، صدقہ فطر غلام اور آزاد تمام مسلمانوں پر واجب ہے، اگر کوئی بچہ عید کی نماز سے پہلے پیدا ہو تو اس پر بھی صدقہ فطر واجب ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو اس لئے ضروری قرار دیا کہ روزوں میں غلطی سے جو برے خیالات پیدا ہو جاتے ہیں اور جو بیکار باتیں ہو جاتی ہیں ان سے روزہ پاک ہو جائے اور اس سے مساکین کے طعام کا سامان آ جائے۔ (مشکوٰۃ) جس کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا ان کے زیور یا ان کے برابر نقد روپے ہوں یا ان کے برابر قیمتی کپڑے اور سامان آرائش ہوں یا ان کے برابر کا غلہ ہو اس پر صدقہ فطر واجب ہے۔

صدقہ جاریہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن جب انتقال کرتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے مگر سات چیزوں کا ثواب اس کو مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے۔

(۱) اگر اس نے کسی کو علم دین سکھایا تو اس کو وقت تک برابر ثواب ملتا رہے گا، جب تک علم دنیا میں جاری رہے گا۔

(۲) اس کی نیک اولاد جو اس کے حق میں دعا کرتی ہے (۳) قرآن شریف جو چھوڑا گیا ہو (۴) اس نے مسجد بنوائی ہو (۵) اس نے

مسافروں کے آرام کے لئے مسافر خانہ بنوایا ہو (۶) اس نے کنواں یا نہر وغیرہ کھدوائی ہو (۷) اپنی زندگی میں جو صدقہ دیا ہو، یہ چیزیں جب تک موجود ہیں گی اس کا ثواب اسے ملتا رہے گا۔ (شرح الصدور)

صدیق

بڑا سچا، سراپا صدق اور یہ خلیفہ اول حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا لقب بھی ہے۔ صدیق اس کو کہتے ہیں جس کو راستی میں درجہ کمال حاصل ہو اور جو اپنے عمل سے اپنے صدق کو ثابت کرے، جس کا قدم صدق سے کبھی نہ ڈگمگائے، صدق و حقانیت جس کی فطرت اور عادت بن جائے، جس کی روحانیت پر صدق کا رنگ اس درجہ چڑھ جائے کہ کذب کو وہاں تک پہنچنے کی ہمت ہی باقی نہ رہے۔

صراط

راہ، راستہ، صراط مستقیم، سیدھا راستہ، یعنی شریعت کا راستہ، بالعموم قیامت کے دن تمام انسانوں کو ایک ایسے راستہ سے گزرنا ہوگا جو بال سے باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا، نیک لوگ اس پر سے گزر جائیں گے لیکن بدکار کٹ کٹ کر جہنم میں گر جائیں گے، یہ پل جہنم پر بنایا جائے گا۔

صرف

ایک خاص قسم کی ادلا بدلی یا خرید و فروخت، بیع الصرف وہ جو بیچنے اور خریدنے کی دونوں چیزیں ایک ہی ہوں جیسے سونے کے بدلے سونا، چاندی کے بدلے چاندی وغیرہ (۲) صرف و نحو، گرامر، قواعد زبان۔

صریح: ظاہر، صاف، آشکار، طلاق صریح ایک واضح طلاق ہے اور طلاق کنایہ محض اشارہ۔

صغیر

چھوٹا، جمع صغار۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں جو کوئی اپنے صغار پر شفقت نہیں کرتے وہ مجھ سے یعنی میری امت میں سے نہیں ہیں، مطلب یہ کہ بڑوں کو چھوٹوں پر شفقت کرنی چاہئے، بڑے گناہوں کو گناہ کبیرہ اور چھوٹے گناہوں کو گناہ صغیرہ کہتے ہیں۔

صف

قطار، نماز کے لئے قطار باندھ کر کھڑے ہونے کو صف باندھنا کہتے ہیں۔ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ٥ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ٥ جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کردی جائے گی اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آموجود ہوں گے۔ (۸۹:۲۱تا۲۲)

صفا

صفا و مروہ مکہ معظمہ کی دو پہاڑیوں کے نام ہیں، جن کے درمیان حضرت ہاجرہ نے اپنے ننھے اور معصوم بچے اسماعیل علیہ السلام کو پیاس سے تڑپتے دیکھ کر پانی کی تلاش میں سات چکر لگائے تھے، اللہ جل شانہ نے ملت حنیفہ کے لئے اس چکر کو بھی حج کا رکن قرار دیا۔ ایام جاہلیت میں صفا پر اساف اور مروہ پر نائلہ نامی اصنام بٹھا دیئے گئے تھے اس لئے مسلمان کش و پنج میں آگئے کہ کہیں یہ سعی مشرکانہ فعل تو نہیں، تب حکم الٰہی ہوا کہ یہ سعی حج کے اصل مناسب میں ہے۔ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ۔ یہ صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کی نشانیاں ہیں۔ (۲:۱۵۸)

صفات الایمان: مندرجہ ذیل چیزوں پر ایمان لانا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے اور انہی کو صفات الایمان کہا گیا ہے۔
(۱) اللہ (۲) ملائکہ (۳) الکتب (۴) الرسول (۵) الیوم الآخر (۶) القدر اور بعث بعد الموت۔

صفر

اسلامی قمری سال کا دوسرا مہینہ، صفر بفتح الفاء لغت میں پیٹ کے سانپ کو کہتے ہیں، اہل جاہلیت کے خیال میں یہ مصائب اور فتن کا مہینہ تھا اسی لئے اس کا نام صفر رکھ دیا، اسلام نے اس خیال کی تردید کی اس لئے علماء اسے صفر الخیر کہتے ہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ بیماری کا لگنا ہے، نہ صفر، نہ الو کی نحوست اور نہ دو مہینے تیس تیس دن کے ہوتے ہیں، جس نے خدائے عزوجل کی بدعہدی کی وہ جنت کی خوشبو نہیں سونگھے گا۔ ماہ صفر میں اہل عرب نے اپنے گھروں کو چھوڑ کر قتال کے واسطے چلے جاتے تھے اور اسی مہینہ میں موسم خزاں آتا تھا جس سے پتے زرد ہوجایا کرتے تھے

ایام جاہلیت میں اہل عرب اس مہینہ سے شگون لیا کرتے تھے جس کی وجہ سے بڑے بڑے فتنہ فساد پیدا ہوا کرتے تھے۔

صفوۃ : صاف، خلاصہ، برگزیدہ، صفوۃ الایمان خدا، ملائکہ، آسمانی کتب، رسل، یوم آخر اور سزا اور جزا پر ایمان لانا۔

صفہ

وہ دالان جس پر چھت کی پوشش کی گئی ہو۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسجد نبوی میں ایک چبوترہ تھا، جس پر غریب مسلمان زندگی بسر کرتے تھے، ان کو اصحاب صفہ کہتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ بھی انہیں میں تھے۔ حضرت موصوف فرماتے ہیں کہ اصحاب صفہ میں ستر آدمیوں کو میں نے دیکھا ہے۔ (بخاری)

صفی : خالص، برگزیدہ، صفی اللہ حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ہے۔

صلوٰۃ

نماز، دعا، استغفار، اہل لغت کا کہنا ہے کہ صلوٰۃ صلا سے ہے جس کے معنی ابن عمن کے ہیں "صَلَّی الرَّجُلُ" (آدمی نے آگ کو اپنے نفس سے دور کیا) چونکہ صلوٰۃ آتش جہنم سے انسان کو نجات دلاتی ہے اس لئے نماز اور عبادات کو صلوٰۃ کہا گیا۔ بعض ماہرین نے صلوٰۃ کو دعائے شوق کہا ہے اور کسی چیز کی طرح ہمہ وقت مصروف ہونے کو صلوٰۃ کا نام دیا ہے۔ صلوٰۃ کا مفہوم وہ عمل ہے جس میں انسان اپنی روح کو اللہ کی جانب متوجہ کردے اپنے جسم کو اس کے حضور میں تصور کرے، اپنی پوری توجہ اور حضوریٔ قلب کے ساتھ، شریعت اسلامی کے مقررہ مبارک اور جامع کلمات کے ساتھ اپنی عبدیت اور خدائے تعالیٰ کی معبودیت اور ربوبیت کا اعتراف واظہار کرے۔ (باقی آئندہ)

حروف تہجی

ہر نام، اسم اور عبارت کے عدد اس جدول کے مطابق لینے ہیں

جدول ابجد

ا	ب	ج چ	د ڈ	ھ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یاد کرنے کے لئے یہ کلمات ہیں۔ ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ۔ اردو زبان میں مستعمل لفظ پ، چ، ڈ، ڑ، ٹ، گ زائد ہیں۔ مثلاً اللہ کے عدد (ا، ل، ل، ہ) کے ۶۶ ہوئے۔ یہ اعداد جمیل کبیر کہلاتے ہیں۔ علم اعداد جمیع علوم خفیہ میں مشکل اور افضل ہے کیوں کہ اسی سے ہی الواح و نقوش بنتے ہیں۔ اس علم کے بارے میں فرمایا گیا علم الاعداد اجلّ العلوم۔ لہٰذا حروف کے وفق اعداد میں بعض حکمائے سلف نے کمال حاصل کیا تھا اور وہ تصرفات عالم میں داخل رکھتے تھے، کوئی بھی علم خفیہ بغیر علم اعداد کے حاصل نہیں ہوسکتا، کسی حکیم کا قول ہے اِنَّ جسم الشمساء من اعداد الوفق یعنی تمام اسراری علوم، اعداد وفق کا جز ہیں۔ جب تک اسماء اور آیات کے اعداد نکالنے کا طریقہ کوئی نہ سیکھے گا اعداد مقصد حاصل نہیں کرسکتا۔ اس میں بھی اکثر لوگ غلطیاں کرتے ہیں۔

اعداد نکالنے کا اصول

ہمزہ کے اعداد اس کے استعمال کی بنا پر لیتے ہیں۔ بعض جگہ یہ الف کی آواز دیتا ہے۔ بعض جگہ ی کے بجائے ہوتا ہے۔ بعض جگہ اس کے عدد نہیں لئے جاتے، مثلاً عطاء اللہ میں ہمزہ بجائے الف کے ہے۔ ایک عدد لیں گے۔ نَیل میں ہمزہ بجائے الف کے (ایل) ایک عدد لیں گے۔ نور النساء میں ہمزہ ساکن ہے۔ کوئی عدد نہ ہوگا۔ رؤف میں ایک ہمزہ ایک واؤ کی بجائے ہے یا پیش کی بجائے۔ کوئی عدد نہ ہوگا۔ رئیس میں ہمزہ یائے مکرر ہے۔ چوں کہ کسرۂ ماقبل میں یا اشباع ہے اس لئے دو ی کے عدد بیس لیں گے لیکن مسکین اور ننھین میں ی کے عدد دس لئے جائیں گے۔ ہمزہ کو خط مختی کہتے ہیں۔ چوں کہ ابجد میں اس کا حرف مقرر نہیں، اس لئے خود کوئی قیمت نہیں رکھتا۔

اعداد نکالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ کتابی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں، بولنے میں جو آتے ہیں ان کا لحاظ رکھا جاتا۔ مثلاً عبدالرحمٰن میں الف لام بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لئے اس کے عدد لیں گے۔ آمنوا میں آخری الف زائد ہے۔ بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لئے اس کے عدد لیں گے۔

اس طرح الف وصل مکتوبی ہونے کی وجہ سے عدد لیا جائے گا حالاں کہ بولنے میں نہیں آتا۔ مثلاً والعلوھم کا الف۔

زیر، زبر، پیش، مدات اور کھڑی زیر یا زبر کا کوئی عدد نہیں ہوتا۔ لفظ اللہ میں ایک لام مشدد نہیں بلکہ دو لام لکھے جاتے ہیں۔ عدد ۶۶ ہوں گے۔

ساوات، اسحاق، رحمٰن کے الف کے پڑھنے میں آتے ہیں مگر لکھنے میں نہیں آتے۔ ان کے عدد نہ لئے جائیں گے۔

الف مقصورہ کے دس عدد ہوں گے جیسے مرتضٰی، موسیٰ، عیسیٰ، مصطفٰی وغیرہ مثلاً مرتضٰی کے عدد (م، ر، ت، ض، ی) کے ہوں گے۔

☆ تائے طویل کے عدد ۴۰۰ ہوں گے جیسے کائنات، ذات، صفات وغیرہ۔ یہ تا جمع کی ہے، مذکر ہے۔ تائے تانیث کو عموماً بائے مدور (ہ) پر لکھا جاتا ہے جیسے صلوٰۃ، زکوٰۃ۔ اس کے صرف پانچ عدد لئے جائیں گے۔ اس لئے یہ ہائے ہوز قائم ہوتا ہے شام لوگ ضرورت فن تاریخی کو مدنظر رکھ کر اس کے بھی ۴۰۰ عدد لے لیتے ہیں اور عملیات میں بھی ۴۰۰ عدد لئے جاتے ہیں۔

☆ نون تنوین مکتوبی نہیں، اس لئے اعداد نہ لئے جائیں گے۔

☆ واوٗ عاطفہ جیسے دل و جان میں و کے عدد لئے جائیں گے۔

☆ یائے معروف جس پر خط کھنچی ہو، اس کے بیس عدد لئے جائیں گے، اس لئے کہ جب کسرۂ ماقبل اشباع پائے گا تو دوسری یے ہو جائے گی۔

☆ حروف مشدد، چوں کہ تحریر میں ایک ہی بار آتا ہے اس لئے دو مرتبہ محسوب نہ ہوگا جیسے فرخ، ف، ر، خ کے عدد ۸۸۰ ہوں گے۔

نام کے اعداد نکالنا

(۱) عورت و مرد کے ناموں کے اعداد نکالتے وقت نام مع والدہ لیا جاتا ہے خواہ کسی عمل میں لکھا ہوا ہو یا نہ ہو۔ والدہ کا نام تخصیص کے لئے ہوتا ہے۔ بعض لوگ والد کا نام شامل کرتے ہیں، یہ درست نہیں۔ نام مع والد میں کمزوری رہ سکتی ہے اور شک کی گنجائش باقی رہتی ہے کہ آیا درحقیقت یہ شخص باپ سے بھی ہے یا نہیں۔ اس امر کو قدرت بہتر جانتی ہے مگر کسی شخص کی والدہ کا حقیقی ہونا، ایک یقینی امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن باری تعالیٰ انسانوں کو ان کی ماؤں کے ناموں سے پکارے گا۔

یوں سمجھ لیں کہ محمد حسین نام کے لوگ تو بہت ہوں گے مگر جب مع والدہ نام لیا محمد حسین بن امت الحفیظ تو یہ نام کسی دوسرے کا نہ ہوگا۔ لہٰذا الہ عمل کے مؤکلات کے لئے یہ تخصیص نہایت ضروری ہے۔

(۲) عموماً پیدائشی نام لیا جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں شبہ ہوتا ہے کہ پیدائشی نام کون سا ہے؟ کیوں کہ بعض لوگوں کے نام کئی کئی بار بدل جاتے ہیں۔ بعض اوقات نام کوئی رکھتے ہیں، پکارتے کوئی ہیں اور برسوں یہی نام چلتا ہے۔ لہٰذا نام کے لئے یہ یاد رکھیں کہ پیدائش کے بعد سے جو نام قائم رہا یا تبدیل ہو کر قائم رہا، تحریر میں آیا، اسکول سرٹیفکیٹ میں آیا، وہ گنا جائے گا۔

بعض لوگ نام مختصر کر لیتے ہیں، جن سے کاروباری امور سر انجام دیتے ہیں۔ اکثر لوگ بھی اسی نام سے پکارتے ہیں تو تعویذات میں یہ نام نہ چلے گا کیوں کہ یہ قائم مقام نام ہے، اصل نہیں ہوتے۔

بعض عورتوں کے سسرال میں نام بدل دئے جاتے ہیں۔ ان کا پیدائشی نام لینا ہوگا اور اگر نام نکاح کے وقت بدلا اور نکاح نامہ میں بھی آ گیا اور پھر یہ رائج ہو گیا تو یہ نیا نام بھی کام دے سکتا۔

الفسران کے نام، جن کی والدہ کے نام نہ معلوم ہو، ان کا مروجہ پورا نام معہ عہدہ لیں تاکہ تخصیص ہو جائے۔ نام اور والدہ کا نام کے درمیان بن یا بنت کے عدد نہیں لئے جاتے۔ نقش کے اندر نام لکھنا ہو تو معہ والدہ ہو، جس میں بن یا بنت نہ لکھیں۔ مگر عزیمت جو نقش کے نیچے لکھی جاتی ہے، اس میں بن یا بنت درمیان میں لکھا جائے گا۔

آدمی کا نام مع والدہ ہو تو بن لکھتے ہیں۔ عورت کا نام معہ والدہ ہو تو درمیان میں بنت لکھتے ہیں۔

ذات، لقب، کنیت، تخلص وغیرہ کے الفاظ مثلاً سید، شیخ، آغا، مرزا، مولوی، میر وغیرہ نام کا حصہ نہیں ہیں۔ یہ ذات پات اور خاندانی اثر کے تحت ہوتے ہیں، اس لئے ان تمام الفاظ کے عدد نام میں شامل نہ کرنے چاہئیں۔ البتہ کوئی افسر یا ایسا شخص ہو جس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو تخصیص کے لئے پورا نام اور شہرت کے لئے جو لفظ اس کا مل سکے شامل کر سکتے تاکہ کچھ تو تخصیص ہو سکے۔

☆☆☆

غیبی امداد بذریعہ مؤکلات

قارئین کرام! علم جفر کے وسیع و عریض سمندر سے ایک گوہر نایاب پیش کر رہا ہوں۔ یہ ایک مخفی عمل ہے جسے عامل حضرات اپنے سینوں میں مخفی رکھتے ہیں اور کسی قیمت پر ظاہر نہیں کرتے۔ دراصل علم جفر ایک سمندر کی مانند ہے۔ عامل اس کا ناخدا ہے۔ جو تقویٰ، اعتقاد اور یقین کی کشتی میں بیٹھ کر ہی اسے پار کر سکتا ہے۔ اس لئے اس عمل کو بڑی وضاحت کے ساتھ پیش کرتا ہوں تاکہ ہر خاص و عام اس سے مستفیض ہو سکے۔

یہ ایک نہایت ہی زود اثر جفری عمل ہے جس کے اثر سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اس عمل کو کسی بھی کام کے لئے استعمال کریں تو سو فیصد درست نتائج حاصل ہوں گے۔ مقصد کوئی بھی ہو مثلاً حب، عداوت، ترقی کاروبار، کشائش روزی، شفائے کاملہ، فتح و کامیابی، پسند کی شادی، تسخیر مطلوب، حل المشکلات، ادائیگی قرض، حاضر مطلوب وغیرہ سب کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

پرہیز: عمل کے دوران جھوٹ، حسد سے بچیں اور کوئی ایسی چیز کھانے میں استعمال نہ کریں جس سے بو آئے اور گوشت، دودھ، دہی، گھی دیسی انڈہ وغیرہ سے پرہیز کریں باقی ہر چیز استعمال کر سکتے ہیں۔

تیاری عمل: عمل تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مطلوب کے نام کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں اور اس میں اکتالیس کم کریں۔ باقی کے ہندسے بنا کر اس کے آگے "آئیل" کا اضافہ کر دیں تو یہ مؤکلات حاصل ہوں گے۔ اب مطلوب کے نام کے اعداد مع والدہ حاصل کریں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں باقی بچنے والے عدد سے نیچے دی گئی جدول سے ساعت، دن اور برج معلوم کریں۔ اب جو ساعت اور دن حاصل ہو اس کو چندی رات کی مطلوبہ ساعت کو عمل شروع کریں۔ ان

دنوں قمر در عقرب نہیں ہونا چاہئے ہاں اگر عداوت کے لئے استعمال کر رہے ہوں تو کوئی بات نہیں۔ عداوت کا عمل پندرہ تاریخ کے بعد شروع کرنا ہوگا اگر حب کے لئے زحل یا مریخ نکلے تو ان کی بجائے ساعت زہرہ میں عمل کرے۔ اب ایسا اسم الٰہی تلاش کریں جس کے اعداد مطلوب کے نام کے اعداد کے برابر ہوں۔

اب طالب کے نام کے اعداد سے مؤکل اور اسم کا استخراج کریں۔ باقی چیزیں معلوم کرنے کی ضرورت نہیں۔ اگر عمل عداوت کے لئے کرنا ہے تو حروف کو الٹا کر مؤکل بنائیں۔

موکلات کو اعراب دینے کا طریقہ

پیش والے حروف: ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ۔

زبر والے حروف: ز، ک، س، ق، ت، ظ۔

جزم والے حروف: د، ح، ل، ع، ر، خ، غ۔

اگر جزم والا کوئی حرف شروع میں آجائے تو اس کو زیر دیں۔

اب عزیمت اس طرح تیار ہوگی۔

عزمت علیکم نام مؤکل مطلوب و طالب بحق اسم الٰہی طالب و مطلوب مختصر مقصد العجل الساعة الوحا.

اگر مطلوب کو حاضر کرنا ہے تو یہ عزیمت ہوگی۔

احضر و نام مطلوب معه والده نام مؤکل مطلوب بحق اسم الٰہی مطلوب .

اب مطلوب کے نام اعداد مطابق (یا جو مقصد ہو اس کے اعداد کے مطابق) ایک لوح تیار کریں۔ یہ مربع نقش آتش کی بنائیں۔ اس

کے چاروں طرف مطلوب کا مؤکل اور اسم الٰہی اور قولہ الحق ولہ الملک لکھیں۔ نقش کے چاروں کونوں پر شمکائیل ، شفقبائیل اور لوبائیل ففطلشائیل لکھیں۔

اب مطلوبہ وقت میں عزیمت مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھیں اور لوح پر دم کریں اور ہر وقت اسے اپنے پاس رکھیں اور عمل پڑھنے کے بعد لوح پر دم کرلیا کریں۔ انشاء اللہ اگر درست طریقے سے کیا گیا تو ۱۱ سے ۲۱ دن کے اندر اندر مقصد حاصل ہوگا۔ ناجائز استعمال نہ کریں۔

لوح تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مطلوب کے نام کے اعداد سے ۳۰ کم کریں اور باقی کو ۴ پر تقسیم۔ اگر ایک بچے تو خانہ نمبر ۱۳ میں ۲ بچے تو خانہ نمبر ۹ میں اگر ۳ بچے تو خانہ نمبر ۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔

اب حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کریں اور مؤکلات واسم وغیرہ کا نام چاروں طرف ضرور لکھیں۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مثال: فرضی نام طالب حبیب اللہ بنت رضیہ فرضی نام مطلوب صادقہ بنت زینت، مقصد شادی ہو۔ مطلوب کے نام کے فرضی اعداد ۲۰۰ مؤکل بنانے کے لئے ۴۱ کم کئے تو ۱۵۹ رہے۔ اس کے حروف بنائے تو یہ بنے ق ن ط اور ان کے آگے "ائیل" کا اضافہ کیا اور ان پر اعراب لگائے تو طَنَقَائیل بنا۔ مطلوب کے اعداد معہ والدہ کے فرضی اعداد ۲۶۹ ہیں۔ ان کو بارہ پر تقسیم کیا تو ۵ باقی بچا جدول میں دیکھا برج اسد، ساعت شمس اور اگر عمل رات کو پڑھنا ساعت عطارد میں پڑھیں۔

مطلوب کے اعداد مطابق اسم الٰہی یَا سَمِیْعُ یَا وَدُوْدُ ملے۔

طالب کے نام (بغیر والدہ کے فرضی اعداد ۸۸ ہیں ان کے مطابق اسم الٰہی یا حلیم ملا اور مؤکل زمائیل بنا۔

اب یہ عزیمت بنی۔

عزمت علیکم یا طنقائیل یا زمائیل بحق یاسمیع یا ودود یا حلیم یا الٰہی صادقہ بنت زینت کی شادی حبیب اللہ بنت رضیہ سے والعجل الاعۃ الواحا.

شفقائیل　　شمکائیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا طنقائیل یا سمیع یا ودود

۴۹	۵۳	۵۶	۴۲
۵۵	۴۳	۴۸	۵۴
۴۴	۵۸	۵۱	۴۷
۵۲	۴۶	۴۵	۵۷

یا طنقائیل یا سمیع یا ودود

لوح بنائی جو کہ یہ بنی۔

اول رات اس عمل کو مطلوبہ ساعت پڑھنا لازمی ہے۔ اس کے بعد اسی وقت پڑھ لیا کریں ساعت کی کوئی قید نہیں چاہے وہ کوئی بھی ہو لیکن وقت میں کمی بیشی ہونے سے یا جگہ بدلنے سے عمل کا اثر جاتا رہے گا۔ دل میں مطلوبہ کام کا تصور پختہ رکھیں۔

۱۔ اگر مقصد ناجائز ہو تو یہ عمل ہرگز ہرگز نہ کریں۔

۲۔ عمل وقت مقررہ پر پڑھیں اور درمیان میں نہ بولیں۔

۳۔ رات کے وقت پڑھیں تو بہتر ہے اور روزانہ رجال الغیب کی طرف پشت کرکے بیٹھا کریں۔

۴۔ اگر حصار بھی کرلیا جائے تو اچھا ہے اس سے رجعت ہونے کا خطرہ نہیں رہتا۔

۵۔ عمل درست طریقہ سے تیار کریں اور تمام لوازمات کا خیال رکھیں۔ اگر درست طریقہ سے کیا گیا تو انشاء اللہ ناکامی کی صورت نہیں ہوسکتی۔

۶۔ عمل کی کامیابی پر حسب توفیق شیرینی بچوں میں تقسیم کریں۔ تمام باتوں کی مکمل طور پر وضاحت کردی۔

از : کرنول

نام : حسنات تبسم

نام والدین : صبیحہ بیگم، مظہر علی

تاریخ پیدائش : ۲۱ رمئی ۱۹۹۹ء

قابلیت : بی ایس سی کمپیوٹر

آپ کا نام ۹ حروف پر مشتمل ہے، ان میں سے ۴ حروف نقطے والے ہیں اور باقی ۵ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے ۳ حروف بادی، ۲ حروف آتشی ۳ حروف آبی اور ایک حرف خاکی ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۴، مرکب عدد ۱۳ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ایک ہزار اکیس ہیں۔ چار کا عدد عطارد ستارے سے منسوب مانا گیا ہے، بدھ کا دن آپ کے لئے ہمیشہ مبارک ثابت ہوگا۔

جن خواتین کا مفرد عدد ۴ ہوتا ہے وہ بھولی بھالی اور سیدھی سادی ہوتی ہیں، لاگ لپیٹ سے انہیں نفرت ہوتی ہے، انہیں سیدھی سچی باتیں پسند ہوتی ہیں۔ ۴ عدد کی خواتین دوسروں کی اچھی رائے کو اہمیت دیتی ہیں اور اچھے اور مفید مشوروں کی قدر کرتی ہیں۔ ۴ عدد کی خواتین میں ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ شوہر کے لئے اور اپنی سسرال والوں کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کے لئے تیار رہتی ہیں ان میں نباہ کرنے کی زبردست صلاحیت ہوتی ہے لیکن مشکل یہ ہوتی ہے کہ زیادہ تر یہ ہوتا ہے کہ ان کو ان کی بھلائی کا بدلہ برائی سے ملتا ہے اور ان کی نیکیوں اور اچھی سوچ و فکر کی قدر نہیں کی جاتی۔

۴ عدد کی خواتین باتونی قسم کی ہوتی ہیں۔ بہت بولتی ہیں اور مختلف موضوعات پر اچھی بحث بھی کر لیتی ہیں۔ بحث و مباحثہ ان کی ذات کا ایک حصہ ہوتا ہے، ان کے دلائل مضبوط ہوتے ہیں لیکن بحث و مباحثہ کی وجہ سے انہیں زندگی میں بار بار صدمات سے دوچار ہونا پڑتا ہے، کئی اچھے دوست ان سے روٹھ جاتے ہیں اور ترک تعلقات کا فیصلہ کر لیتے ہیں۔

چار عدد کی خواتین کی گفتگو بے معنی نہیں ہوتی، ان کی گفتگو ٹھوس اور مدلل ہوتی ہے لیکن ان کی گفتگو سے سامعین کے ذہن تو مطمئن ہو جاتے ہیں البتہ دل مطمئن نہیں ہو پاتے اور چار عدد کی خواتین اپنے موقف پر قائم رہتی ہے اس لئے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انہیں کئی بار اپنے اچھے دوستوں اور رفقاء سے ہاتھ دھونے پڑ جاتے ہیں۔ دراصل ان کا یہ مزاج کسی کو ستانے، کسی کا دل دکھانے یا کسی کو رولانے کے لئے نہیں ہوتا بلکہ وہ ساری دنیا کو اپنے سوچ و فکر پہ لانا چاہتی ہیں اور یہ چاہتی ہیں کہ جس چیز کو وہ خود اچھا سمجھ رہی ہیں اس کو دوسرے لوگ بھی اچھا سمجھیں لیکن ان خواتین کے حصہ میں ناکامی آتی ہے اور ان کو رشتوں کی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونا پڑتا ہے۔

۴ عدد کی خواتین اپنے شریک حیات سے زبردست انداز میں نباہ کرتی ہے، اگر سوئے اتفاق سے اس کا شوہر بد اطوار ہے پھر بھی یہ اس کے ساتھ نباہ کرتی ہیں اور اس کے دیئے ہوئے صدمات کو نظر انداز کرتی رہتی ہیں لیکن ان کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ حکمت عملی اور اچھی تکنیک کے ساتھ اپنے شوہر کی اصلاح کرنے کی جدوجہد کرتی ہیں۔ دوسروں کے معاملہ میں ان کا مزاج بحث کرنے کا ہوتا ہے لیکن شوہر کے معاملے میں ان کا مزاج قناعت اور صبر و ضبط کا ہوتا ہے، یہ ہاں جی کی تابع بن کر رہتی ہیں لیکن شوہر کی اصلاح کرنے کا کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتیں۔ ۴ عدد کی خواتین شوہر کے کاروبار میں بھی پوری دلچسپی رکھتی ہیں اور خاص موقعوں پر اپنے شوہر کو خاص مشوروں سے نوازتی ہیں اور انہیں نقصانات سے بچانے کے لئے قیمتی مشورے دیتی ہیں جن کی وجہ سے شوہر کئی بڑے نقصانات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

۴ عدد کی خواتین ترقی کی راہ میں کبھی رکاوٹ نہیں بنتی بلکہ یہ ترقی

کے راستوں میں ہمیشہ قدم سے قدم ملا کر چلنے کی قائل ہوتی ہیں اور ان کی معیت کی وجہ سے شوہر کو کامرانیوں تک پہنچ جانا سہل ہو جاتا ہے۔ ۳ عدد کی خواتین بے جا رسومات کی زبردست مخالفت کرتی ہیں اور یہ خواتین دقیانوسیت کو بھی پسند نہیں کرتیں یہ رسموں کے سلسلہ میں اعتدال کو پسند کرتی ہیں، یہ کنجوس نہیں ہوتیں لیکن انہیں فضول خرچی سے بیر ہوتا ہے۔ دولت کا غلط استعمال ان کے نزدیک مضر ہوتا ہے اس لئے شاہ خرچی کو یہ زہر قاتل سمجھتی ہیں۔ ۳ عدد کی خواتین صداقت اور حقانیت کی قائل ہوتی ہیں، یہ ان لوگوں سے لاتعلق رہتی ہیں جو چڑھتے سورج کے پجاری ہوتے ہیں، یہ خواتین صبر وتحمل کی عادی ہوتی ہیں لیکن غلط بات ان سے برداشت نہیں ہوتی اور کالے کو سفید اور زہر کو تریاق کہنا ان کے بس سے باہر ہوتا ہے اور چونکہ حق وباطل کے سلسلہ میں یہ اپنی بات سے ٹس سے مس نہیں ہوتیں تو انہیں لوگ ضدی اور ہٹ دھرم سمجھتے ہیں اور ان سے دور بھاگتے ہیں۔

۳ عدد کی خواتین میں ایک نمایاں خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ کسی کی کامیابی اور ترقی سے نہیں جلتیں، یہ خواتین کسی سے بغض اور کینہ نہیں رکھتیں اور کسی کے ہاتھ دھو کر پیچھے نہیں پڑتیں، یہ جب کسی محفل میں کسی سے بحث کرتی ہیں تو بس اسی محفل میں بات کو ختم کر دیتی ہیں اور کسی بات کو دل میں نہیں رکھتیں، جب کہ دنیا والوں کا مزاج اس کے برعکس ہوتا ہے اس لئے اس دنیا میں حسد، بغض اور کینہ پروری جیسے امراض عام ہیں اور دنیا کے اکثر لوگ ان بیماریوں میں مبتلا ہیں۔

۳ عدد کی خواتین کو بے وقوف بنانا آسان نہیں ہوتا یہ جلدی سے کسی کی باتوں میں نہیں آتیں، بہت جلدی سے کسی کی باتوں پر آنکھیں بند کر کے بھروسہ نہیں کرتیں۔ چونکہ آپ کا مفرد عدد ۳ ہے اس لئے کم وبیش یہ تمام خوبیاں آپ کے اندر موجود ہوں گی، آپ محنتی ہیں، قابل بھروسہ ہیں، دور اندیش ہیں، صلح اور اصلاح کو پسند کرتی ہیں، آپ کے اندر مشکلات سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ ہے، آپ کے اندر بحث ومباحثہ کرنے کی فطرت تو ہے ہی لیکن آپ انتہا پسند بھی ہیں اور انتہا پسندی کی وجہ سے کئی بار آپ کو خوشیوں اور اچھے دوستوں سے دور کر دیتی ہے۔ اگرچہ آپ فضول خرچی کو پسند نہیں کرتیں لیکن دوسروں کی مدد کرتے وقت آپ فضول خرچی کر گزرتی ہیں اور اس لئے کئی بار تنگ دست بھی ہو جاتی

ہیں۔ مجموعی اعتبار سے آپ کا مزاج قابل تعریف ہے لیکن اس مزاج سے اتفاق کرنے والے کم ہی ہوتے ہیں اس لئے آپ کے تعلقات غیر محدود نہیں ہونے پاتے۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۳، ۱۲، ۲۲ اور ۳۱ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے کی کوشش کریں انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

آپ کا کلی عدد ایک ہے، ایک عدد کی چیزیں اور شخصیتیں بطور خاص آپ کو راس آئیں گی۔ آپ کی دوستی ایک، ۶ اور ۸ عدد والے لوگوں کے ساتھ خوب جمے گی۔ ۲، ۷ اور ۹ عدد والے لوگ آپ کے لئے بہتر لوگ ثابت ہوں گے، ان لوگوں سے آپ کو نہ کوئی فائدہ پہنچے گا نہ قابل ذکر نقصان۔ یہ لوگ حالات کے ساتھ ساتھ آپ کے لئے اچھے برے ثابت ہوں گے۔ ۳ اور ۵ آپ کے دشمن عدد ہیں ان عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو راس نہیں آئیں گی۔ ان چیزوں اور شخصیتوں سے اگر آپ حتی الامکان دور رہیں گی تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۳ ہے، یہ عدد بہت زیادہ قابل اعتبار نہیں ہے یہ عدد آپ کو عروج پر بھی پہنچا سکتا ہے اور یہ عدد آپ کو زوال پذیر بھی کر سکتا ہے۔ اس عدد کے اندر اچھے برے انقلاب لانے کی زبردست صلاحیت ہوتی ہے۔ علم الاعداد کے ماہرین کا دعویٰ یہ ہے کہ اس عدد کے لوگ اگر مخلوقات کے کام آئیں تو یہ عدد انہیں ترقی اور کامیابی کے اعلیٰ مقام تک پہنچا دیتا ہے۔ یہ عدد خود غرض اور نفس کے غلام لوگوں کو ذلت اور پسپائی کی آخری حدوں تک پہنچا دیتا ہے اس لئے ہمارا مشورہ ہے کہ ہر کامیابی اور ترقی کے اعلیٰ مقام تک پہنچنے کے لئے آپ لوگوں کی مدد اور نصرت کو اپنا مشن بنا لیں اور خود غرضی اور مفاد پرستی سے ہمیشہ اجتناب برتیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳ ہے اور ۳ کا عدد آپ کا دشمن عدد ہے اس لئے اندیشہ یہ ہے کہ آپ کی زندگی میں انقلاب بہت آئیں گے اور آپ کی زندگی ہمیشہ کشمکش اور تردوات کا شکار رہے گی۔ آپ کا مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہے اور یہ عدد آپ کے لئے عام سا عدد ہے اس عدد سے آپ کو قابل ذکر نفع اور نقصان ہونے والا نہیں ہے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۴، ۹، ۲۲، ۱۵ اور ۲۸ ہیں۔

مہینوں میں اپنے کاموں سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔ ایک بات قابل ذکر یہ ہے کہ آپ کے نام کی وجہ سے ۴ تاریخ آپ کے لئے مبارک تھی لیکن تاریخ پیدائش کی وجہ سے آپ کے لئے ۴ تاریخ غیر مبارک ہے۔ اس لئے اہم کاموں میں ۴ تاریخ کو نظر انداز کر دیں تو بہتر ہے۔ آپ کا برج ثور اور ستارہ زہرہ ہے۔ جمعہ کا دن آپ کے لئے مبارک ہے۔ اس دن کو ہمیشہ اہمیت دیں، اس کے ساتھ ساتھ بدھ اور سنیچر کو بھی آپ اہمیت دیں تو اچھا ہے البتہ اتوار اور پیر آپ کو راس نہیں آئیں گے۔ ان دنوں میں اپنے خاص کاموں سے پرہیز رکھیں۔

مونگا، عقیق، فیروزہ اور پنا آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں کو اہمیت دیں، ان میں سے کوئی بھی پتھر باذن اللہ آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب لا سکتا ہے۔ چار گرام ہونے کی انگوٹھی میں کوئی سا بھی پتھر جڑوا کر اپنے داہنے ہاتھ کی کن انگلی میں پہن لیں اور اللہ کی نصرت کا انتظار کریں۔

فروری، جولائی اور اگست میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، ان مہینوں میں اگر معمولی سی بھی کوئی بیماری حملہ آور ہو تو اس کے علاج میں غفلت نہ برتیں، آپ کو عمر کے کسی بھی حصہ میں ناک، کان، معدہ اور حلق کی بیماریوں سے شکایت ہو سکتی ہے۔ آپ خدانخواستہ امراض قلب و جگر کا بھی شکار ہو سکتی ہیں، درد گٹھیا اور ریاحی بیماریاں بھی آپ کو پریشان کر سکتی ہیں اس لئے ان بیماریوں سے جب بھی یہ لاحق ہوں تو اپنا پیچھا چھڑانے کی جلد از جلد کوشش کریں، آپ کو ٹھنڈی غذائیں ہمیشہ مفید ثابت ہوں گی، گرم غذاؤں سے اور تیز مسالوں سے آپ پرہیز رکھیں تو بہتر ہے۔ آپ کے نام میں ۵ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۱۶۹ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الٰہی کے اعداد بھی شامل کر لئے جائیں تو کل اعداد ۲۳۵ ہو جاتے ہیں، ان اعداد کا نقش آپ کے لئے ہر اعتبار مفید ثابت ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱	۶۵	۶۱	۵۸
۷	۵۷	۵۲	۶۳
۵۶	۵۹	۶۷	۵۳
۶۶	۵۴	۵۵	۶۰

آپ کے مبارک حروف ب اور واؤ ہیں، ان حروف سے شروع ہونے والی چیزیں اور مقامات آپ کو بطور خاص راس آئیں گی۔

گلابی، نیلا اور زرد رنگ آپ کے لئے مبارک ہیں، کسی بھی صورت میں ان رنگوں کو اہمیت دیں، ان شاء اللہ ان رنگوں کے استعمال سے آپ کو راحت ملے گی۔

آپ کی فطرت میں صلح کا مادہ موجود ہے، آپ فطرتاً جھگڑوں اور اختلافات کو پسند نہیں کرتیں، اگر دو انسانوں میں جھگڑا اور رنجش چل رہی ہے تو ان میں صلح کرانا اور انہیں ایک دوسرے سے قریب کرنا آپ کا محبوب مشغلہ ہے۔ اس بارے میں آپ کی اولین کوشش اور خواہش یہ ہوتی ہے کہ جھگڑا ختم ہو اور ان میں محبت اور ملاپ کی شکل پیدا ہو۔ آپ میں اچھا مشورہ دینے کی زبردست صلاحیت ہے، یہ الگ بات ہے کہ آج کل لوگ اچھے مشوروں کی قدر نہیں کرتے اور غلط رائے کو ہی اہمیت دیتے ہیں اور اپنی بری روش کی حمایت چاہتے ہیں۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: صبر و تحمل، احسان، احتیاط، جدت طرازی، صلح جوئی، بہترین سوچ، حسن کلام اور وسعت ذہنی وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: جذباتیت، انتہا پسندی، بحث ومباحثہ، غیض و غضب، ضدی پن، ہٹ دھرمی، اپنی بات کی اونچ وغیرہ۔

یہ کالم ایک طرح کا آئینہ ہے اور یہ کالم محض آپ کے لئے لکھا گیا ہے، اس آئینہ کے روبرو کھڑے ہو کر آپ اپنے چہرے کے خدوخال پر غور کریں، پھر اپنی خوبیوں میں اضافہ کریں اور اپنی خامیوں سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ ایسا کرنے سے آپ کی شخصیت اور زیادہ نکھر جائے گی اور آپ اپنی ہم جولیوں میں اور زیادہ مقبول ہو جائیں گی۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹۹		
	۵	۲
		۱۱

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک دو بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر گفتگو کرنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے، آپ بہت باتونی قسم کی خاتون ہیں اور آپ کی باتیں بہت پرکشش اور دلچسپی سے بھری ہوئی ہیں۔ سامعین آپ کی باتوں سے متاثر

ہوتے ہیں اور آپ کے گرویدہ بن جاتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے لیکن آپ اپنی قوت ادراک سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا پاتیں۔

آپ کے چارٹ میں ۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے احساسات اور ان کے جذبات کو زیادہ اہمیت نہیں دیتی، آپ حساب و کتاب کے معاملہ میں بھی بہت کنجوس ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۴ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ علمی کاموں میں کبھی کبھی لاپرواہی برت لیتی ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۵ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے عزائم پختہ ہیں اور آپ کے اندر ایک طرح کا استحکام اور استقلال موجود ہے اور آپ جس کام کو کرنے کی ٹھان لیتی ہیں اس کو پورا کرنے کے ہی دم لیتی ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ۷ اور ۸ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر ایک طرح کا خوف موجود ہے، اگر چہ آپ خود اعتمادی کی دولت سے بہرہ ور ہیں لیکن اس کے باوجود آپ اپنی ذات پر انحصار نہیں کر پاتیں اور ہر موقع پر کسی نہ کسی کے سہارے کی ضرورت محسوس کرتی ہیں۔ آپ کو اپنے کاموں کو منظم رکھنا چاہئے اور ہر معاملہ میں کاہلی اور سستی سے آپ کو پرہیز رکھنا چاہئے، مادّی کاموں میں آپ کو اپنی دلچسپی برقرار رکھنی چاہئے اور آمدنی کے معاملہ میں بھی آپ کو چوکنا رہنا چاہئے۔

آپ کے تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ۹ کا عدد تین مرتبہ آیا ہے جو آپ کے حالات اور آپ کے مستقبل کو قوی بنانے کا ذمہ دار ہے۔ یہ عدد تین بار آکر یہ ثابت کر رہا ہے کہ آپ کی ذاتی صلاحیتیں زبردست ہیں اگر آپ ان صلاحیتوں کو بروئے کار لانے میں ہچکچاہٹ سے کام نہ لیں تو آپ کو عزت و مقبولیت کے بام عروج تک پہنچنے سے کوئی نہیں روک سکتا، ۹ کا تکرار یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ آپ حد سے زیادہ محبت پرست ہیں اور آپ اپنے خاوند کی ذرہ برابر بھی بے توجہی برداشت نہیں کر سکتیں۔

آپ کے چارٹ میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ کی اکثر خوشیاں اور کامیابیاں ادھوری رہ جائیں گی۔

آپ کی تصویر آپ کی شرم و حیا کی آئینہ دار ہے، آپ کی آنکھوں سے غیرت جھلکتی ہے لیکن کسی نہ کسی وجہ میں یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ کسی بھی معاملہ میں آپ بروقت اقدام نہیں کر پاتیں۔ آپ جتنا سوچتی ہیں اتنا عمل نہیں کر پاتیں اور اس لئے آپ اکثر و بیشتر خوشیوں اور کامیابیوں سے محروم رہ جاتی ہیں۔

آپ کے دستخط آپ کی سنجیدگی اور آپ کے مزاج کی گہرائی کو ظاہر کرتے ہیں اور یہ ثابت کرتے ہیں کہ آپ کے اندر "بڑی خاتون" بننے کی خواہش اور صلاحیت موجود ہے۔

☆☆

اس ماہ کی شخصیت

اس کالم میں حصہ لینے کے لئے ان باتوں کو ملحوظ رکھیں۔

(۱) اپنا مکمل نام اور اپنے والدین کا نام لکھیں۔

(۲) اپنی تاریخ پیدائش بھیجیں۔

اپنی قابلیت کو واضح کریں۔

اگر شادی شدہ ہیں تو شادی کی تاریخ لکھیں اور شریک حیات کا نام بھی بھجوائیں

(۳) اپنا فوٹو بھیجیں اور اپنے تین دستخط کرنا نہ بھولیں۔

یہ تمام چیزیں اس پتہ پر روانہ کریں

ہمارا پتہ

اس ماہ کی شخصیت

ھاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی

پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

صوفی اصلاح المومنین کے گھر بڑی بھاری تقریب تھی اور اس تقریب میں دنیا بھر کے مولوی اور صوفی مدعو کیے گئے تھے۔ ایک سے بڑھ کر ایک مولوی اس تقریب میں مدعو کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں کچھ صوفیا تو ایسے بھی تھے جو مادرزاد صوفی کہلانے کے حق دار تھے اور اہل تجربہ کی رائے کے مطابق ان کے خاندان میں تصوف کا سلسلہ اس وقت سے چل رہا تھا جب یہ دنیا بنی بھی نہیں تھی، مجھے اس طرح کے دعوؤں پر بہت تردد ہوتا ہے لیکن اس بے چارے تردد کا خانہ خراب ہی ہوتا ہے جس کی کوئی تائید کرنے والا نہ ہو۔ ہماری دنیا بالخصوص مولویوں کی دنیا کا حال یہ ہے کہ کچھ لوگ غلط فہمیوں میں مبتلا ہیں اور کچھ لوگ خوش فہمیوں میں جو لوگ غلط فہمیوں میں مبتلا ہیں انھیں اپنے مخالفین کی نیکیاں بھی معصیتیں محسوس ہوتی ہیں اور جو لوگ خوش فہمیوں کی دنیا میں دندنا رہے ہیں ان کا عالم یہ ہے کہ وہ اپنے پیشواؤں کے گناہوں کو بھی پرہیزگاری سمجھتے ہیں، وہ یہ دعوہ کرتے ہیں کہ ہمارے امیر المومنین اور امیر الہند بربنائے مصلحت غلطیاں کرتے ہیں جو تقوے کا ہی ایک پارٹ ہے۔ اللہ اکبر کبیرا۔ کس قدر عقیدت کی بات ہے کہ گناہ کو بھی گناہ سمجھنے کے لئے تیار نہیں۔ اس افراط و تفریط میں مجھ جیسے لوگ بے موت مارے جاتے ہیں اور مجھ جیسے لوگوں کا حشر، میدان حشر سے پہلے ہی خراب ہو جاتا ہے اور پھر مجھ جیسے شیخ چلیوں کو یہ یقین کرنا پڑتا ہے کہ سچ کتنا بھی قابل اعتبار سہی لیکن اس دنیا میں بالخصوص مولویوں کی دنیا میں جھوٹ کو جو اہمیت حاصل ہے وہ سچ کو حاصل نہیں ہے۔ کبھی کبھی تو بڑے مجمع میں سچ کو دُم دبا کر بھاگنا پڑتا ہے اور رہا جھوٹ، آج کل تو جھوٹ کے وارے کے نیارے ہیں کیوں کہ لوگ اسٹیج پر کھلے عام جھوٹ بولتے ہیں اور وہ سامعین جن کی گھٹی میں جھوٹ ہوتا ہے جو جھوٹ ہی کو پسند کرتے ہیں، وہ جھوٹی باتیں سن کر اپنا سر دھنتے ہیں اور جھوٹ سن کر ان کی روحوں کو تقویت ملتی ہے۔ اس طرح کی بھری محفلوں میں مجھے کئی بار سچ بول کر ذلت اٹھانی پڑی اور یہ یقین کرنا پڑا کہ اگر اس دنیا میں نام کمانا ہے تو سچ کو طلاق دینی پڑے گی اور جھوٹ ہی سے تعلقات استوار کرنے پڑیں گے کیوں کہ اس وقت جھوٹ ہی کی اجارہ داری ہے اور ایک دن تو حد ہو گئی، کسی معتبر قسم کے انسان نے مجھ سے سچے خواب میں کہا کہ جھوٹ بولو اور عیش کرو، اب آپ ہی بتائیے کہ اس طرح کے سچے خوابوں کو کیسے نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔

ایک طویل عرصے سے میں اپنی زندگی سے بیزار تھا، لوگوں سے ملنا جلنا بھی ترک تھا، بانو سے نوک جھونک بھی نہیں ہوتی تھی، جب زندگی ہی سے دلچسپی ختم ہو گئی تھی تو پھر بیوی سے لڑنے مرنے کا بھی مزا ختم ہو گیا تھا۔ بانو سمجھتی تھی کہ شاید میں نیک ہو گیا ہوں وہ خوش بھی تھی کہ اب میں ڈیوٹی ادا کرنے کے بعد گھر ہی میں پڑا رہتا ہوں اور ان تمام دوستوں سے بہت دور ہو گیا ہوں کہ جن کے بغیر میں مرنا بھی پسند نہیں کرتا تھا، ایک دن تو بانو نے ترس کھا کر کہا تھا اتنی نیکی کس کام کی کہ آپ نے تو ہنسنا ہی چھوڑ دیا۔

کیا میری خاموشی تمہیں بری لگتی ہے۔" میں نے کہا"

بالکل، اتنی قیامت خیز خاموشی کہ جس پر مرگ ناگہانی کا گمان ہونے لگے مجھے بالکل پسند نہیں۔

عجب چیز ہو۔" میں نے طنزیہ انداز میں کہا۔" ہنستا رہتا ہوں تو کہتی ہو کہ زیادہ ہنسنا نہیں چاہئے۔ دوستوں سے کھل ملتا ہوں تو تمہیں شکایت ہوتی ہے اور تم نصیحتیں شروع کر دیتی ہو اور میرے دوستوں کو کباڑ بتانے لگتی ہو۔ ایک دن تم نے صوفی گل بدن تنک کو بدمعاش کہہ کر اپنی آخرت خراب کر لی تھی اور اب میں ان دوستوں سے دور ہو گیا ہوں اور میں نے خود پہ سچ کی سنجیدگی طاری کر لی ہے تو تمہیں اب بھی چین نہیں ہے۔

آپ کا حال یہ ہے کہ کبھی تو آپ کھلنڈری کے ساتویں آسمان پر چڑھ جاتے ہیں اور کبھی بے جا سنجیدگی کے تحت الثریٰ میں اتر جاتے ہیں، کیا عام انسانوں کی طرح درمیانی حصہ میں رہ کر آپ زندگی نہیں

گزار سکتے؟

میں نے کب کہا ہے کہ آپ کے سب دوست برے ہیں، میں تو ان دوستوں کی مخالفت کرتی ہوں جو خود بھی برے ہیں اور تمہیں بھی برا بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

میرے دوستوں میں کوئی برا نہیں ہے؟ میں نے گردن کو جھٹکا دیتے ہوئے کہا۔

میرے سرتاج، زیادہ تر صوفی دمشق، صوفی تابڑ توڑ اور صوفی آؤں تو پھر جاؤں کہاں جیسے دوستوں نے ہمیشہ آپ کو گمراہ کیا ہے اور ہمیشہ آپ کو غلطیوں کی ترغیب دی ہے۔

بیگم، یہ وہ لوگ ہیں جو اس وقت عالم برزخ میں اپنا ایک خاص مقام بنا چکے ہیں، کتنے ہی فرشتے ان کی موت کے منتظر ہیں تا کہ ان سے استفادہ کرنے کی راہ ہموار ہو سکے اور تم ان پر تنقید کر کے اپنے کراماً کاتبین کو ناراض کرتی ہو اور ان صوفیوں کی غیبت کر کے اپنی آخرت کا ستیاناس کر لیتی ہو۔ خیر، اب تو میں نے بھی دوستوں سے اپنا پیچھا چھڑا لیا ہے، اب تو میں ہوں اور بس میری تنہائیاں، اب تمہیں کیا پریشانی ہے۔

اس نوک جھونک کا انجام کیا ہوا یہ تو میں کسی اور موقع سے بتاؤں گا، آج تو میں صوفی اصلاح المومنین کی تقریب میں دندنا رہا ہوں اور خود کو گمن رکھنے کی کوشش میں سر سے پیر تک خلوص وللہیت کے ساتھ ہنسنے ہنسانے میں مبتلا ہوں۔

بہت دنوں کے بعد ہنسنے ہنسانے کا موڈ بنا ہے۔

صوفی اصلاح المومنین کے بارے میں تو آپ جانتے ہی ہوں گے کہ کتنے پائے کے بزرگ ہیں ان کا حلیہ اس قدر معتبر ہے کہ کئی یہودی ان کا حلیہ دیکھ کر مشرف بہ اسلام ہونے کا منصوبہ بنا چکے تھے لیکن پھر جانے کیوں انہیں ایمان لانے کی توفیق نہ ہو سکی۔ میں جب بھی انہیں دیکھتا ہوں تو میرے صغیرہ اور کبیرہ گناہ بوجہ شرمندگی سر سے پیر تک پسینے سے شرابور ہو جاتے ہیں اور انہیں دیکھ کر تقوے کی راہ اختیار کرنے کو دل چاہتا ہے۔ میرے ملنے والوں میں کئی لوگ تو ان کا حلیہ دیکھ کر آناً فاناً متقی ہو گئے تھے اور پھر حسن اتفاق سے وہ مرتے دم تک متقی رہے۔ آپ کو معلوم ہی ہوگا کہ صوفی اصلاح المومنین دعوت کے کام سے جڑے ہوئے ہیں۔ دعوت ان کا اوڑھنا بچھونا بنی ہوئی ہے وہ بفضل تعالیٰ جنوں کی حد تک اس کام سے جڑے ہوئے ہیں، ان کی حالت یہ ہے کہ جو بھی ان سے ملتا ہے وہ اس کی تشکیل شروع کر دیتے ہیں۔ کئی بار تو ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ کسی کی تشکیل کرتے کرتے اس قدر مدہوش ہو جاتے ہیں کہ انہیں یہ اندازہ بھی نہیں ہوتا کہ ان کی عصر اور مغرب دونوں قضا ہو گئی ہیں۔ ایک بار کسی نے ان سے کہا تھا کہ فلاں کی تشکیل کرتے وقت آپ نے تو کئی نمازیں ضائع کر دیں تو انہوں نے اپنے پتلے سے سینے کو پھلا کر کہا تھا کہ ہم دعوت کے کام میں اتنا سارا ثواب جمع کر لیتے ہیں کہ پھر ہمیں چھوٹے موٹے ثوابوں کے ضائع ہو جانے کا کوئی غم نہیں ہوتا۔ صوفی اصلاح المومنین زیادہ پڑھے لکھے نہیں ہیں۔ دینی تعلیم میں تو وہ بالکل ہی کورے ہیں، اسکول میں وہ چھٹی جماعت میں اچھے نمبروں سے فیل ہو گئے تھے اس کے بعد انہوں نے لکھنے سے پڑھنے سے اپنا پیچھا چھڑا لیا تھا، مدتوں کنکوے اڑاتے رہے اور کبوتر بازی کرنا ان کا خاص مشغلہ رہا، بالغ ہونے کے بعد بھی وہ بارہا بچوں کے ساتھ آنکھ مچولی کھیلتے نظر آئے۔ اپنے علاقے کے گدھوں کا انہوں نے بہت ناک میں دم رکھا، وہ گدھے پر سوار ہو جاتے، کبھی دولہا بن کر اور کبھی مہاراجہ بن کر، بچے انہیں گھیر لیتے وہ تو خرمستی میں مبتلا رہتے اور گدھے پر جو کچھ بیتتی تھی اس کا اندازہ کرنا بہت مشکل ہوتا تھا، گدھوں کی دنیا میں وہ اتنے بدنام ہو گئے تھے کہ کوئی بھی گدھا انہیں دیکھ کر بھاگ جاتا تھا اور بھی ان کے کارنامے مشہور تھے ان کو بیان کرنے کا اب کوئی فائدہ نہیں ہے کیوں کہ جب سے وہ دعوت کے کام میں جڑے ہیں ان کی زندگی میں زبردست انقلاب آ گیا ہے، اب وہ سر سے پاؤں تک تقوے میں ڈوبے ہوئے ہیں اور دعوت کے کام میں اس قدر مصروف ہو گئے ہیں کہ انہیں سر کھجانے کی فرصت نہیں ہے، چنانچہ ضرورت پڑنے پر ان کے معتقدین ہی ان کا سر کھجاتے ہیں، ان پر دعوت کی دھن اتنی سوار ہے کہ وہ مجھ جیسے لوگوں کو بھی یہ کہنے سے باز نہیں آتے۔

لال فرضی صاحب تین دن کے لئے تو وقت نکالو۔ میں نے کئی بار ان سے کہا ہے کہ میں تو وقت نکال لیتا لیکن بیوی مجھے گھر سے نکال دے گی وہ اکثر یہ سن کر فرماتے ہیں کہ یار دنیا بھر کے مردوں سے تمہاری بیوی کی بڑی تعریفیں سنی ہیں لیکن دعوت کے معاملے میں تمہاری بیوی بہت کمزور ہے کیا اسے مرنا نہیں ہے؟

وہ کہتی ہے کہ پہلے اپنے گھر کو سنبھال لو پھر دنیا میں منڑ گشت کرنا

اور ایک اعتبار سے بیوی کی بات درست ہے ہم نے بہت سے ایسے کھلنڈروں کو دیکھا ہے کہ اب ان کی زندگی میں دعوت کے سوا کچھ نہیں رہا لیکن ان کے گھر کی حالت بہت پتلی ہے ان کے گھروں میں نہ دین ہے نہ دنیا۔ اس کے جواب میں حضرت صوفی صاحب یہ فرماتے ہیں کہ گھروں کا تو اللہ مالک ہے، گھروں کی پرواہ زیادہ نہیں کرنی چاہئے اور جہاں تک رزق کا معاملہ تو دنیا جانتی ہے رزق تو اللہ دیتا ہے وہ کبھی کسی کو بھوکا نہیں رہنے دیتا۔

لیکن صوفی جی صرف بات بھوک کی نہیں ہے، گھر کا کرایہ، بچوں کے اسکول کی فیس، دیگر ہزار قسم کے لیکن دین ان چیزوں کے لئے بھی وقت درکار ہے۔ اس طرح کے سوالوں کا جواب وہ یہ دیتے تھے کہ جب تم دین کے کام میں جڑ جاؤ گے اللہ تمہاری دنیا کی ذمہ داری اپنے سر لے لے گا۔ مجھے دیکھو میں کچھ بھی نہیں کرتا نہ میری کوئی دوکان ہے نہ میں کھیتی کرتا ہوں نہ کسی کی ملازمت لیکن میرے عیش وعشرت پر آپ سب لوگ رشک کرتے ہیں۔ مجھے کچھ نہیں معلوم کہ کہاں سے آرہا ہے اور کہاں جارہا ہے۔ میں تو دن رات دعوت کے کام میں لگا ہوا ہوں اور فرشتے میرا گھر سنبھال رہے ہیں۔ فرشتوں کی مہربانیوں کا ذکر وہ اتنی بار کرچکے ہیں کہ اب تو مجھے بھی ان پر رشک آنے لگا ہے اور مجھ جیسے کئی اہل ایمان کے دلوں میں یہ خواہش کروٹ لینے لگی ہے کہ کوئی ایک آدھ فرشتہ ہمیں بھی کہیں سے ہاتھ لگ جائے اور ہمیں بھی اس دنیا میں دندنانے کا موقع نصیب ہو۔

دوستو! صوفی اصلاح المومنین کچھ نہیں کرتے ہم نے انہیں معیشت کے لئے کبھی بھی فکر بھی نہیں دیکھا لیکن ان کے حالات دن بدن اچھے سے اچھے ہورہے ہیں، ان کے چہرے پر خوش حالی صاف دکھائی دیتی ہے اور اب تو انہوں نے بہت قیمتی کار بھی خرید لی ہے اور ان کے بچے ان اسکولوں میں تعلیم پارہے ہیں کہ جن کی داخلہ فیس سن کر اچھے اچھوں کے پسینے چھوٹ جاتے ہیں ان چیزوں کو دیکھ کر یہ لگتا ہے کہ کوئی ایک آدھ معجزہ کہیں سے ان کے ہاتھ لگ گیا ہے، جس کی وجہ سے ان کی عیش وعشرت کے ساحلوں پر گھوم رہی ہے۔

خیر آج ان کے صاحبزادے کی تقریب تھی وہ مفتی بن کر مصر سے آئے تھے انہوں نے اس کے مفتی بننے کی خوشی میں شہر بھر کے مولویوں، صوفیوں اور جماعت کے لوگوں کو مدعو کر رکھا تھا۔ میری خوش نصیبی کہئے یا بد نصیبی مجھے خصوصی مہمان بننے کا شرف حاصل تھا۔ میں نے جب سے بت کدہ میں اذان دینے کا سلسلہ شروع کیا ہے، میری قدر وقیمت سماج میں کچھ نہ کچھ تو ہوگئی ہے۔ میں کئی بار ایسی مجلسوں میں بھی خصوصی مہمان بن گیا ہوں جہاں لاکھ غور کرنے پر بھی مجھے یہ اندازہ نہیں ہوسکا کہ مجھے خصوصیت کیوں دی جارہی ہے، محفلوں میں اکثر لوگ مجھے دیکھ کر کھلکھلانے لگتے ہیں جب کہ میں نے کئی ایسے لوگوں کی پول بھی کھول دی ہے کہ جن کے بارے میں سی بی آئی کے لوگ بھی چکما کھا گئے تھے اور ان کے گناہوں کو بھی نیکیوں میں لکھ رہے تھے۔ آج بھی یہی ہوا جیسے ہی میں پنڈال میں داخل ہوا درجنوں مولوی اور صوفی میری طرف اس طرح بڑھے جیسے میں انہیں حوریں عطا کروں گا۔

صوفی زلزال، صوفی اژدہا، صوفی گل بدن، صوفی شہتوت، مولوی بسمل میاں، منشی امرود بخش وغیرہ مجھے دیکھ کر چہکے اور صوفی نصر من اللہ نے مجھے معانقے کی آبرو رکھنے کے لئے اتنی زور سے بھینچا کہ مجھے چھٹی کا دودھ یاد آگیا اور واقعتاً میں معانقے سے اس لئے ڈرتا ہوں کہ اس میں جان جانے کا خطرہ رہتا ہے۔ میں نے صوفی نصر من اللہ سے کہا۔ اتنا بھینچ کر آپ کونسا شوق پورا کرتے ہیں، یقین کریں کہ اس طرح کے معانقوں سے مجھے شرم آنے لگتی ہے۔

صوفی نمکین نے میری طرف بڑھ کر کچھ بھی ہو ابوالخیال فرضی صاحب آپ تو محفل کی جان ہیں، جب محفل میں آپ نہیں ہوتے اس محفل میں کوئی مزا نہیں ہوتا۔

صوفی صواد ضواد بولے۔ فرضی صاحب بہت دنوں میں نظر آئے کیا آپ نے اب گھر سے نکلنا چھوڑ دیا ہے۔ دراصل میں حسن الہاشمی کی پابندیوں سے پریشان ہوگیا ہوں پھر بیوی کے ہر وقت کے وعظ، بس اب تو میں نے سنیاس لے لیا ہے بس دوستو اب تو حال یہ ہے کہ میں بیوی اور میرے گھر کی تنہائی۔

اگر آپ جیسے لوگ بھی ہار مان جائیں گے تو ہم جیسے لوگوں کا کیا ہوگا۔ ہمارا تو کوئی پرسان حال بھی نہیں ہوگا، ہمیں تو کمک آپ ہی پہنچاتے ہیں۔

دوستوں سے بات چیت کرتے ہوئے وہ اسٹیج پر پہنچ گیا وہاں

صوفی اصلاح المومنین لوگوں سے مبارکباد وصول کر رہے تھے، مجھے دیکھ کر وہ بولے۔ زہے نصیب۔ فرضی صاحب شکر گزار ہوں آپ آگئے بس بہار آگئی۔ مجھے دیکھ کر کئی صوفیوں اور مولویوں نے بھی خوشی کا اظہار کیا میں امیر الہند کے برابر میں بیٹھ گیا۔ آج تو وہ بھی بہت خوبصورت لگ رہے تھے، چہرے پر کچھ نور بھی نظر آرہا تھا۔ میں نے علیک سلیک کے بعد ان سے کہا۔ خوش نصیبی ہے آپ کی کہ آپ کو امیر الہند بننے کے لئے کوئی خاص محنت نہیں کرنی پڑی اور آپ دن دہاڑے امیر الہند بن گئے۔

برخوردار بغیر محنت کے تو کچھ بھی نہیں ملتا، ہمارے بڑوں نے بہت محنت کی ملک کی آزادی میں ان کا اہم رول تھا۔ ہمارے باپ دادا نے مرتے وقت ہمیں یہ نصیحت کی تھی کہ اپنے ملک کے لئے اپنی جان کی بازی لگانے سے کبھی گریز مت کرنا، چنانچہ جب کارگل کی لڑائی ہوئی ہم بذات خود ساری ساری رات سجدے میں پڑے رہے اور اپنے ملک کی بقا اور سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہے۔ اللہ نے اس اخلاص کی بدولت ہمارے ملک کو سرخرو رکھا اور اسی طرح کے خلوص پیکراں کی وجہ سے ہمیں "امیر الہند" کا خطاب عطا ہوا۔ اس کے بعد میں صوفی بغدادی سے مخاطب ہوا جو دوسری طرف میری بغل ہی میں بیٹھے ہوئے آج کل ان کی شہرت بھی ساتویں آسمان تک پہنچی ہوئی ہے، ڈٹ کر پیری مریدی کر رہے ہیں اور روزانہ علی الصبح ہی سے ان کے دروازے پر مرید بننے والوں کی ایک قطار لگ جاتی ہے۔ اب تو صوفی بغدادی کا حلیہ بھی بہت معتبر ہوگیا ہے، سر پر ہرے رنگ کا ایک عمامہ باندھتے ہیں، اس عمامہ کی وجہ سے ان کی شان وشوکت میں اور اضافہ ہوجاتا ہے اور لوگ مرید بننے کے لئے بے تاب رہتے ہیں، ان کے کئی مریدوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کی کرامتوں کو پھیلائیں تاکہ عوام وخواص مرید بننے کی ترغیب وترتیب ہوسکے، ان سے کرامتیں بھی ایسی صادر ہوتی ہیں کہ بچ بچ کی عقل رکھنے والے بھی حیران ہوجاتے ہیں، ان کے ایک من چلے قسم کے مرید فرمارہے تھے کہ اگر نبوت کا سلسلہ بند نہ ہوگیا ہوتا تو اس دور میں نبوت ان ہی کو ملتی۔ میں نے اِدھر اُدھر کی کچھ باتیں کرنے کے بعد صوفی بغداد سے کہا اپنی کوئی کرامت سنائیے تاکہ روح کو سکون ملے اور آپ سے جو عقیدت ہے اس میں اضافہ ہو۔ بولے ہماری کرامتیں آپ جیسے لوگ ہضم نہیں کرسکتے کیوں کہ وہ محیر العقول ہوتی ہیں اور آپ تو اس دور میں تنقید کے ٹھیکیدار بنے ہوئے ہیں آپ ہماری کرامتوں کو کیسے برداشت کریں گے۔ میں نے جھنجھلائے ہوئے انداز میں کہا۔ جب ہم آپ کو برداشت کرتے ہیں تو آپ کی کرامتوں کو کیوں برداشت نہیں کریں گے؟ آپ کوئی کرامت سنا کر تو دیکھئے ممکن ہے کہ کرامت سن کر ہمارا ایمان تازہ ہوجائے اور ہمیں تقوے کی زندگی گزارنے کی توفیق ہوجائے۔ میں نے تو کئی بار آپ سے بیعت ہونے کی ٹھان لی تھی لیکن آپ ہاتھ ہی نہیں لگتے، اس لئے دل کے ارمان دل ہی میں گھٹ کر رہ گئے۔ آج کوئی اچھی سی کرامت پیش کریں ممکن ہے کہ میں لگے ہاتھوں ابھی آپ کا مرید بن جاؤں، وہ اس طرح مسکرائے جیسے میں سچ بول رہا ہوں اور پھر انہوں نے اپنی طویل وعریض داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا آج کل میں فجر کی نماز روزانہ مسجد نبویؐ میں پڑھ رہا ہوں، پھر اشراق خانہ کعبہ میں پڑھ کر واپس گھر آتا ہوں۔ کوئی اس بات کا یقین کرے گا؟

میں تو یقین کرلوں گا کیوں کہ میں اس طرح کی کرامتوں کا بہت قائل ہوں لیکن میں نے لوگوں سے سنا ہے کہ آپ تو فجر کی نمازیں اپنے محلے کی مسجد میں ادا کرتے ہیں۔

فرضی صاحب یہی تو کرامت ہے یہاں بھی ہوتا ہوں اور میرا وجود مکہ مدینہ میں بھی ہوتا ہے۔ اگر میں صرف وہاں ہوتا تو پھر کیا کمال کی بات ہوتی۔ اب بتائیے کہ آپ کے ایمان میں کچھ اضافہ ہوا؟

جی ہاں کچھ زیادہ ہی ہورہا ہے۔

ایک تازہ بتازہ کرامت یہ ہے کہ چند ماہ پہلے بیرون ملک کی جماعت میں بہ حیثیت امیر کے موجود تھا حالانکہ اس زمانہ میں میں دیوبند ہی میں موجود تھا۔

یہ کرامت تو ان لوگوں کی ہوئی جو آپ کو وہاں دیکھ رہے تھے۔

نہیں برخوردار نہیں، یہ کرامت ہماری ہے اور اللہ کی قسم ہمارے ہی نامۂ اعمال میں درج ہے۔ اگر یقین نہ آئے تو قیامت کے دن ہمارا نامۂ اعمال ٹٹول کر دیکھ لینا۔ ہم اپنا نامۂ اعمال آپ کے ہاتھوں میں پکڑا دیں گے۔

مجھے فخر ہے کہ آپ جیسا اکابرین ہمارے شہر میں ہیں، ہماری بستی پر فرشتے بھی رشک کرتے ہوں گے۔

میں تو پہلے بھی آپ کی بزرگی کا قائل تھا لیکن آپ کے مریدوں

سے جب آپ کی دو رجتوں کرامتیں سنیں تو عقل باغ باغ ہوگئی آپ کے ایک مرید بتا رہے تھے کہ آپ ہوائی جہاز کی طرح ہواؤں میں اڑتے ہیں۔

لیکن اڑتے ہوئے ہم صرف ان کو نظر آتے ہیں جو صدفی صد حلال کے ہوں جن کی خلقت میں شبہ ہوتا ہے انہیں ہم اڑتے ہوئے نظر نہیں آتے۔

ایک بار مجھے دکھایئے کہ آپ اڑتے کس طرح ہیں؟

برخوردار خطرے میں آجاؤ گے، کیوں اپنی پول کھلوانا چاہتے ہو۔

چھوڑو ان باتوں کو اب تم بیت ہورہے ہو۔

بیر اول سے مشورہ کرلوں۔

بیر اول؟

جی میری بیر اول میری منکوحہ ہے، اس سے مشورہ کئے بغیر میں پانچوں وقت کی نماز بھی نہیں پڑھتا۔

بیوی سے اتنا ڈرتے ہو؟

یہ ڈر نہیں یہ تو محبت ہے اور یہ مجھے وراثت میں ملی ہے۔ میرے ماں باپ اپنی بیویوں سے اتنی محبت کرتے تھے کہ ان کی محبت کی مثالیں دنیا بھر کی چھتوں پر ابھی تک دی جاتی ہیں۔

چھتوں پر؟

حضرت زیادہ تر عشق چھتوں پر ہی کئے جاتے ہیں یا ان کھڑکیوں سے تانک جھانک ہوتی ہے جو پوری طرح سلامت نہ ہوں۔

ہماری گفتگو بھی ختم نہیں ہوئی تھی کہ کھانے کی آواز پڑی اور لوگ بے تحاشہ کھانے کی طرف لپکنے لگے، کئی مولوی تو ہرن کی طرح چوکڑی لگا کر وہاں پہنچ گئے جہاں کھانے کی ڈشیں رکھی ہوئی تھیں۔ جب سے یہ کھڑے ہو کے کھانے کا سسٹم شروع ہوا ہے حیا والوں کی تو مصیبت ہی آگئی ہے۔ یہاں وہ محاورہ حرف بہ حرف صحیح ثابت ہوتا ہے کہ جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم۔ کئی محفلوں میں بہ ذات خود ہی نے دیکھا ہے کہ جو لوگ پیش قدمی کرتے ہوئے جھجک رہے تھے ان بے چاروں کو تیج کے کباب نصیب نہیں ہوئے اور سلاد جب پوری طرح ختم ہو جاتی ہے تب اہل حیا کے ہاتھ لگتی ہے۔ اس تقریب میں، میں نے دیکھا کہ لوگ کھانے پر اس طرح ٹوٹ رہے تھے جیسے دشمن کی فوج پر حملہ کر رہے ہوں۔

صوفی زلزال میرے برابر میں سے گزرتے ہوئے کہنے لگے بھاگ کیوں نہیں رہے کھانا کھانے آئے ہو کیا؟

صوفی بل تراسن فطوہ رہ کر اس طرح آنکھیں جھکا کر چلتے ہیں کہ انہیں اس حالت میں دیکھ کر غیر شادی شدہ لڑکیاں بھی شرمانے لگتی ہیں۔ صحیح روایت کے مطابق یہ کئی بار چلتے ہوئے کھمبوں سے ٹکرا گئے اور ان کے نہ جانے جہاں کہاں چوٹیں لگیں لیکن یہ بھی اس وقت اس طرح بھاگ رہے تھے جیسے بلی چوہے کے پیچھے بھاگ رہی ہو۔ میں انہیں بھاگتے ہوئے دیکھ کر کہا، ذرا سنبھل کے، وہ اپنی رفتار تیز کرتے ہوئے بولے۔

فرضی صاحب یہ سنبھلنے کا وقت نہیں ہے، اگر اس وقت ہم سنبھلنے میں وقت ضائع کریں گے تو کھانے کی ترکی ختم جائے گی یہ تو بہت آہستہ بولتے ہیں لیکن آج ان کی آواز معدہ سے نکل رہی تھی اس لئے آواز میں کس قدر کھنک بھی تھی اور جاہ وجلال بھی۔

میری مشکل یہ ہے کہ مجھ سے ان کھڑی بڑی محفلوں میں کھانا نہیں کھایا جاتا۔ افسوس یوں ہوتا ہے کہ مولویوں، صوفیوں اور پرہیزگاروں نے کھڑے ہو کر کھانے کو ایک رسم بنالیا ہے اور اس میں کھانے والوں کی خاصی بے عزتی ہوتی ہے۔ کھانا کھلانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ میزبان مہمان کو خود کھانا پیش کرے اور دوران طعام مہمان کی پلیٹ بھی میزبان خود کھانا ڈالے، اس میں عزت بھی ہے اور توقیر بھی۔ آج کل کی تقریبات میں مہمان خود کھانے کے پیچھے دوڑتا ہے اور میزبان کہیں نظر نہیں آتا یا پھر وہ خاص الخاص لوگوں میں الجھا ہوا ہوتا ہے۔

مجھے بیٹھنے کی جگہ نظر نہیں آرہی تھی اس لئے میں ایک سائڈ میں کھڑا ہو گیا۔ میرے ساتھ صوفی بلغم بھی کھڑے تھے، وہ بھی کھڑے ہو کر کھانا پسند نہیں کرتے تھے۔ صوفی تابڑ توڑ نہایت خشوع خضوع کے ساتھ کھانے میں مصروف تھے وہ بار بار اپنا رومال بھی سنبھال رہے تھے اور داڑھی بھی اور نہایت اہتمام کے ساتھ نوالے بھی اپنے منہ میں روانہ کر رہے تھے۔

میں نے صوفی شہید الحق کو دیکھا جو پلیٹ صاف کرکے پانچویں بار ڈشوں کی طرف دوڑ لگا رہے تھے انہیں اس کی پرواہ نہیں تھی کہ لوگ

دیکھ رہے ہیں اور لوگ کچھ سوچ بھی رہے ہوں گے۔

صوفی اصلاح المومنین، قاری مجاہد علی سے محو گفتگو تھے، میں نے ان کے پاس جا کر کہا، یہ تقریب مذہبی نوعیت کی ہے، اس میں کھانا آپ کو بٹھا کر کھلانا چاہئے تھا۔

وہ بہت پرانا طریقہ ہے۔" انہوں نے کہا" اب اس طریقہ کو عام لوگ پسند نہیں کرتے۔

پرانے طریقہ میں کوئی برائی نہیں ہے۔" میں برجستہ بولا" لوگ برے ہوگئے ہیں اور بری باتوں ہی کو پسند کرنے لگے ہیں۔

ہاں یہ بھی صحیح ہے۔

اور جب آپ جیسے صوفی حضرات بھی یہ چلن اختیار کریں گے تو معاشرے کی اصلاح کیسے ہوگی، اسی وقت ایک شخص کے کپڑوں پر سالن کی پلیٹ گرگئی اور اس کے کپڑے خراب ہوگئے، میں نے اس کی طرف اشارہ کرکے کہا۔ یہ ہوتا ہے کہ اس بھگدڑ والے کھانے میں اور آپ دیکھ لیجئے کوئی ایک شخص بھی اس بے چارے پر رحم کھانے میں بھی اپنا وقت ضائع نہیں کرے گا۔ اگر کسی کو نفسا نفسی کا ماحول دیکھنا ہو تو اس طرح کی تقریبات میں شرکت کرلے، لوگ کس طرح ہاتھ کی صفائی دکھاتے ہیں اور کس کس ترکیب سے کھانوں کے مزے لوٹتے ہیں۔ صوفی جی کہنے لگے، تمہاری بات سولہ آنے درست لیکن کیا کریں، اب اسی میں لوگ آسانی سمجھتے ہیں کہ کھانا لگادو اور آنے والے خود اٹھالیں۔ مہمانوں کو خود کھلانے والا دور اب ختم ہوگیا ہے، اب میزبانوں کو اتنی فرصت کہاں کہ مہمانوں کی خوشامدیں کریں۔

عالی جناب اس میں ایک پہلو اور بھی ہے کہ کھاؤ تو کھاؤ ورنہ جاؤ۔

صوفی جی نے پھر جوتے کھولی کہنے لگے۔ فرضی صاحب ہم مولویوں اور صوفیوں کو بھی زمانہ کے ساتھ ساتھ چلنا چاہئے، جب کھڑے ہوکر کھانا فیشن بن چکا ہے تو فیشن کی اس دوڑ میں ہم کیوں کسی سے پیچھے رہیں۔

میں نے انہیں گھور کر دیکھا، وہ لرز گئے، سٹپٹا کر بولنے لگے یار تم گھور کرمت دیکھا کرو۔ جب تم غصہ کی حالت میں ہوتے ہو تو ملک الموت سے لگتے ہو۔

میں نے محبت بھرے لہجے میں ان سے کہا۔ عزیزم جب ہم صوفیوں اور مولویوں کا حال یہ ہوجائے گا کہ ان محفلوں کو پسند کرنے لگیں گے جہاں دین اسلام کی درگت بنتی ہے تو عذاب الٰہی ہمارے سروں پر آجائے گا اور کسی بھی دن آسمان سے انگارے برسنے لگیں گے، اسی وقت صوفی بتاشے میاں ہمارے قریب یہ صوفی بل من مزید کے صاحبزادے ہیں، یہ مصر سے پڑھ کر آئے ہیں، آج کل ان کی تعلیم اور ان کے افعال کے شہر میں بہت چرچے ہیں، ان کا حلیہ دیکھ کر کئی مولوی حضرات کو احساس کمتری ہونے لگتا ہے، بتاشے میاں بغیر پروں کے اور بغیر آسمان کے خوب اڑے اڑے پھرتے ہیں لیکن میرے سامنے تو ان کی دال نہیں گلتی، انہوں نے مجھ سے مصافحہ کیا۔ پھر بولے۔ یہاں کی محفلوں میں وہ مزا نہیں ہے جو مصر کی محفلوں میں تھا۔

وہاں کی محفلوں میں کیا ہوتا ہے۔

یہ پوچھو، کیا نہیں ہوتا۔

برخوردار کچھ تو بتایئے۔" میں نے کہا" تصورات میں تھوڑا بہت مزا ہم بھی لے لیں۔

انہوں نے کہا وہاں کی عورتیں بہت خوبصورت ہیں اور ان کا لباس۔ دراصل وہاں کی عورتیں غیر ضروری کپڑوں سے بہت پرہیز کرتی ہیں، اور وہ عربی زبان میں انگلش بولتی ہیں جسے سن کر روح قلابازی کھانے لگتی ہے اور دل ان کا انداز گفتگو دیکھ یہ کہنے لگتا ہے فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ.

واقعتاً تم بہت پہنچے ہوئے ہو۔" میں بولا" تمہارا آج کا یہ لباس اور یہ باتیں یہ ثابت کرتی ہیں کہ میدان تصوف میں بہت نام پیدا کرو گے اور اس دنیا کو تصوف کی جدید ٹیکنالوجی سے صبح وشام روشناس کراؤ گے۔ اللہ تمہاری عمر میں برکت پیدا کرے، میں ان سے پیچھا چھڑا کر کھانے کی طرف روانہ ہوگیا۔ صورت حال ابھی تک اچھی نہیں تھی، لوگ بے تحاشہ کھانے پر ٹوٹ رہے تھے، سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کیا کروں، ابھی تک چھینا جھپٹی کا حال تھا۔ مولوی شوقین نے ایک صاحب کو دھکیل کر ڈش پر قبضہ کرلیا تھا وہ صاحب بھی کسی سے کم نہیں تھے انہوں نے مولوی شوقین کی داڑھی پکڑلی اور قریب تھا کہ فرقہ وارانہ فساد ہوجائے اور داڑھیوں پر قیامت ٹوٹ پڑے کہ صوفی آر پار نے آکر معاملہ کو رفع دفع کیا اور کہا کہ صبر وضبط سے کام لو یہ صوفیوں کی مجلس ہے، یہاں بات بات پر لاتوں کھاؤ گے تو مولویت بدنام ہوجائے گی اور تصوف کو بھی سر پیٹنا پڑے گا۔

صوفی آر پار کی نظر مجھ پر پڑی تو رحم کھانے کے انداز میں کہا۔ بھائی اقبال فرضی صاحب آپ کے دونوں ہاتھ خالی کیوں ہیں؟ محترم یہ محفل طعام ہے، یہاں جام اسی کا ہے جو آگے بڑھ کر خود لے لے، یہاں اگر شرماؤ گے تو بالکل خالی پیٹ گھر جاؤ گے۔ دیکھو اُدھر دیکھو انہوں نے ایک سمت اشارہ کرتے ہوئے کہا وہ ہیں صوفی نور علیٰ نور۔ آج کل ان کے تقوے کی قبرستانوں تک میں ہے، سڑک پر اس طرح چلتے ہیں کہ جیسے حضرت جبرائیل وحی لے کر آئے ہوں لیکن دیکھ لیجئے کس طرح کھانے کے لئے گھس پیٹھ کر رہے ہیں، ان کے پاس شرم وحیا کا نام ونشان تک نہیں ہے اور ایک آپ ہیں کہ اس طرح شرما رہے ہیں جیسے کسی پاک دامن لڑکی کو کسی بدمعاش نے چھیڑ دیا ہو۔

محترم میں شرما نہیں رہا ہوں مجھے تو پلیٹ ہی نصیب نہیں ہو رہی ہے، اصل لوگ زیادہ ہیں اور پلیٹیں کم ہیں، آپ ایسا کریں کہ پلیٹیں نمٹا کر لوگ اس طرف پھینک رہے ہیں وہاں سے ایک پلیٹ اٹھاؤ اور دھو کر کسی بھی لائن میں لگ جاؤ، اس طرح کھڑے رہنے سے بات نہیں بنے گی، یہ کہہ کر وہ چلتے بنے اور مجھے پوری طرح اندازہ ہو گیا کہ مجھ جیسے بے داغ شریفوں کا اس طرح کی مجلسوں میں کھانا حاصل کر لینا آسان نہیں ہے، میں بغیر کھائے واپس ہونے ہی والا تھا کہ محلّے کے ایک لڑکے نے مجھے دیکھا اور وہ بولا اچھا آپ کوئی جگہ پکڑ لیں میں آپ کے لئے کچھ لاتا ہوں، اس طرح کی محفلوں میں مہمانوں پر کیا گزرتی ہے کاش میزبانوں کو اس کا اندازہ ہو جائے۔ حیرت اور کمال کی بات یہ ہے کہ نفسا نفسی کے اس عالم میں میں نے کسی بھی صاحب کرامت کو شرماتے ہوئے نہیں دیکھا اور مجھے اس کا بھی اندازہ ہوا کہ یہ نیا زمانہ ہے اس زمانہ میں لوگ شرما کر اپنا وقت ضائع نہیں کرتے اور اس عقیدے کو حرز جان بنائے رکھتے ہیں کہ جس نے کی شرم اس کی پھوٹے کرم۔

کھانا تو ایک لڑکے کے بہ طفیل مجھے الٹا سیدھا نصیب ہوہی ہو گیا تھا، واپس ہوتے وقت میں نے صوفی اصلاح المومنین کو لفافہ دینے کی رسم ادا کی اور میں نے کہا۔ "حضرت صوفی صاحب! اس طرح کی محفلوں سے وحشت ہونے لگی ہے، کھانا لنگر کی طرح نصیب ہوتا ہے اور دکھ کی بات یہ ہے کہ جس کے لئے آتے ہیں وہ محفل میں کہیں نظر نہیں آتا، مہمانوں کی اتنی درگت بنتی ہے کہ بس توبہ ہی بھلی۔

فرضی صاحب۔ انہوں نے تاویل کرتے ہوئے کہا۔ یہ نیا دور ہے، اس دور کی نئی تہذیب ہے اس تہذیب کو اور دور کے رسم وراہ کو چھوڑ کر جینا ممکن نہیں ہے۔ آج کی تازہ ترین صورت حال یہ ہے کہ بیٹھ کر کھانا کھانے والوں کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔ ایسے لوگ دقیانوس کہلاتے ہیں، اس دور میں ایسے شخص کو مہذب اور تہذیب یافتہ سمجھا جاتا ہے جو کھڑے ہو کر کھانا کھائے اور اس طرح کی تقریبات کا دل سے خیر مقدم کرے۔

مجھے دکھ ہوا۔ مجھے اس طرح کی محفلوں میں بہت کوفت ہوتی ہے، میں نے سنا ہے کہ جلد ہی آپ ان برخوردار کی شادی بھی کرنے والے ہیں، مجھے اس طرح کی کوفت سے بچانے کے لئے ازراہ دوستی آپ میرے لئے کیا کریں گے؟ میں نے اصلاح المومنین سے پوچھا۔

انہوں نے مجھ پر اپنے خلوص کی بارش برساتے ہوئے کہا، میں آپ کی خاطر یہ کر سکتا ہوں کہ آپ کو دعوت میں مدعو نہ کروں۔

صوفی صاحب مجھے افسوس ہوا کہ آج کے لوگ دوستی چھوڑ سکتے ہیں لیکن غلط رسم ورواج سے اپنا پیچھا نہیں چھڑا سکتے۔

اس محفل طعام سے فارغ ہو کر جب گھر پہنچا تو حسب عادت بانو نے پوچھا۔ کھانے میں کیا کیا تھا اور کھانا کیسا تھا۔

مجھے نہیں معلوم کہ کھانے میں کیا کیا تھا، کلن بھائی کے لڑکے نے جو لا کر دیدیا میں نے کھالیا۔ بہت افراتفری تھی اور شریف لوگ منہ لٹکائے ہوئے تازہ بتازہ بیواؤں کی کھڑے تھے۔

آپ پر کیا گزری؟

جو دوسرے شریفوں پر گزر رہی تھی، مجھے شرماتے ہوئے دیکھ کر ایک نوجوان نے کہا تھا کہ ایسی شرم سے کیا فائدہ جو انسان کو بھوکا مار دے۔

بانو بولی۔ شرم تو تھوڑی بہت دیر کے لئے ادھر اُدھر کر دیا کرو۔

بیگم۔ یہ بات تم کہہ رہی ہو اور یہ کہتے ہوئے تمہیں شرم نہیں آرہی ہے۔

مجھے آپ پر ترس آرہا ہے، سوچ رہی ہوں کہ کتنی مشکل سے کھانا نصیب ہوا ہوگا، آپ ایسی محفل میں جب بھی جاؤ شرم وحیا کو گھر پر ہی چھوڑ کر جایا کرو، کس قدر تکلیف ہوتی ہوگی کہ لوگ اچھے اچھے کھانے کھا رہے ہیں اور آپ انہیں دیکھ دیکھ کر اپنا خون خشک کر رہے ہیں۔

بیگم شاید تم میرا مذاق اڑا رہی ہو، میں تمہارا اعجازی خدا ہو، تمہارا یہ انداز گفتگو نکاح نامے میں سوراخ کر رہا ہے۔

تو بہ آپ تو ہر بات کی ایسی کی تیسی کر لیتے ہیں، چلیں چھوڑیں اس بات کو اور اگر پیٹ بھر کر کھانا نہ کھایا ہو تو میں دستر خوان بچھاؤں۔

بس کھانا تو کھالیا لیکن مولویوں اور صوفیوں کی حالت پر مجھے رحم آتا ہے، یہ اللہ میاں کو کیا منہ دکھائیں گے۔ اسلام بے چارہ صرف حلئے تک محدود تھا، بڑے بڑے مولوی اور صوفی پلیٹیں اٹھائے ہوئے تھے اور انتہائی مفلس فقیروں کی طرح ادھر اُدھر بھاگ رہے تھے۔

میں تو ہمیشہ ہی آپ کو یہ سمجھاتی ہوں کہ ان صوفیوں اور مولویوں سے کنارہ کشی اختیار کر لیں جو ازراہ کاروبار مولوی اور صوفی بنے ہوئے ہیں، یہ دنیادار لوگ ہیں اور دنیاداری کو بے وقوف بنانے کے لئے صوفی اور مولوی بنے پھر رہے ہیں، ان کا باطن ان کے ظاہر سے بالکل مختلف ہے لیکن آپ میری مانتے ہی کب ہیں۔ آپ کو تو ہر حال میں آپ کے دوست چاہئیں خواہ وہ دین و عقل سے کورے ہی کیوں نہ ہوں اور وہ صوفی نونہال کا سن لیا آپ نے؟

کیا ہوا؟" میں نے پوچھا۔"

فرزند علی خاں کی بیٹی ان کے پاس پڑھنے آتی تھی آج اس کے ساتھ ان کے عشق کے چرچے ہو رہے ہیں۔

عشق کرنا تو کوئی گناہ نہیں ہے؟

ایک شادی شدہ انسان کا جو چار بچوں کا باپ ہو اس کا کسی ۲۰ سال کی لڑکی سے عشق کرنا یقیناً گناہ ہے۔

یہ بات کس کتاب میں لکھی ہوئی ہے، میں تو بچپن سے کتابیں ہی پڑھ رہا ہوں لیکن میں نے کسی کتاب میں یہ نہیں پڑھا کہ عشق کرنے کے لئے عمر کی کوئی قید ہوتی ہے، یہ تو ایسی بیماری ہے کہ جو بالغ ہونے سے پہلے بھی لاحق ہو سکتی ہے اور عمر کے ستر سال کے بعد بھی۔ مجنوں، فرہاد کی عمر کے بارے میں کب کس نے وضاحت کی ہے؟

اس بارے میں آپ سے بحث کرنا تو فضول ہے۔ میں آپ سے یہی کہوں گی کہ آپ ان پاجی دوستوں سے دور ہو جائیں جو کبھی کسی قابل ہو سکے، ان کی صحبتوں سے آپ کو رسوائی کے سوا کیا ملے گا۔

بانو بڑبڑاتے ہوئے کمرہ میں چلی گئی تو میں سوچنے لگا کہ کس قدر مہمان ہوگا وہ انسان جس نے عورتوں کو ناقص العقل قرار دیا ہے، کہاں تک عشق کی بھی کوئی عمر ہوتی ہے۔ یہ دورہ تو کبھی بھی پڑ سکتا ہے، ہے اس کے پڑنے میں عمر کی کیا قید؟ یہ عشق ہے یہ نکاح نہیں ہے کہ جس کے لئے ہزار قسم کی پیش بندیاں کی جاتی ہیں پھر کہیں جا کر دولہا کی نوبت آتی ہے اور عشق، عشق یہ کسی خاندان، کسی تہذیب اور کسی روایت کا پابند نہیں اگر یقین نہ ہو تو عشق کر کے دیکھ لو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ عشق۔

ہے عشق بہت آساں ہاں اتنا سمجھ لیجئے
بے شرمی کا دریا ہے اور ڈوب کے جانا ہے

(یار زندہ صحبت باقی)

قسط نمبر: ۸

علاج بذریعہ غذا

حکیم احتشام الحق قریشی

ارا روٹ

شناخت:

یہ ایک درخت کی جڑ سے ملتا ہے جس کی پیدائش میں ہوتی ہے اب اس ملک ہندوستان میں بھی اس کی کاشت شروع ہوئی ہے، ہر برس اس کے درخت کو مع جڑ اکھاڑ کر اچھی طرح پانی سے دھو کر پیس کر اور پانی میں گھول کر خوب اچھی طرح سے ہلاتے ہیں جو چیز سوت کی طرح بہتی ہے اسے نکال کر رکھ چھوڑتے ہیں، جو چیز نیچے تہ نشین ہو جاتی ہے اس کو چھان کر دھو کر خشک کرنے سے ارا روٹ ملتا ہے یہ سفید سفوف ہوتا ہے، ہاتھ میں ملنے سے ریت کے مانند معلوم ہوتا ہے، بے بو اور بے ذائقہ ہوتا ہے۔

فوائد:

نہایت ہلکی غذا ہے، اکثر بچوں کے مرضوں میں استعمال کیا جاتا ہے، دودھ اور شکر کے ساتھ ملا کر پکا کر کھیر بنا کر دیتے ہیں، امعا کو نرم اور چکنا کرتا ہے، مقوی ہے، پیچش وغیرہ میں عمدہ غذا ہے اور جلد ہضم ہو جاتا ہے۔

ارہر

شناخت:

تالیف شریفی میں لکھا ہے کہ دہلی میں ارہر کو تور بھی کہتے ہیں اور دوسرے مقاموں میں تور کو ارہر کی قسم سے جانتے ہیں جس کا درخت کلاں ہوتا ہے۔ ارہر کا درخت تور کے درخت سے چھوٹا ہوتا ہے۔ ارہر کا درخت گز ڈیڑھ گز کے قریب یا اس سے بھی لمبا دیکھنے میں آیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ارہر تور سے مزیدار ہے تور کو کنوں کے ساتھ بوتے ہیں تور کا دانہ بڑا اور ارہر کا دانہ چھوٹا ہوتا ہے تور کی پیداوار بہ نسبت ارہر کے کم ہوتی ہے بعض لوگ جانتے ہیں کہ تور اور ارہر ایک ہی چیز ہے مگر تحقیق کے بعد پتہ چلا ہے کہ دونوں میں فرق ہے تور کا درخت ڈیڑھ گز کے قدر بڑا ہوتا ہے اور ارہر کا اس سے بڑا ہوتا ہے، ارہر کو آخر خریف میں بوتے ہیں اور ربیع کے آغاز میں کاٹتے ہیں، ارہر ملک دوآبہ میں بہت کثرت سے پیدا ہوتی ہے، تور کا مزہ ارہر سے بہتر ہوتا ہے، ارہر کے دانے میں کسی قدر مہک آتی ہے جو بھاڑ میں بھون لینے سے جاتی رہتی ہے، خاندیس کے ملک کی تور بہت مزیدار ہوتی ہے۔

مزاج: سرد خشک دوسرے درجہ میں

فوائد:

یونانی اطباء کی کتابوں میں لکھا ہے کہ پیٹ پھلاتی ہے، یعنی نفاخ ہوتی ہے، دیر میں ہضم ہوتی ہے، خون کم بنتا ہے، قبض پیدا کرتی ہے اور اس سے تخمیر ہوتی ہے، صفراوی دست اور ذرب کو نافع ہے، بلغم اور خون کا فساد اس سے جاتا رہتا ہے، صفرا کو دفع کرتی ہے، گرم مزاج والوں کو نقصان پہنچاتی ہے، البتہ جن کو عادت ہو انہیں استعمال کرنے سے نقصان نہیں ہوتا۔

وید کہتے ہیں کہ ارہر قابض ہے، فساد خون و صفرا و بلغم کو کھولتی ہے اور فساد زہر کو دور کرتی ہے، ذرا بکسی اور شیریں ہے، بھوک بڑھاتی ہے، پیشاب کے امراض میں مفید ہے، باد کو دور کرتی ہے، اس قے کو جو کھانے کے بعد ہوتی ہے دور کرتی ہے، قوت سامعہ کو قوت بخشتی ہے، تشنگی اور سارے بدن کی سوزش کو زائل کرتی ہے، قوت گویائی کو ترقی دیتی ہے، یرقان اور سوء القنیہ میں نفع بخشتی ہے، مقوی معدہ ہے، اسے دودھ یا دہی کے ساتھ استعمال کریں تو اس کی خشکی دور ہو جاتی ہے۔ تور کی دال تپ کے لئے مفید ہے، ارہر کی دال پانی میں پیس کر دن میں دو بار بالخورہ پر ضماد کریں اور دوسرے روز بالخورہ کو پرانے اپلے سے صاف کر کے تھوڑا

ساتھ مل کر دھوپ میں بیٹھ جائیں تو اس طرح دو تین بار کرنے سے بال نکل آتے ہیں۔ ارہر کو پیس کر پانی میں ملا کر فتق پر ضماد کرنا مفید ہے، ارہر کی دال زیادہ استعمال کرنے سے بصارت میں تاریکی آتی ہے، سینے میں جلن پیدا ہوتی ہے، بہت سے لوگوں کو موافق نہ آنے سے اس سے ان کے دل پر گرمی ہو جاتی ہے، اس کی پھلی اور پتوں کو پیس کر اور گرم کر کے پستان پر لیپ کرنے سے دودھ کی حرکت اور جوش بند ہو جاتا ہے اس کے کچے پتوں کو چبانے سے منوین کو نفع ہوتا ہے اور پھولے ہوئے مسوڑھے بیٹھ جاتے ہیں، اس کے پتوں کے رس سے کلیاں کرنے سے نسیان ختم ہوتا ہے اور اس کے پتوں کا رس پلانے سے افیم کا زہر اترتا ہے، دوب اور اس کے رس کو سونگھنے سے آدھا سیسی دفع ہو جاتی ہے، اس کے پتوں کے رس کو کچھ گرم کر کے یا اس کی دال کو پانی میں بھگو کے اس پانی کو گنگنا کر کے غرارہ کرنے سے زخرے اور گلے کا ورم چلا جاتا ہے، اس کی بھوسی چلم میں بھر کر حقہ میں پینے سے ہچکی بند ہو جاتی ہے، اس کو پانی میں پیس کر لگانے سے بچوں کے بڑے خصیے چھوٹے ہو جاتے ہیں، اس کے درخت کی جڑ کو پانی میں گھس کر آنکھ میں لگانے سے جالا کٹتا ہے، ارہر کے پتے جوش دے کر کلی کرنے اور پتوں کو دانتوں کے تلے دابنے سے دانتوں کے درد کو بہت تسکین ملتی ہے۔

غرض کہ دال اور مع پورا درخت بہت ہی منافع بخش ہے جس کے ہر عضو کی علیحدہ علیحدہ افادیت ہے۔

اُرد

شناخت:

اُرد دو قسم کے ہوتے ہیں، ایک کالے جو موسم برسات کے شروع میں بوئے جاتے ہیں اور ساون بھادوں میں پکتے ہیں، دوسرے ہرے رنگ کے جن کو بھیا ارد کہتے ہیں، یہ بھی اسی طرح بوئے جاتے ہیں اور آسوج کارتک میں پکتے ہیں، کچھ اردوں کو کہیں کہیں بسنت کے موسم میں بوتے ہیں یعنی ماگھ میں اور بیساکھ میں کاٹتے ہیں۔

سو تولہ اُردوں میں ۶۵ تولہ میدہ دو تولہ تیل [illegible] ہے اور سوا دو تولہ تیل [illegible] ہے۔

مزاج: پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں تر۔

فوائد:

ارد چکنا ہضم ہونے میں بھاری ہے، نفاخ ہے، رس اور کیلوں کا مزہ شیریں ہوتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، دافع ریاح ہے، قوت بڑھاتا ہے، حافظ صحت ہے، اعضاء کو قوی کرتا ہے، بلغم اور صفرا پیدا کرتا ہے، منی اور دودھ پیدا کرتا ہے، چربی بڑھاتا ہے، تراوٹ لاتا ہے، مغز کو طاقت دیتا ہے، بادی کے مرضوں کو مٹاتا ہے، مادے کو پیشاب سے جدا کرتا ہے اور لقوہ میں فائدہ مند ہے، سانس کی تنگی کے لئے نافع ہے، ارنڈ کی جڑ کی چھال کے ساتھ اُردوں کو اُبال کر پلانے سے گٹھیا دفع ہوتی ہے، ایک رتی سفید گھونگھچی کے سفوف کو اُردوں کے جوشاندے کے ساتھ پلانے سے اعصاب میں طاقت آجاتی ہے۔

حکیم شریف خاں نے اس کو باؤ گولہ اور قولنج اور دوسرے بادی امراض کے خلاف قیاس اور بالعکس سمجھا ہے کیوں کہ اُرد مولد ریاح ہے، اگر تازہ پیس کر برص کے داغوں پر لگایا جائے اور چند روز اس کا استعمال جاری رکھیں تو بہت مفید ہے اور اگر اس کے آٹے کو پانی میں پیس کر اور گوندھ کر سر پر ضماد کریں نکسیر بند ہو جاتی ہے، اس کی دال پانی میں اُبال کر بالوں پر ملنے سے بال عمدہ اور کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اُردوں کو بطور غذا استعمال کرنے سے آنکھوں کی روشنی بڑھتی ہے، ان کو پانی میں پیس کر ہر قسم کا جریان منی جاتا رہتا ہے، اس کا حلوہ منی کو بھی گاڑھا کرتا ہے۔

اُردوں کا آٹا پانی میں گوندھ لیں اور تھوڑا سا نمک بھی اس میں ملائیں اس کی روٹی بنا کر توے پر ایک طرف سے پکائیں، دوسری طرف سے کچی رہے، ادھر تل کا تیل یا روغن گل ملیں اور جس عضو میں درد ہوتا ہو اس پر باندھیں، اگر نمک کے ساتھ سونٹھ شامل کر دیں اور بھی قوی ہو جاتی ہے یہ روٹی ہر گلے کے درد کے لئے نفع بخش ہے اور بیل کی جڑ کو جوش دے کر پلانے سے ہڈیوں کا درد دفع ہو جاتا ہے، جن پھوڑوں میں درد ہو ان پر اُرد کا پلٹس باندھنا چاہئے، اس کی دال پکا کر کھانے سے عورتوں کا دودھ بڑھتا ہے، صفراوی ورم پر اُردوں کو پکا کر ضماد کریں، بیضے کے دنوں میں بنگال کے لوگ اُرد کی دال کھانا اچھا سمجھتے ہیں، کیوں کہ وہ اس کو ٹھنڈی اور جلد ہضم ہونے والی مانتے ہیں، حالانکہ اس کے ثقیل ہونے میں اہل فن کا اتفاق ہے لیکن یہ اپنے ملک کی رسم ہے اُرد کے آٹے کے بڑے تل کے مکھن کے ساتھ کھانے سے سات دن میں بادی کا مرض دور

ہو جاتا ہے، غرض تازہ دانوں کو کچل کر رس نکال کر سعوط کرانے سے اوبا یک روگ دفع ہو جاتا ہے، ان کو چلم میں رکھ کر تمباکو کی طرح ان کا دھواں پینے سے ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

غرض کہ حاصل کلام یہ کہ اُردکی دال دوسری دالوں کی طرح تقریباً تمام ملکوں میں مستعمل ہے اور یہ غذا اور دوائی دونوں طرح سے استعمال کی جاتی ہے۔

السی

شناخت:

السی کے پودے کی ساق پتلی اور قریب ایک ہاتھ کی لمبی، پھول لاجوردی ہوتا ہے، اس کی گھنڈی جس میں بیج ہوتے ہیں، چنے کے دانے کے برابر ہوتی ہے، اس میں بیج بھرے ہوئے ہوتے ہیں، بیج چکنے ہوتے ہیں، بعض کا رنگ زردی و سبزی مائل اور بعض کا سرخی مائل اور بعض کا سیاہی مائل اور بعض کا سفید ہوتا ہے۔ اس پودے کی چھال سے ایران وغیرہ میں کپڑے بنتے ہیں اور کپڑے کو کتاں کہتے ہیں، جب مطلق السی بولتے ہیں تو بیج مراد ہوتے ہیں۔ گیلانی کہتے ہیں کہ طبیبوں کی یہ عادت پڑ گئی ہے کہ جب مطلق بزر بولتے ہیں تو بزر کتاں یعنی السی مراد ہوتی ہے، بعد اس کے یہ اصطلاح مقرر کر لی ہے کہ جب مطلق بزر بولیں تو اس سے السی کا تیل مراد ہوتا ہے، بہتر وہ بیج ہیں جو تازہ اور بھاری اور موٹے ہوں۔

مزاج: پہلے درجہ میں گرم وخشک۔

فوائد:

السی کا کپڑا پہننا حرارت کو دور کرتا ہے، پسینہ کم کرتا ہے، خارش اور ورم سخت کو بہت نافع ہے، اس میں جوئیں کم پڑتی ہیں۔ شریف نے لکھا ہے کہ اگر یہ چاہیں کہ بدن دبلا ہو جائے تو جاڑوں میں کتاں کا کورا کپڑا بغیر دھلا ہوا پہنیں اور گرمیوں میں کورا پہنیں، اس کا پودا دماغ کا سدہ کھولتا ہے، زکام کو بے حد نفع بخش ہے، دھواں خرابی رحم کی اصلاح کرتا ہے، اس کو جلا کر راکھ تازہ زخموں پر چھڑکنے سے خون بند ہو جاتا ہے، سوزش اور درد بھی بند ہو جاتے ہیں، زخموں میں اس کا کپڑا ابھرنا مفید ہے، زخم کو بھر دیتا ہے، اس کا پھول مفرح و مقوی دل ہے، اس کے بیجوں کا لعوق بلغمی کھانسی کو دور کرتا ہے اور سینے کی رطوبت پاک کرتا ہے، اسکے بیج قبض رفع کرتے ہیں اور سینے کو جلا دیتے ہیں اور ورم کو تحلیل کرتے ہیں، گردے اور مثانے کے زخم بھرتے ہیں، پیشاب آور ہیں، قوت باہ بڑھاتے ہیں، مغلظ منی ہیں، مثانے اور گردے کی پتھری توڑ کر نکال دیتے ہیں، تخم کتاں پیس کر دوسرے چند مصری یا شہد کے ساتھ قوام میں ملا کر چاٹنے سے بلغمی کھانسی دور ہو جاتی ہے، تخم کتاں میں رطوبت فضیلہ ضرور ہے، خاص کر تازہ السی میں اسی وجہ سے نفخ پیدا کرتے ہیں، ان کے لیپ سے جھائیں اور داد جاتے رہتے ہیں، ناخنوں میں خشکی آجائے اور پھٹنے اور چھلکے اترنے لگیں تو ان کو پیس کر شہد کے ساتھ لگانا چاہئے، صحت کاملہ ہوگی، اسے پیس کر تل کے تیل میں ملا کر لگانے سے ہر قسم کے ورم کو نفع دیتے ہیں، درد اور سوزش دفع ہو جاتی ہے، گرم پانی میں پیس کر درد سر دائمی کے لئے لگانا مفید ہے، تین بار لگانے سے بالکل جاتا رہتا ہے، سر کے درد اور تشنج کو دفع کرتا ہے، اس کی دھونی سے گرم زکام جاتا رہتا ہے، ناک کا سدہ کھل جاتا ہے، اس کا لعاب آنکھ میں ٹپکانے اور لیپ کرنے سے اس کی سرخی دفع ہو جاتی ہے، ان کا استعمال تھوک میں خون آنے سے روکتا ہے، تر کھانسی کو مفید ہے، روغن گل ملا کر حقنہ کرنے سے آنتوں کے پھوڑوں کو بہت نفع ہوتا ہے، ان کا لعاب روغن کے ساتھ پینے سے بھی گردے اور مثانے اور رحم کے زخموں کو نفع پہنچاتا ہے، ہر روز سوا دو ماشہ السی کے بیج کھانے سے آنتوں کا درد جاتا رہتا ہے، پیشاب اور پسینہ اور دودھ اور حیض جاری ہو جاتا ہے، قبض رفع ہو جاتا ہے، منی بڑھتی ہے، گردے اور مثانے کے زخم اور پھوڑے کو نفع پہنچاتا ہے لیکن پیشاب جاری کرنے کے بارے میں ان کی طاقت ضعیف ہے، البتہ بھوننے سے طاقت آجاتی ہے، اس لئے کہ قبض ختم ہو کر مثانے کی طرف رطوبات رجوع ہو جاتے ہیں، ایک تولہ السی کے بیج پانی میں جوش دے کر پیس لیں اور پی لیں کئی دن ایسا کرنے سے مثانے کی پتھری خارج ہو جاتی ہے اور اگر اسے کوٹ کر تھوڑی سی کالی مرچوں کے ساتھ شہد میں چاٹا کریں تو باہ کو بے حد فائدہ ہوتا ہے، کیسی بھی کمزوری ہو جاتی رہتی ہے اور تنہا بھی پونے دو ماشہ روز کھانے سے منی بڑھتی ہے، ان میں عجیب خوبی ہے کہ سرد اور گرم دونوں قسم کے ورموں کو خواہ وہ اعضائے ظاہری میں ہوں یا باطنی میں تحلیل کرتے ہیں۔ ڈاکٹر السی کے بیجوں کا جوشاندہ کھانسی اور زکام اور

دستوں اور پیچش میں مفید بتاتے ہیں اور اس کی گٹھلی کی چٹنی بناتے ہیں۔

امل بید

شناخت:

یہ ایک ہندوستانی درخت کا پھل ہے، نارنج سے بہت کچھ مشابہت رکھتا ہے، بڑے لیموں کی قسم سے ہے اس کا چھلکا زرد اور پتلا ہوتا ہے، اس کی دو قسمیں ہیں، ایک نہایت ترش، یہاں تک کہ اگر اس میں سوئی چبھوئی جائے تو وہ ایک دن میں گل جاتی ہے۔ دوسرا کم ترش بعض اس کو بڑی قسم کا غذی لیموں خیال کرتے ہیں۔

مزاج: دوسرے درجہ میں سرد وتر ہے۔

فوائد:

اکثر امراض قلب میں مفید پایا جاتا ہے، امل بید صفرا کو دور کرتا ہے ہاضم ہے، بھوک بڑھاتا ہے، باؤ گولہ کو دور کرتا ہے، صفرا و بلغم و فساد خون کو دفع کرتا ہے، جوش خون کو بجھاتا ہے، پیٹ کے درد کو بے حد مفید ہے، بواسیر واستسقا کو نفع بخش ہے، ورم طحال کو تحلیل کرتا ہے، اسکے پتوں اور پھلوں اور پوست کا سفوف سرعت انزال کو اور عورت و مرد کے جریان منی کو مٹاتا ہے۔ امل بید کے پتے قابض ہوتے ہیں، اس کی کونپل کو گھونٹ کر پینے سے سوزاک جاتا رہتا ہے۔ ہندوستان کے آدمی امل بید بہت ترش قسم میں اجوائن اور سیاہ مرچ اور دار فلفل اور سونٹھ اور ہڑ اور نمک کا سفوف بھر کر خشک کر لیتے ہیں، اس کی طبیعت گرم ہوتی ہے، بہت ہاضم ہوتا ہے اور قبض کو رفع کرتا ہے، پاخانہ اس سے صاف اور ملائم ہوتا ہے، معدے کو قوت دیتا ہے، قولنج ریحی کو دفع کرتا ہے، پیٹ کے درد کو مٹاتا ہے، بواسیر کو نفع پہنچاتا ہے، بلغم کو دفع کرتا ہے، ریاحوں کو تحلیل کرتا ہے، تلی کے ورم کو نفع بخش ہے، استسقاء کو دفع کرتا ہے اور منہ میں خوشبو پیدا کرتا ہے، اگر اجوائن اور نمک لاہوری سات بار اس کے عرق میں خوب تر کر کے سکھالیا جائے تو اکثر بادی و شکمی امراض کو فائدہ پہنچاتا ہے اس کی شرکت لیموں کے ساتھ چورن میں بہت مفید ہے۔

امرود

شناخت:

ایک درخت کا مشہور پھل ہے، ہندوستان میں جابجا پیدا ہوتا ہے، اوپر سے سفید اندر سے سفید یا سرخ خام بکسا، پختہ شیریں یا کھٹ مٹھا ہے، اس کا درخت چھوٹا ہوتا ہے، یہ پانچ سات برس کا ہونے کے بعد پھلتا ہے اور بعض اس سے بھی جلدی، جب درخت پرانا ہو جاتا ہے تو پھل کم اور چھوٹے آنے لگتے ہیں، اگر اس کے تنے کو کاٹ ڈالا جائے تو پھر شاخیں نکل کر ایک دو سال میں پھل آنے لگتے ہیں اس کی لکڑی بے ریشہ ہونے کی وجہ سے عمارت کے کام میں نہیں آتی ہے۔

مزاج: گرم وتر پہلے درجہ میں۔

فوائد:

نہایت فرحت بخش پھل ہے، دل کو قوت دیتا ہے، ابتدا میں پاخانہ کھول کر لاتا ہے، اس کے بعد قبض پیدا کرتا ہے، مگر غذا کے بعد کھائیں تو قبض رفع کرتا ہے اور غذا سے قبل کھانے سے قبض پیدا کرتا ہے، مدر بول ہے، بواسیر خونی کے لئے بے حد نافع ہے، پتھری کو توڑ کر خارج کرتا ہے، معدے کو قوت دیتا ہے، کہا جاتا ہے کہ دستوں کو روکتا ہے، خاص کر جب کہ چھلکوں اور بیجوں کے ساتھ کھائیں اور گدرا پھل زیادہ قابض ہوتا ہے، حکیم شریف خان کہتے ہیں کہ بکسا امرود مقوی معدہ اور قابض شکم ہے اس کی کثرت مراقیوں کے لئے مضر ہے، سرد وتر مزاجوں اور قولنج کے مریضوں کو مضر ہے، دردسر پیدا کرتا ہے، نزلے کو اخلاط ساکنہ کو حرکت دیتا ہے، نفخ اور قراقر اور ریاح پیدا کرتا ہے، اس کی کثرت مضر ہے، نمک اور سیاہ مرچ کے ساتھ کھانا چاہئے۔

وید کہتے ہیں کہ صفرا اور بلغم لزج کو دور کرتا ہے، دل کو خوش رکھتا ہے، بدن کو گرم کرتا ہے، کم قوتی کو دور کرتا ہے، کھانسی کو نافع ہے، تپ صفراوی کو درد شکم کو نافع ہے، قے جو غذا کے بعد ہوتی ہے، دفع کرتا ہے مگر اس بیان میں بعض باتیں تجربہ کے خلاف معلوم ہوتی ہیں، کچا امرود آگ میں جھلبھلا کر کھانے سے کھانسی کو مفید ہے اور یہ ایک گھریلو دوا ہے۔

(باقی آئندہ)

علم الحروف ح

اگر کسی شخص کو اعمال کا شوق ہو تو حروف نجمی کے اعمال ہی اس کو کافی ہیں اور ہر ضرورت میں کام آتے ہیں بشرطیکہ اس حروف کی زکات ادا کی جا چکی ہو خواہ وہ اکبر ہو یا اصغر۔ ابجد کے ۲۸ حروف ہیں۔ منازل بھی ۲۸ ہیں، لہٰذا ہر حرف ایک منزل سے متعلق ہے۔ اس حروف کی زکات اسی منزل میں ادا ہوگی۔ حرف "ح" ابجد کا آٹھواں حرف ہے۔ اس کے عدد ۸ ہیں۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک یہ آبی دوسرا حرف ہے۔ حروف آبی کے ساتھ مل کر اسے تقویت ہوتی ہے اور حروف خاک سے مل کر قوی المزاج ہو جاتا ہے۔ حروف آتش اس کے خلاف ہیں۔ جب اس حروف کی زکوٰۃ دینا چاہیں تو جب چاند منزل نثرہ میں داخل ہو تو ادا کرے۔ چاند ہر منزل نثرہ میں آتا ہے اور ایک منزل کا وقت انداز چوبیس گھنٹہ ہوتا ہے۔ اجب یا تنکفیل بحق یا حا ۳۳۳۳ مرتبہ پڑھیں گے تو زکوٰۃ اصغر ادا ہو جائے گی۔ اب عامل کو اختیار حاصل ہوگا وہ جب چاہے حرف ح کے عملیات سے کام لے سکے۔ بخور بوقت زکوٰۃ اور بوقت عمل جلانا ہوگا۔ بخور اس کا حب کے لئے زعفران اور بغض کے لئے انار کے چھلکے ہیں۔ اس کے خواص یہ ہیں: جس وقت برج جوزا ۸ درجہ پر طلوع کرے تو ۱۶ حرف حا مع نام مطلوب مع والدہ کچی اینٹ پر لکھے اور رات کو اسے آگ پر رکھے۔ بخور سانپ کی کینچلی کا جلائے تو معشوق یا مطلوب کی نیند بند ہو جائے گی۔ اگر ۲۸۵ مرتبہ کسی چینی کے برتن پر زعفران سے لکھے اور دریا یا کنوئیں کا پانی آدھی رات کے وقت لا کر حرف مذکورہ اس میں دھو کر مریض کو پلائے، خواہ کیسا ہی مرض ہو انشاء اللہ صحت ہوگی۔ اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو مسخر کرے تو جمعہ کے دن دو سو بار حروف مذکورہ لوح خاک قبر شہید یا کسی بزرگ کی لے کر پڑھ کر دم کرے تو درد اور تشنج کے گھر میں ڈال دے تو وہ دشمن دوست ہو جائے گا۔ اگر شب جمعہ کو کسی بیمار کے لئے یا کسی درد شدید یا کہنہ کے لئے دم کرے تو درد اور تشنج سے رہائی پائے۔ اگر بیماری لوط یا طاعون یا سرطان یا ورم کی ہو تو حرف حا سترہ مرتبہ پڑھ کر دم کیا کرے۔ مریض کو چند دنوں میں صحت ہوگی۔ امام بونی لکھتے ہیں کہ یہ حرف اسرار حیات سے ہے، خواص اس کا بیماریوں کو درست کرنا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس حرف کو مریض کے نام کے ساتھ مع اسماء حائیہ کے کسی برتن میں زعفران سے لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر شہد ملا کر پلائے تو چند دن میں مریض تندرست ہوگا۔ اسمائے حائیہ وہ ہیں جن کے شروع میں ح آتی ہے جیسے حیّ.

اسماء حائیہ کو اگر کوئی شخص سخت گرمی کے دنوں میں طلوع و غروب آفتاب کے وقت پڑھے تو گرمی اسے تکلیف نہ دے گی، چاہے کتنا ہی سفر کرے یا کتنی ہی گرمی میں رہے اسے پیاس معلوم نہ ہوگی، چوں کہ یہ آبی حرف ہے اس لئے اہل حال لوگ ان کو تکلیف نہیں دیتی بلکہ بجھ جاتی ہے۔ شہوت کو باطل کرنا بھی اس حروف کا کام ہے۔ جب اس حرف کو انگوٹھی پر مع اسم موکل اور اشعار کے کندہ کر کے پہنیں گے تو نفع ہوگا اور گندے خیالات سے بھی نجات مل جائے گی۔

اس حروف کی ریاضت کے طریقے الگ ہیں اور اس کے موکل کی تسخیر کے طریقے بھی الگ ہیں۔ اشعار اس کا یہ ہے:

اجب ایها الملك طفیائیل بحق دهلج و دهلج بهشلا ما اعظم شانه و اعز سلطانه و افعل (یہاں مطلب لکھے) فی هذه الساعة العجل الوحا.

یہ حرف سرد مزاج اور آبی ہے۔ صفراء کا علاج اس سے عجیب تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ دن اس کا جمعرات اور ستارہ مشتری ہے۔ محبت اور تالیف قلوب کے لئے اور غصہ کو دور کرنے کے لئے بھی اس کے اعمال موثر ہوتے ہیں۔ اس کی شکل ہندی ۸ ہے۔ اپنی ہتھیلی پر لکھ کر کسی پاک برتن میں پانی سے دھو کر پئے تو پیاس کی تسکین ہوگی اور جس شخص کو گرمی کا مرض ہو تو وہ متواتر تین روز اس عمل کو کرے۔ خدا اس کو شفا دے گا اور جو شخص اس کی شکل مخصوص کو تیندوے کی کھال پر لکھ کر جلائے اور پھر پیس کر سرمہ بنا کر آنکھ میں لگائے تو ارواح بے حجاب نظر آئیں۔ اگر حرف ح کو ۶۴ بار چیچک یا پھنسی کے گرد لکھے تو آرام ہو، اگر اس کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر پانی سے دھو کر پئے تو التہاب اور سوزش سینہ کو شفا ہو۔ اگر اس کے نقش ۸×۸ کو رانگ (سیسہ) کی لوح پر نقش کرے جب مشتری شرف میں ہو

قمر نحوست سے سالم ہو اور اپنے پاس رکھے تو رزق کشادہ ہو اور سب لوگ اس سے محبت کریں۔

اگر اس نقش کو اس شخص کے سر پر باندھے جس کے سر میں صفراوی درد ہو تو فوراً آرام ہو۔ لڑائی جھگڑا بند کرنے کے لئے بھی اس حروف میں خاص تاثیر ہے۔ کوئی بھی اس کا عمل کرے تو اس کے بعد دعا کرے۔

اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَاحَیُّ حَکِیْمُ یَاحَمِیْدُ یَاحَبِیْبُ یَاحَنَّانُ یَاحَفِیْظُ یَاحَقُّ یَاحَافِظُ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ الْحَاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ یُطِیْعُوْنِیْ فِیْ مَالَکَ فِیْہِ رِضَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس حرف حا کے متعلق ایک اور راز بھی بتادوں۔ اسماء حائیہ یہ ہیں حی، حسیب، حافظ، حفیظ، حق، حکم، حکیم، حلیم، حمید، حنان۔

ترتیب ابجد کے لحاظ سے تمام متواتر دہائی سے ترفع اور دہائی حرف ح کے بعد دوسرا حرف ہے۔ مثلاً حی میں ح کے بعد ی کے ۱۰ اعداد ہیں۔

حی (ی) ۱۰
حکیم (ک) ۲۰
حلیم (ل) ۳۰
حمید (م) ۴۰
حنان (ن) ۵۰
حسیب (س) ۶۰
حفیظ (ف) ۸۰
حق (ق) ۱۰۰

یہ آٹھ اسم ہیں۔ ح کے عدد بھی ۸ ہیں۔ ۷۰ و ۹۰ کے درجے کے اسماء نہیں ہیں۔ اگر ان آٹھ اسماء کو شرف مشتری میں لوح ۸ در ۸ میں اس طرح لکھیں کہ سر لوح تمام اسماء حائیہ آجائیں تو اس کو چاندی کی لوح پر کندہ کرے۔ جب شرف مشتری یا اوج مشتری ہو تو اس کے دم بدم دنیاوی درجات بلند ہو۔ شہرت ہو اور پیسہ بہت ملے۔

جفری طریقہ

اگر کوئی ایسا کام ہو جسے فوری طور پر حاصل کرنا ہو تو اس امر کے تصرف کے لئے وہ طریقہ گیارہ موازین کا استعمال میں لائے جو حرف الف کے اثرات میں بیان کیا گیا تھا۔ یعنی جب عمل کرنا چاہے تو

(۱) طالع وقت نکالے (۲) طالع وقت کا ستارہ (۳) دن (۴) صاحب دن (۵) منزل قمر (۶) ساعت (۷) کتنی ساعت ہے (۸) قمر کس برج میں ہے (۹) موکل سفلی وعلوی (۱۰) مقصد (۱۱) اسم الٰہی

ان تمام کے اعداد نکال کر اس کا موکل تیار کرے اور جو حروف ان اعداد سے حاصل ہوں ان حرفوں کو بسط عزیز سے مقوی کرے۔ ان تمام اعداد کا مربع تیار کرکے پشت پر حروف تالیف طبع معہ موکل لکھے اور مقصد لکھے اور اس کو نم دار جگہ رکھے تو بہت جلد تاثیر ظاہر ہو۔

اس وقت کے لئے طالع وقت موافق عمل نکالیں۔ سعد اعمال کے لئے سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس میں سے طالع ہونا چاہیے۔ اس میں سے دن کو عمل کرنا ہے تو اسد، میزان یا قوس طالع ہونا چاہئے۔ باقی برج رات کے ہیں۔

(۱) طالع وقت =قوس
(۲) طالع وقت کا ستارہ =مشتری
(۳) دن =پیر (یوم الاثنین)
(۴) صاحب دن =قمر
(۵) منزل قمر =نثرہ
(۶) ساعت =قمر (الساعۃ القمر)
(۷) کتنی ساعت ہے =اوّل (شروق)
(۸) قمر کس برج میں ہے =سرطان
(۹) دن کا موکل سفلی وعلوی =شدحائیل، ابوالنور
(۱۰) مقصد =ترقی
(۱۱) اسم الٰہی =حکیم

اب ان تمام استخراجات کے اعداد نکال کر جمع کریں۔ قوس، مشتری، یوم الاثنین، قمر، نثرہ، الساعۃ القمر، شروق، سرطان، شدحائیل، ابوالنور، ترقی، حکیم کے اعداد نکال کر حروف بنائیں اور اس کا موکل تیار کریں اور ان حروف کو بسط عزیز کریں، یعنی موافق عنصر حرف میں ملائیں۔

اب اعداد مستخرجہ کا نقش ۸ در ۸ پر کریں، سر پر موکل کا نام لکھیں اور اردگرد سطر بسط عزیزی لکھیں، نیچے مطلب لکھیں اور دعا کرکے پہن لیں۔ انشاءاللہ فوری احکام صادر ہوں گے۔ یہ طریقہ سریع الاثر ہے اور طلسمات میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ عمل میں غلطی نہ ہونی چاہئے، استخراجات صحیح ہوں۔

حاجات قبول ہونے کے اعمال

ازتحریر : سید قاسم علی نقوی

۱: حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا : کہ بڑی سے بڑی حاجت کے لئے لیکن جائز اورشرعی ہو اللہ تبارک وتعالی قبول فرمائے گا۔ حاجت مند بعد از نماز فجر اور بعد از نماز مغربین اس دعا کو اول وآخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اپنی حاجت کی قبولیت کی دعا مانگے انشاء اللہ خداوند تعالی قبول فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ فَاِنَّ لَهُمَا عِنْدَکَ شَاْناً مِنَ الشَّانِ وَقَدْراً مِنَ الْقَدْرِ فَبِحَقِّ ذٰلِکَ الْقَدْرِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ.

حاجت کا نام لے۔ بحوالہ اصول کافی جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۵۶۲)

۲:۔ مرحوم بزرگ مجتہد سید شہاب الدین مرعشی نجفیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت امام زمانہ عجل اللہ تعالی کے ساتھ ملاقات کا شرف حاصل ہونے پر فرمایا کہ حاجت مند ہر فرض نماز کے بعد اور خصوصاً رکوع میں اس دعا کو پڑھے خداوند تعالی امام زمانہ عجل اللہ تعالی کے صدقے میں قبول فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَتَرَحَّمْ عَلٰی عَجْزِنَا وَاَغِثْنَا بِحَقِّهِمْ.

(بحوالہ :۔ شیفتگان حضرت مہدیؑ جلد ۱ صفحہ ۱۳۲)(دوہزار مجرب دستور العمل صفحہ ۱۴ عمل نمبر ۶)

۳: حاجت روائی کے لئے مہمات کفائی کے لئے برائے وسعت رزق مقدمات میں فتوحات کے طالب علموں کے لئے تحفہ۔

اگر اس مربع کو کسی شرف کی ساعت میں کم از کم شرف قمر کے موقع پر چاندی کی لوح کو گولڈ پلیٹنگ کر کے یا سنہری کاغذ پر کندہ کریں تو تاثیر زیادہ ہو اور فوری اثر ظاہر ہو۔

۷۸۶

اَلْوَکِیْلُ	اَلصَّادِقُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلرَّقِیْب
اَلصَّادِق	اَلْوَکِیْلُ	اَلرَّقِیْب	اَلرَّقِیْب
اَلْبَاقِیُ	اَلرَّقِیْب	اَلْوَکِیْلُ	اَلصَّادِق
اَلرَّقِیْب	اَلْبَاقِیُ	اَلصَّادِق	اَلْوَکِیْلُ

(بحوالہ:۔ طلسمات عظم عقری صفحہ ۱۸۷)

دوہزار دستور العمال مجرب صفحہ ۱۴ عمل نمبر ۸)

اقوال امام حسینؓ

☆ اپنے برادر (مومن) کے پس پشت وہی بات کہو جو تم کو پسند ہو کہ تمہارے پس پشت کی جائے۔ (امام حسینؓ)

☆ اے میری بہن زینب مجھے نماز شب کی دعاؤں میں یاد رکھنا۔ (امام حسینؓ)

☆ میں شہید جورو جفاہوں جب بھی کوئی مومن میرا ذکر کرے گا تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں گے۔ (امام حسینؓ)

☆ اے مومن راہ خدا میں خوشی آمدید، بہر حال تو میری عزت وبزرگی کو نابود نہیں کر سکتا اور میں موت سے ہراساں نہیں ہوں گا۔ (امام حسینؓ)

☆ میں نے آنسوؤں کا ذبح شدہ ہوں۔ (امام حسینؓ)

☆ ظالم کے ساتھ ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر ہے۔ (امام حسینؓ)

☆ دنیا سے دل لگانے والے اس بات کو کبھی نہ بھولیں کہ اس کی عیش وعشرت ہمیشہ اور باقی رہنے والی نہیں۔ (امام حسینؓ)

☆ خدا کی اطاعت کرنے والے دنیا کی زوال پذیر لذتوں کو خاطر میں نہیں لاتے۔ (امام حسینؓ)

تسدیس عطارد مشتری

یہ تسدیس ۲۳ ستمبر ۲۰۱۹ء کو صبح ۹ بجکر ۳۹ منٹ پر ہوگی۔ یہ وقت ۲۵ ستمبر کو رات ۲ بجکر ۳۰ منٹ پر مکمل ہوگا اور یہ وقت ۲۵ ستمبر کو شام ۷ بجکر ۲۰ منٹ پر ختم ہوجائے گا۔ عاملین ایسی ساعتوں کا انتظار کرتے ہیں۔ جو کبریت احمر کا حکم رکھتی ہیں۔ اگر عالم الغیب کا ہی حکم خاص اس عمل کے اثر کو روک دے تو اور بات ہے اور زیر قانون "واللہ غالب علیٰ امرہ" مجبوری ہے مگر جہاں تک عاملین کی تحقیق اور قانون عملیات کا تعلق ہے، اس عمل کا اثر یقینی ہے جن اصحاب کی ترقی رکی ہوئی ہے یا ملازمت نہ ملتی ہو یا کاروبار رک گیا ہے تو یہ نقش آپ کو خوش قسمتی سے ہم کنار کرے گا۔ مجھے اس پر کامل یقین دعا ہے۔ خداوند کریم آپ کو بھی اس سے کامیاب کرکے میرے یقین کا ممد ومعاون بنائے، یہ خیال نہ کریں کہ نقش بالکل سادہ ہے اور اس کی ترکیب آسان سی ہے بلکہ جس طرح طب میں علاج بالمفردات ایک موثر طریق ہے، اسی طرح عملیات میں بھی ایک قسم خاص اس نقش معظم کو ۶۸ مرتبہ لکھو، یہ اس کی زکوٰۃ ہے۔ ہر نقش کو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر اور گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دو لیکن ایک اور نقش بھی لکھ لو۔ اس آخری نقش کو عطر میں معطر کرکے اور زرد ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سچے اعتقاد سے اپنے پاس رکھ لیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۲۱ ریوم میں اس کا کھلا ہوا اثر معلوم ہوجائے گا۔ نقش ہمیشہ پاس رکھیں اور دراز عرصہ تک اپنے پاس رکھیں۔ پاس رکھنے کی کوئی میعاد نہیں مگر اثر اکیسویں دن سے ظاہر ہونا شروع ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۹۵	۶۸۷	۶۹۳
۶۸۹	۶۹۱	۶۹۳
۶۹۰	۶۹۶	۶۸۸

نقش کی رفتار یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نقش لکھنے کے متعلق بھی سمجھ لیں۔ اگر ایک ہی نشست میں نقش لکھنے کا ارادہ ہو تو مندرجہ بالا وقت تسدیس سے اتنا پہلے لکھنا شروع کریں کہ آسانی سے اس وقت پر ختم ہوجائے اور اس تسدیس کے وقت میں صرف آخری نقش لکھنا پڑے گا، ایک ہی نشست میں ممکن نہیں تو چھ دن قبل نقش شروع کرو، ہر روز ایک سو نقش لکھو اور ایک نقش پاس رکھنے والا لکھ لو، پس عمل کی تکمیل ہوجائے گی۔ روزانہ نقش لکھنے کا وقت مقرر نہیں جو وقت پہلے مقرر کرلیں اس کی پابندی روزانہ کریں، کسی خاص قلم دوات اور کاغذات کی بھی ضرورت نہیں، زکات کے نقوش زعفران سے لکھنا ہوگا۔

نقش طہارت کے ساتھ لکھا کریں، منہ مشرق کی طرف رکھا کریں، کوئی پرہیز نہیں۔ اگر چاہیں تو روزانہ نقش لکھ کر گولیاں بنا کر بھی دریا وغیرہ میں ڈال سکتے ہیں یا آخری دن سب نقوش کو بھی اکٹھا ڈال سکتے ہیں پانی ایسا ہو جس میں مچھلیاں ہوں اگر کسی جگہ ایسا پانی نہ ہو تو پھر کنویں میں ڈال دیں وہ کنواں جس سے کھیتوں کو پانی ملتا ہو۔ پانی میں ڈالتے وقت وقت تسدیس کا خیال نہ کریں، کام مکمل کرلیں اور تمام شرائط کو ملحوظ رکھیں اور پھر کرشمۂ قدرت دیکھیں۔

☆☆☆

مجرب عملیات

عمل نمبر ۱ : دکان کارخانہ میں گاہک زیادہ آنے اور مال دار جلد فروخت ہونے کا کلام پاک قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ○ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ○ گاہک زیادہ آئیں مال جلد فروخت ہو۔

طریقہ عمل: اس کلام کو نوچندی جمعرات کو طلوع آفتاب کے بعد نمازی کے بدن یا سر کا پرانا استعمال شدہ پاک صاف لیکر اس پر دو عدد تعویذ لکھیں ایک دوکان کی چوکھٹ پر لٹکا دیں دوسرا جہاں پیسے رکھتے ہیں گلے میں لگا دیں لکھنے سے پہلے مردان غیب کو سلام کریں اور یہ آپ کی پشت پر ہوں جب تعویذ لکھیں اور ساعت مشتری نوچندی جمعرات ہو۔ یہ مردان غیب جن کو رجال الغیب کے نام سے پکارتے ہیں ان کی تعریف اور سلام اور ساعت کا پتہ اور رجال الغیب کس طرف ہیں آپ کو روحانی تقویم سے آسانی سے پوری تفصیل مل جائے گی یہ تفصیل جس طریقہ سے یہاں لکھی جاتی ہے میں نے کسی کتاب یا کسی رسالے میں نہیں دیکھی اس لئے آپ کو مشورہ دیا ہے اگربتی جلائیں لکھنے سے پہلے سات رنگ کی مٹھائی پاس رکھیں عمل مکمل کرنے بعد اس مٹھائی پر کلام جو یاد ہو پڑھ کر رسول پاک ﷺ کو ہدیہ کرکے آل رسول ﷺ ہدیہ کرکے بچوں میں تقسیم کریں روزانہ جس جگہ لٹکایا اس کے نیچے پانچ اگربتیاں روزانہ جلایا کریں ہر جمعرات کو صدقہ دیتے رہیں۔ برکت اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے زعفران اور مشک سے لکھنا زیادہ بہتر ہے۔

عمل نمبر ۲: مصیبت اور پریشانی دور کرنے والا مجرب عمل آسان۔

عبارت عمل: خواجہ اویس قرنی بارگاہ رسول ﷺ وں مدد میری کرنی۔

طریقہ عمل: نماز عشاء کے بعد یا نماز تہجد کے بعد قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھیں اس پر رجال الغیب کو سلام کریں ان کو عمل کرتے وقت پشت پر رکھیں یہ چیزیں آپ کو روحانی تقویم بڑی تفصیل سے مل سکتی ہیں ان پڑھ آدمی بھی اس سے معلومات حاصل کرسکتا ہے اگر دل میں محبت رسول ﷺ ہو ایک سو بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد اوپر والا عمل ایک ہزار بار پڑھیں پھر سجدہ میں جاکر اپنے مطلب کی دعا کریں دعا کرکے ایک تسبیح دوبارہ درود شریف جو یاد ہو پڑھ کر جسم پر پھونک کر کھڑے ہو جائیں یہ طریقہ اکیس دن کریں لیکن پہلے ہدیہ آل رسول ﷺ برفی پر سورہ اخلاص اور درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر بچوں کو تقسیم کرکے عمل کریں ناکام عامل حضرات کے لئے یہ عمل آب حیات ہے کسی قسم کا پرہیز نہیں جو شریعت نے حلال کیا ہے کھا سکتے ہیں۔ جگہ صاف کپڑے صاف ایک جگہ عمل پڑھنا ضروری ہے یہ طریقہ ہدیہ ہر جمعرات کو کرتے رہیں یعنی ایصال ثواب۔

عمل نمبر ۳: سرکش محبوب اور ظالم کی نیند بند کرنے غرور توڑنے کا جلال مجرب عمل تعویذ۔

عبارت عمل: الْحَمْدُ لِلَّهِ بستم دوبش فلاں بنت فلاں رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ بستم ہوش وبستم ولہا فلاں بنت فلاں مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○ بستم عقاش فلاں بنت فلاں صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بستم عقاش وستائش فلاں بنت فلاں غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○ آمین۔ فلاں بنت فلاں سونے نہ پائے بحرمت جمیع انبیاء العجل العجل فلاں بنت فلاں میرے بغیر آرام نہ کرسکے۔

طریقہ عمل: ساعت عطارد میں پہلے رجال الغیب معلوم کرے پھر سلام کریں اس کے بعد تین عدد باوضو خوشبو جسم پر لگا کر اپنے سامنے گوگل حرمل صندل کا بخور جلا کر لکھیں جہاں چھت نہ ہو وہاں یہ کام کریں علیحدہ جگہ زیادہ بہتر ہے تین عدد نقش لکھیں ایک جہاں سوتے ہیں خوشبو لگا کر وزن کے نیچے محبوب کا کپڑا رومال استعمال شدہ میں لپیٹ کر رکھیں دوسرا اپنے سرہانے میں خوشبو لگا کر دھونی زعفران کی دیکر رکھ دے رات کو اسی پر سویا کرے۔

یعنی سر کے نیچے بھی سرہانہ رکھ کر سونا ہے روزانہ دھونی اگربتی کی دیا کرے اگر محبوب کے فوٹو کے دوسری سائیڈ پہ یہ عمل لکھے یا شناختی کارڈ کی فوٹو سیٹ پر لکھدے تو بھی بہتر ہے ایک طرف فوٹو دوسری طرف خالی ہو اس طرف تصویر پر لکھائی نہ کرائے، اس طرف لکھے رجال الغیب کو سلام کرکے دو کلو مٹھائی پر نیاز موکلات کی دیکر تقسیم کرکے یہ لکھے ساعت مشتری یا قمری کی ساعت میں لکھیں۔

نصر اللہ آخر تک کے حرف ۸۰ عدد ۶۱۲۳ مجموعی حروف ۱۰۸ اور مجموعی اعداد ۷۷۵۵ ہوئے اب تعداد مجموعی حروف اور تعداد مجموعی اعداد ۷۸۶۳ ہوئے اب طالب مع والدہ کے اعداد لیں فرض کریں کہ اعداد ۶۰۲ ہیں ان کو دوگنا کیا ۱۲۰۴ ہوئے پھر دوسری مرتبہ دوگنا کیا تو ۲۴۰۸ ہوئے اب آیات کی میزان آخر سے طالب کے اصل اعداد کو طرح کر دیا یعنی ۷۸۶۳ سے ۲۴۰۸ کو تفریق کیا تو باقی ۵۴۵۵ رہے اس کو خانہ اول میں رکھے خانہ دوم اعداد طالب ۶۰۲ کا اضافہ عدد لکھا۔ اسی طرح لوح تمام خانوں میں عدد طالب کا اضافہ کرتے ہوئے اسے مکمل کیا۔ ترقی حصول مرتبہ۔ کامیابی اور مرتبہ کے حصول کے لئے ایک سریع العزت عمل ہے وہ لوگ جن کی دنیا عزت نہیں کرتی۔ جن کی ترقی رکی ہوئی ہے۔ یا جو بلند مرتبہ چاہتے ہیں ان کو یہ لوح شریف شمس یا شرف مشتری میں یا اپنے متعلقہ کوکب کے شرف میں تیار کرنی چاہئے وعات موافق ستارہ انتخاب کریں۔ انشاء اللہ حامل تھوڑے عرصہ میں عروج و کمال حاصل کرے گا۔

میزان ہر طرف سے ۳۹۸۸۰ برابر آئی گی۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اصل نقش یہ ہے۔

۷۸۶

جبرائیل

۹۶۶۹	۱۱۴۷۵	۱۳۲۸۱	۵۴۵۵
۱۲۶۷۹	۶۰۵۷	۹۰۶۷	۱۲۰۷۷
۶۶۵۹	۱۴۴۸۵	۱۰۲۷۱	۸۴۶۵
۱۰۸۷۳	۷۸۶۳	۷۲۶۱	۱۳۸۸۳

میکائیل

عزرائیل

اللھم سخرت جمیع خلقک کما سخرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام

اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص میری شادی و نکاح کے معاملہ میں رکاوٹ ڈال رہا ہے ایک تعویذ لکھ کر دیں۔ تاکہ اس کی برکت سے اپنے شیطانی فعل سے رکاوٹ نہ ڈالے تو ذیل کے اسماء جمعہ کے دن زعفران و گلاب کے عرق سے لکھ کر بخور لوبان کا دو اور خاطب کو دو کہ وہ اپنے گلے میں ڈالے یعنی شادی کرنے والا یا وارث یا شادی کرانے والے سے درد و محبت رکھنے والا شادی کرانے کے لئے اختیار دیا گیا ہو اپنی اپنی گردن میں لٹکائے اور پھر جا کر بات چیت کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

آیت تعویذ یہ ہے

یا ملطیاھا یا ھلطیا ھا الذی ترزق من تشاء بغیر حساب اسئلک ان تنصر حامل کتابی ھذہ وتقیہ شر فلاں ابن فلاں نام دشمن حتی ان فلاں ابن فلاں (شادی کرانے والا) یبلغ مقصود فو یتزوج (فلاں بنت فلاں نام مطلوبہ) انک علی کل شیئ قدیر۔

۹۹۹۹۹ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ١١ ١١ ١١١ ب ب ب ب ب ب

مر مر مرمر مر مر م م م م م م م م ۹۹۹۹۹۹

یہ نقش حرز ساتھ رکھے گلے میں۔

قسط نمبر: ۱۷۳

انسان اور شیطان کی کشمکش

ربیعہ بن نصر کی یہ شرط سن کر وہ سب لوگ سٹپٹا گئے پھر تھوڑی دیر تک خاموش رہنے کے بعد آپس میں صلاح مشورہ کیا اس کے بعد وہ کہنے لگے۔ ”اے بادشاہ! ہم میں سے کوئی بھی یہ کام نہیں کرسکتا کہ وہ آپ کے خواب کی اصلیت کے ساتھ ساتھ اس کی تعبیر بھی بیان کرے، ہاں ہماری سلطنت میں دو اشخاص ایسے ہیں جو آپ کے خواب اور اس کی تعبیر سے متعلق کہہ سکتے ہیں اور ہم سب کا یہ اندازہ ہے کہ ان دونوں جیسا اس دنیا میں کوئی بھی ستارہ شناس اور نجومی نہ ہوگا ان دونوں میں سے ایک ایک کا نام سطیح اور دوسرے کا نام شق ہے اور ہمیں امید ہے کہ یہ دونوں آپ کی شرط پوری کرسکتے ہیں اور ہم یہ بھی دعوے کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ان دونوں سے بڑھ کر کوئی بھی خواب کی تعبیر بتانے والا نہیں ہے لہٰذا ہمارا یہ مشورہ ہے کہ آپ سطیح اور شق کو طلب کریں۔“

بادشاہ نے ان سارے نجومیوں، ستارہ شناسوں، فال گیروں اور ماہروں کو جانے کی اجازت دیدی اور اپنے قاصد اور ایلچی بھیجے کہ مشہور زمانہ ستارہ شناس سطیح اور شق کو بلایا جائے، جب سطیح اور شق دونوں ستارہ شناس یمن کے بادشاہ کے سامنے پیش ہوئے تو بادشاہ نے اپنے کارندوں کو مخاطب کرکے کہا۔

”ان میں سے ایک کو محل کے ایک کمرے میں لے جاکر بند کردیا جائے تاکہ باری باری ان سے اپنا سوال کرسکوں اور یہ دونوں ایک دوسرے کے جواب سے آگاہ نہ ہوسکیں۔“

اس پر سطیح کو تو بادشاہ کے پاس ہی رہنے دیا گیا جب کہ شق کو محل کے دوسرے کمرے میں لے جاکر بند کردیا گیا، شق کے جانے کے بعد بادشاہ نے ستارہ شناس سطیح کو مخاطب کرکے کہنا شروع کیا۔

”اے ستارہ شناس سنو! میں نے ایک خواب دیکھا ہے جس نے مجھے خوفزدہ کردیا ہے اور میں اس سے ڈر گیا ہوں تو مجھے وہ خواب بتا اگر تو نے مجھے وہ خواب صحیح بتادیا تو اس کی تعبیر بھی صحیح بتا سکتا ہے۔“

ستارہ شناس سطیح بادشاہ کے سامنے تھوڑی دیر تک سر جھکائے بیٹھا رہا، وہ گہری سوچوں میں غرق رہا اور ستاروں کا حساب کرتا رہا، جب وہ اپنا کام کرچکا تو اس نے بادشاہ کو مخاطب کرکے کہا۔

”اے بادشاہ! تو نے ایک شرارہ دیکھا ہے جو اندھیرے سے نکلا پھر نشیبی زمین میں گرا، اس میں ہر دماغ والی چیز یعنی جاندار کو کھا گیا۔

سطیح کا یہ جواب سن کر بادشاہ خوش ہوا اور کہنے لگا۔ ”اے سطیح! تو نے اس میں ذرا بھی غلطی نہیں کی، یقیناً میں نے ایسا ہی خواب دیکھا ہے جس کی تو نے نشاندہی کی ہے، اب بتا اس کی تعبیر کیا ہے، اس پر سطیح پھر تھوڑی دیر تک خاموش رہ کر اپنے ستاروں کو حساب کرتا رہا، اس کے بعد پھر اس نے بادشاہ کو مخاطب کرکے کہنا شروع کیا۔

”اے بادشاہ! دونوں سیاہ سرزمینوں کے درمیان جتنے بھی حشرات الارض ہیں ان کی قسم کھاتا ہوں کہ تمہاری سرزمین پر حبشی نازل ہوں گے اور مقامات ابین سے نجران اور اس کے درمیان کے سارے علاقے پر قابض ہوجائیں گے۔“

بادشاہ نے کہا۔ ”اے سطیح! تیرے باپ کی قسم یہ تو ہمارے لئے غیظ وغضب اور باعث الم ہے مگر یہ کب ہونے جارہا ہے کیا میرے اسی زمانہ میں یا اس کے بعد؟“

اس پر سطیح نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ ”یہ حادثہ تیرے زمانہ میں نہیں بلکہ تیرے بہت بعد گزرنے والا ہے۔“

بادشاہ نے پوچھا۔ ”تو کیا ان حبشیوں کی حکومت ہمیشہ رہے گی؟“

سطیح نے کہا۔ ”نہیں ہمیشہ نہیں رہے گی کچھ عرصہ ان کی حکومت یمن میں رہے گی پھر وہ مارے جائیں گے اور اس سرزمین سے نکل جائیں گے۔“ بادشاہ نے پھر پوچھا۔

"آخران کا قتل اور اخراج کس کے ہاتھوں انجام پائے گا؟"

ستارہ شناس سطیح کہنے لگا۔ "ارم ذی یزن ان پر چڑھائی کرے گا اور ان میں سے کسی کو بھی یمن میں نہ چھوڑے گا۔"

بادشاہ نے پوچھا۔ "کیا اس کی سلطنت بھی ہمیشہ رہے گی یا تباہ ہوجائے گی؟"

اس پر سطیح کہنے لگا۔ "ہمیشہ نہیں رہے گی بلکہ ختم ہوجائے گی۔"

بادشاہ نے پوچھا:

"اس کی حکومت کو کون ختم کرے گا۔" اس پر سطیح بڑی سوچ بچار کے بعد کہنے لگا۔

"اے بادشاہ! ایک پاک نبی جس کے پاس خدا کی وحی آئے گی وہی اس کی حکومت کے خاتمے کا باعث بنے گا، یہ نبی غالب بن فہد بن مالک بن نضر کی اولاد میں سے ہوگا اور یہ دنیا کے اندر آخری رسولؐ ہوگا۔"

سطیح کا یہ جواب سن کر بادشاہ تھوڑی دیر تک گہری سوچوں میں ڈوبا رہا پھر سطیح کو مخاطب کرکے اپنا سلسلہ کلام شروع کیا۔

"اے سطیح اس آنے والے نبی کی حکومت کب تک رہے گی جس کے متعلق تو نے کہا ہے کہ یہ آخری رسولؐ ہوگا اور قریش میں سے ہوگا۔"

سطیح کہنے لگا۔

"اس آنے والے رسول کی حکومت زمانہ کے اختتام تک رہے گی۔" بادشاہ نے متعجب اور پریشان ہوکر پوچھا۔

"کیا زمانہ کا کوئی انجام اور اختتام بھی ہے؟" سطیح کہنے لگا۔

"جس روز پہلے اور پچھلے سب لوگ جمع ہوں گے، اس روز نیک لوگ خوش قسمت ہوں گے اور برے بدقسمت ہوں گے۔" بادشاہ نے پوچھا۔

"کیا یہ صحیح بات ہے، جس کی تم مجھے خبر دے رہے ہو؟" سطیح کہنے لگا۔

"ہاں قسم ہے شفق رات کے اندھیرے اور صبح صادق کی جو خبریں تمہیں سنا رہا ہوں وہ بالکل سچ ہے۔"

سطیح کا جواب سن کر یمن کا بادشاہ ربیعہ بن نصر تھوڑی دیر تک سر جھکائے گہری سوچوں میں کھویا رہا پھر اس نے اپنے کارکنوں میں سے ایک کو مخاطب کرکے کہا۔ "اس سطیح کو بائیں جانب خالی نشستوں میں سے ایک پر بٹھا دو اور دوسرے ستارہ شناس شق کو میرے سامنے لے کر آؤ۔"

پس بادشاہ کے اس کارکن نے سطیح کو بڑے احترام سے خالی نشست پر لاکر بٹھا دیا اور اس کے بعد شق کو بادشاہ کے سامنے پیش کیا گیا۔ شق جب بادشاہ کے سامنے آیا تو بادشاہ نے اس سے بھی ویسا ہی سوال کیا جیسا اس نے سطیح سے کیا تھا۔ بادشاہ اس سے بھی اپنے خواب سے متعلق تفصیل سے جاننا چاہتا تھا تاکہ اسے یہ اندازہ ہو کہ یہ دونوں ایک ہی بات کہتے ہیں لیکن شق نے بھی ربیعہ کو وہی خواب اور ویسی ہی تعبیر بتائی جو اس سے قبل سطیح بتا چکا تھا۔

جب شق اپنی بات ختم کرچکا تو ربیعہ بن نصر تھوڑی دیر تک خاموش رہ کر کچھ سوچتا رہا پھر اس نے ان دونوں ستارہ شناسوں کو مخاطب کرکے کہنا شروع کیا۔ "سنو معزز اور مکرم ستارہ شناسو! تم دونوں نے میرے خواب اور اس کی تعبیر کی صحیح صحیح حقیقت میرے سامنے بیان کی ہے، میں تم دونوں کی اس تعبیر سے بیحد مطمئن اور خوش ہوا ہوں اور تمہارے لئے ایسے انعام اور اکرام کا اعلان کرتا ہوں جس کی تم توقع تک نہیں کرسکتے اس کے بعد بادشاہ نے سطیح اور شق کو انعام واکرام سے نواز کر رخصت کردیا۔

جو کچھ ان دونوں ستارہ شناسوں نے کہا تھا وہ ربیع بن نصر کے دل پر جم گیا، وہ حکومت سلطنت اور اس کے کاروبار سے بالکل بددل اور بے چین سا ہوکر رہ گیا، اس نے اپنے گھر والوں اور بچوں کے لئے سامان تیار کیا اور انہیں عراق کی طرف روانہ کردیا، یہ لوگ حیرہ شہر میں جاکر آباد ہوگئے۔ اسی ربیعہ بن نصر کی پسماندہ اولاد میں سے نعمان بن منذر ہوا تھا۔

یوناف اور بیوسا ابھی تک یمن ہی میں قیام کیے ہوئے تھے کہ ایک روز ابلیکا نے یوناف کی گردن پر لمس دیا اور کہا۔

"سنو یوناف! میرے حبیب! اب یمن کی سرزمین میں پڑے رہنے سے کیا حاصل؟ اٹھو اور ایک نئی مہم کی ابتدا کریں، سنو یہاں سے آشوریوں کے مرکزی شہر نینوا کی طرف جاتے ہیں اس سرزمین کے اندر الیاس علیہ السلام کی وجہ سے وحدانیت کے خوب چرچے ہوئے تھے لیکن لوگ ان کے بعد کچھ عرصہ تک وحدانیت پر قائم رہنے کے بعد اپنے پرانے اور قدیم طور طریقوں کو اپنا چکے ہیں اس کے علاوہ آشوریوں کا موجودہ بادشاہ ہلما نصر ایک بین الاقوامی حیثیت اختیار کرتا جارہا ہے۔"

اردگرد کے سارے حکمران اس کی طاقت اور قوت سے خوف کھانے لگے ہیں، یہاں تک کہ فلسطین کی دونوں سلطنتوں کے بادشاہوں، دمشق کے آرامی بادشاہ ابن ہدد بابل کے حکمرانوں عیلام کی سلطنت اور خونخوار قوم حتیوں کے حکمرانوں تک نے اس بادشاہ کو خراج پیش کیا ہے تاکہ یہ کہیں ان پر حملہ آور ہو کر انہیں نیست و نابود کر کے نہ رکھ دے۔

اور سنو یوناف! عجیب اور دلچسپ بات یہ ہے کہ حتیوں کے خونخوار بادشاہ نے خراج میں ایک بھاری رقم دی ہے، اس کے علاوہ ابھی چند ہی پہلے شلما نصر کی خدمت میں اپنی چھوٹی اور نوعمر بیٹی کو شلما نصر کی طرف روانہ کیا ہے تاکہ شلما نصر اس کو اپنے حرم میں داخل کرے اور حتیوں اور آشوریوں کے تعلقات بہتر رہیں، اس کے علاوہ حتیوں کے بادشاہ نے اپنے سرکردہ اور نامور رفقاء اور جرنیلوں کی بیٹیاں بھی آشوریوں کے مرکزی شہر نینوا کی طرف اپنی بیٹی کے ساتھ روانہ کی ہیں تاکہ وہ بھی خراج کے طور پر آشوریوں کے بادشاہ کے سامنے پیش کی جائیں اور بادشاہ انہیں تحفے کے طور پر اپنے جرنیلوں اور رفقاء میں تقسیم کرے اس طرح حتیوں کا بادشاہ ایک وقت میں دو کام حاصل کرنا چاہتا ہے اور وہ یہ کہ ان لڑکیوں کو پاکر شلما نصر اور اس کے رفقاء حتیوں پر خوش ہوں گے اور ان پر حملہ آور ہونے کی کوشش نہ کریں گے، دوسرے یہ کہ یہ لڑکیاں آشوریوں کے اندر رہ کر مستقبل میں بھی حتیوں اور آشوریوں کے تعلقات بہتر بنانے کی مزید کوشش کریں گی۔

سنو یوناف گو حتیوں کی یہ لڑکیاں ابھی آشوریوں کے مرکزی شہر نینوا نہیں پہنچیں تاہم ان کی آمد سے پہلے ہی آشوریوں کے بادشاہ شلما نصر نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ حتیوں کے بادشاہ کی شہزادی کو اپنے حرم میں داخل نہیں کرے گا بلکہ اس کے لئے اس نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس شہزادی کے نینوا پہنچنے کے بعد اس کے دلیر اور جرأت مند جرنیلوں کے درمیان مقابلہ کروایا جائے گا اور جو بھی اس میں فتح یاب ہوگا حتیوں کی شہزادی کے جس کا نام ریمل ہے جیتنے والے کے حوالے کردی جائے گی اور اس کے علاوہ حتیوں کی جو اور سولڑکیاں ہیں، بادشاہ نے انہیں اپنے رفقاء اور جرنیلوں میں تقسیم کردینے کا فیصلہ کرلیا ہے، اس طرح بادشاہ نے کسی بھی لڑکی کو اپنے حرم میں داخل کرنے کا فیصلہ نہیں کیا، اس لئے کہ ایک تو وہ عمر رسیدہ ہو چکا ہے، دوسرے اس کے حرم میں پہلے ہی خوبصورت اور نوعمر لڑکیاں ہیں، لہٰذا اس نے حتیوں کی شہزادی ریمل کو اپنے حرم میں داخل نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس کے علاوہ ایک قابل توجہ بات یہ بھی ہے کہ حتیوں کی شہزادی آشوریوں کی طرف نہیں آنا چاہتی تھی پر اس کے باپ نے زور دے کر اسے دوسری لڑکیوں کے ساتھ روانہ کیا ہے اس کے ساتھ اس کی دو خادمائیں بھی ہیں اس وقت یہ ساری لڑکیاں اپنے محافظوں اور خراج کے قیمتی سامان کے ساتھ نینوا سے تھوڑے ہی فاصلے پر ہیں، اپنے شہر اور نینوا کے درمیان سفر کرتے ہوئے حتیوں کی یہ شہزادی ریمل دوبارہ خودکشی کرنے کی کوشش کر چکی ہے لیکن اس کی خادماؤں اور اس کے محافظ اس کی خودکشی کی کوشش کو دونوں بار ناکام بنادیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شلما نصر کے حرم میں داخل نہیں ہونا چاہتی اور نہ ہی نینوا شہر میں رہ کر زندگی بسر کرنا چاہتی ہے وہ یہ چاہتی ہے کہ کسی نہ کسی طرح اسے واپس اس کے ملک بھیج دیا جائے یہاں وہ اپنوں کے ساتھ رہ کر زندگی بسر کرسکے، لہٰذا نینوا کی طرف جانے کا جہاں ہمارا یہ بھی مقصد ہے کہ ہم آشوریوں کا جائزہ لیں گے وہاں ہم یہ بھی کوشش کریں گے کہ حتیوں کی شہزادی ریمل کو کسی غلط آدمی کے ہاتھ نہ چڑھنے دیں جہاں اس کی زندگی تباہ و برباد ہو کر رہ جائے اور سنو ریمل کی کس طرح مدد کی جائے، یہ سوچنا اب تمہارا کام ہے، لہٰذا اے یوناف آؤ بیوسا کو ساتھ لو اور یمن سے نینوا کی طرف کوچ کریں تاکہ آشوریوں کے اندر رہ کر حالات کا جائزہ لیں اور حتیوں کی شہزادی ریمل کی مدد کریں۔" یوناف نے ابلیکا کی اس گفتگو سے اتفاق کیا۔" اس کے بعد یوناف اور بیوسا اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لائے اور نینوا کی طرف کوچ کر گئے۔

یوناف اور بیوسا جب نینوا کے مشرقی دروازے کی طرف آئے تو وہ ٹھٹک کر وہاں کھڑے ہو گئے کیوں کہ انہوں نے دیکھا کہ شہر نینوا کے دروازے کے اوپر دائیں اور بائیں دو بڑے بڑے اور دیو ہیکل مجسمے بنے ہوئے تھے، تھوڑی دیر تک وہ دونوں ان مجسموں کو غور سے دیکھتے رہے، پھر شہر میں داخل ہوئے چند ہی قدم آگے جاکر انہوں نے دیکھا کہ ایک کھلی جگہ پر ایک داستان گو بیٹھا تھا، اس کے اردگرد بہت سے لوگ جمع تھے اور وہ داستان گو وہاں جمع ہونے والے لوگوں کو اپنے دیوتا آشور کے کارنامے مزے لے لے کر سنا رہا تھا اور جہاں وہ داستان گو بیٹھا ہوا تھا

اس کے پیچھے ان گنت ستون تھے۔ جن کے اوپر بھی طرح طرح کے مجسمے بنے ہوئے تھے اوران کے سامنے دو مجسمے بناوٹ میں اوروں کی نسبت کچھ نمایاں طور پر دکھائی دے رہے تھے۔

یوناف اور بیوسا ان لوگوں کے اندر آکر کھڑے ہوگئے جو اس داستان گو کے گرد جمع تھے اوراس سے اپنے دیوتا آشور کی دلیری اور جرأت مندی کی داستان سن رہے تھے، تھوڑی دیر تک یوناف اور بیوسا وہاں کھڑے رہ کر اس داستان کو سنتے رہے، جب وہ داستان گو خاموش ہوگیا اوراس کے ارد گرد جمع ہوگئے وہاں سے چلے گئے اور وہ داستان گو بھی جانے کے لئے اٹھا تو یوناف نے اس کو مخاطب کر کے کہا۔

"اے مہربان داستان گو ہم اس نینوا شہر میں اجنبی ہیں، ہم کچھ معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ امید ہے تم ہمیں اس سلسلے میں مایوس نہ کروگے۔" وہ داستان گو تھوڑی دیر تک باری باری یوناف اور بیوسا کو دیکھتا رہا پھر کسی قدر شفقت اور نرمی سے انہیں دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"کہو تم کیا پوچھنا چاہتے ہو، جو کچھ تم پوچھنا چاہتے ہو اگر مجھے اس کے بارے میں علم ہوا تو میں ضرور اس کا جواب دوں گا اور مکمل طور پر تمہاری رہنمائی کروں گا۔" اس داستان گو کا جواب تھا کہ یوناف کو کچھ حوصلہ ہوا اور اسے مخاطب کر کے پوچھا۔

"اے مہربان داستان گو! کیا تم بتاؤ گے کہ اس شہر کے مشرقی دروازے کے اوپر جو دو بڑے بڑے مجسمے ہیں یہ کس کے ہیں اور یہ جو تمہارے پیچھے بڑے بڑے ستون کھڑے ہیں اوران کے اوپر جو مجسمے بنے ہوئے ہیں ان کا کیا راز ہے؟" یوناف کا یہ سوال سن کر داستان گو اپنی جگہ پر کھڑا رہ کر مسکراتا رہا پھر کہنے لگا۔

"سنو! اس نینوا شہر کے مشرقی دروازے پر جو مجسمے تم نے دیکھے یہ قوم آشور کے دو دیوتاؤں کے مجسمے ہیں، دائیں طرف کا جو مجسمہ ہے وہ آشور دیوتا کا ہے اور جو مجسمہ بائیں جانب ہے یہ شاش دیوتا کا ہے اور یہ جو میرے پیچھے ان گنت ستون ہیں ان کی حقیقت کچھ یوں ہے کہ اے اجنبی سب سے پہلے دو ستونوں پر جو دو بڑے مجسمے ہیں، یہ ہمارے ایک قدیم بادشاہ اور اس کی ملکہ کے ہیں، بادشاہ کا نام نینس اور ملکہ کا نام سمیرا مس تھا۔ ان دونوں کے پیچھے جو مجسمے ہیں اور تم دیکھتے ہو کہ وہ مجسمے مختلف اشیاء اٹھائے ہوئے ہیں اور اپنی شکل و صورت سے مختلف اقوام سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ ان اقوام کے لوگ ہیں جن کے خلاف نینس نے جنگ کر کے فتح حاصل کی اوران سے خراج وصول کیا اور یہ لوگ مجسموں کی صورت میں جو سامان اٹھائے ہوئے ہیں یہ اس بات کا اظہار کر رہے ہیں کہ یہ نینس کے سامنے اپنی حکومتوں کا خراج پیش کر رہے ہیں۔

"اے مہربان داستان گو! کیا تم مجھے اپنے اس نینس نام کے بادشاہ اوراس کی ملکہ سمیرا مس کے متعلق کچھ تفصیل سے کہو گے" اس پر وہ داستان گو خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگا۔

"بیٹھ جاؤ میں تمہیں اس بادشاہ کے متعلق تفصیل سے بتاتا ہوں۔" داستان گو خود بھی اس جگہ بیٹھ گیا جہاں سے وہ اٹھا تھا۔ یوناف اور بیوسا بھی اس کے سامنے بیٹھ گئے، تب داستان گو نے ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہنا شروع کیا۔ (باقی آئندہ)

غموں کے اندھیروں میں مبتلا لوگوں کے لئے امید کا چراغ

مصیبت سے نجات

جو کوئی کسی بڑی مصیبت میں گرفتار ہو، شدت کی تکلیف ہو اور اس پر غموں کے اندھیرے چھائے ہوں، اس کے لئے ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل شعر کو روزانہ ۳۷ مرتبہ پڑھا کر اور مندرجہ ذیل نقش کے چاروں طرف یہ شعر تحریر کر کے نقش کو لوبان کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے تو بہت جلد مصیبتوں، پریشانیوں اور غموں سے نجات پائے اور اللہ تعالیٰ اسے خوشیوں سے ہم کنار فرمائے۔

وَ خَلِّصْنِیْ مِنْ کُلِّ ھَوْلٍ وَ شِدَّۃٍ
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْعٰلَمِیْنَ وَلَوْ طَغَتْ

۷۸۶

۷۳	۸۶	۸۳	۸۰
۸۴	۷۹	۷۴	۸۵
۷۸	۸۱	۸۸	۷۵
۸۷	۷۶	۷۷	۸۲

بہت جلد تنگی سے خلاصی کا عمل

نمازِ عشاء کے بعد چھ رکعت نماز دو دو کر کے اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد بارہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور دوسری رکعت میں گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ سلام کے بعد پھر دو رکعت نفل، پہلی رکعت میں الحمد کے بعد چودہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور دوسری میں تیرہ مرتبہ سورۂ اخلاص۔ سلام کے بعد دو رکعت نماز، پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سولہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور دوسری میں پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔

نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یہ نماز پندرہ دن بلا ناغہ پڑھیں۔ اللہ نے چاہا تو بہت جلد مشکلات رفع ہو جائیں گی۔

حاجات پوری ہوں

یاحیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَ بَقَائِہٖ یَاحیُّ.

یہ جمالی اسم ہے، دینی و دنیاوی حاجات کو پورا ہونے کے لئے نوچندی جمعرات کو طلوعِ شمس کے وقت شروع کریں اور سات دن تک ہر روز ایک ہزار اکتالیس بار پڑھیں، بحکم خدا تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

مصائب و مشکلات

اگر کوئی شخص روزانہ اسماء کثرت سے ذکر کرے تو اس کو تمام مصائب اور مشکلات سے جلد نجات مل جائے گی، اسماء یہ ہیں المص، المر، الر، کہیعص، طہ، طس، یس، ص، ن والقلم.

قضائے حاجات کے لئے

آتشی حروف کا یہ عمل سرِ اعظم ہے۔ طلسمات کی دنیا میں طلسم لاثانی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب قمر آتشی بروج میں نزول کرے مثلاً حمل، قوس، اسد میں تب ہرن کی جھلی پر زعفران، گلاب اور مشک کی روشنائی سے اونٹ کی کھال پر ایک اس طرح کی تصویر بنائیں کہ ایک ہاتھ میں پھول ہو جسے وہ سونگھ رہا ہو اور اونٹ کے پیٹ پر سات حرف نون اور پھر اپنا نام مع والدہ تحریر کریں، پھر اونٹ کی ارد گرد طاش حمد فاش کو الگ الگ حروف جب کہ ان کے آخر میں مندرجہ ذیل آتشی حروف بھی تحریر کریں جو یہ ہیں ا ہ طم ف ش ذ اور پھر اونٹ کے سر پر یہ طلسمات تحریر کریں۔ طاش حمد فاش حاش مشوش پس قضائے حاجات کا طلسم تیار ہوا، جب بھی کسی کو حاجت ہو، طلسم کو اپنے سامنے رکھیں اور اکیس مرتبہ یہ پڑھیں اور دعا کریں۔

فَخَرَجَ مِنْھَا خَائِفًا یَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ. وَلَمَّا تَوَجَّہَ تِلْقَاءَ مَدْیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیْ اَنْ یَّھْدِیَنِیْ سَوَاءَ السَّبِیْلِ. (سورۃ القصص، آیت ۲۱-۲۲)

اور جو حاجت ہو اس کے لئے کوشش کریں اور طلسم کو اپنے پاس رکھیں، ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

فراخی رزق اور پریشانیوں سے نجات کیلئے طلسمی انگشتری

حرف (ط) کی یہ انگشتری بہت زیادہ اثرات کی حامل ہے۔ غم اور پریشانیوں کو دور کرنے، روزی رزق میں فراوانی کے لئے اور لوگوں میں مقبول ہونے کے لئے زبردست کام کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ حامل انگشتری کی روزی اس طرح فراخ کر دیتا ہے کہ اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا کہ کہاں سے روزی آرہی ہے۔ اللہ کے فضل سے پریشانیاں ختم ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ انگشتری تیار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جس نے انگشتری تیار کرانا ہے اور جو انگشتری تیار کرے دونوں روزے سے ہوں۔ انگوٹھی شرف مشتری، شرف شمس کے وقت تیار کریں۔ اگر یہ اوقات قریب نہ ہوں تو پھر سیارگان کی سعد ترین نظرات میں بھی تیار کر سکتے ہیں۔ خالص چاندی کی ایک انگوٹھی تیار کر کے اس کے نگینے کی جگہ پر دس عدد (ط) اور دس عدد (ع) تحریر کریں اور کندہ کرتے وقت مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت کرتے رہیں۔

آیات یہ ہیں:

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ. لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ. اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيٰٓـؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ. لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ. فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

برائے عزت و قضائے حاجت

عزت و حرمت کے لئے جو کوئی شب جمعہ کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ حرف الف لکھ کر اپنے پاس رکھے اور لکھنے کے وقت یا ظاہرُ یا اللہ کا ذکر کرتا رہے وہ شخص بادشاہوں اور بزرگوں کے نزدیک صاحب عزت و حرمت ہوگا اور وہ لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور دل اس کا صاف و روشن ہوجائے گا۔ جو حاجت اس کی ہوگی وہ پوری ہوجائے گی۔

قضائے حاجات

جب جائز محبت کا ارادہ ہو تو اس وقت اول چاندنی رات کو چاند کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور حرف (ب) کو ۱۹ بار اور اعشار کو ۱۶ بار لکھے۔ پھر یہ کہتا جائے اَجِبْ يَا خَادِمُ حَرْفِ الْبَاءِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرحمن الرحیم پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیر لے اور لکھے ہوئے کو زبان سے چاٹ لیں، اس طرح چودھویں رات تک کرتا جائے تو اللہ کے فضل و کرم سے موکلات مہربان ہوں اور ہر ایک حاجت پوری کریں۔

حاجت پوری ہو

جب شمس برج دلو کے ۲ درجہ اور ۲۰ دقیقہ پر ہو تو حاجت مند کو چاہئے کہ ہرن کی کھال پر خالص مشک و زعفران سے ایک ہزار بار حرف "ب" لکھیں اور عود و لوبان کی خوشبو دے کر پاس رکھیں۔ عالم غیب سے حاجت پوری ہوگی۔ دلی مرادیں بر آئیں گی۔

پریشانی سے نکلنے کے لئے تعویذ

وَصَلْتُ فِي الثَّانِيْ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٌ مَنْ زَاحَ الضَّلَالَةَ وَالْغَلَتْ

اگر کوئی معاشی بدحالی کا شکار ہو، حالات پریشان کن ہوں تو اسم باری تعالیٰ "بَاسِطٌ وَدُوْدٌ" کا ایک نقش مندرجہ ذیل طریقے سے تحریر کرے اور اس کے چاروں طرف یہ شعر لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے اور روزانہ اسم باری (باسط ودود) کو ۹۲ مرتبہ پڑھے اور شعر کو اکیس مرتبہ اس عمل کو ایک سال تک جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس سال گزرنے سے پہلے اُس کے تمام امور آسان ہوجائیں گے، اس کا رزق کشادہ ہوجائے گا اللہ تعالیٰ اسے نیکی کی توفیق دے گا، اس کے حالات سنور جائیں گے اور اللہ پاک اسے غنی کر دے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

د	د	د	د	ط	س	ا	ب
ا	د	د	د	د	ط	س	ا
ب	ا	د	د	د	د	ط	س
س	ب	ا	د	د	د	د	ط
ط	س	ب	ا	د	د	د	د
د	ط	س	ب	ا	د	د	د
د	د	ط	س	ب	ا	د	د
د	د	د	ط	س	ب	ا	د

غموں، دکھوں اور پریشانیوں سے نجات

فَکُنْ یَا اِلٰہِیْ کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَا
بِھِیْ جَلَا مِنِّیْ بِھَلٍ بِھَلْھَلَتْ

اگر کوئی چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے غموں، دکھوں، پریشانیوں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے اور اللہ تعالیٰ کاروبار میں خیر و برکت اور روزی رزق میں اضافہ فرمائے تو درج بالا شعر کو صبح وشام ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔انشاءاللہ مندرجہ ذیل بالا مقاصد پورے ہوں گے۔

حرف قاف عظیم المرتبت باکمال لفظ

حرف قاف نہایت جلیل القدر ہے۔قرآن پاک کی ایک سورۃ اسی حرف سے شروع ہوتی ہے۔یہ حروف مقطعات میں سے ہے۔قاف کا خاص اثر یہ ہے کہ یہ گردش، نحوست اور پریشانی کو دور کرتا ہے اور سعادت ترقی اور کامیابی تک پہنچاتا ہے۔یہ حرف ایسا عظیم المرتبت ہے کہ فقیر کو بادشاہ بنائے تو ممکن ہے لیکن یہ اس کا کام ہے کہ جو زن، فرزند اور دنیا کے تمام تعلقات کو ترک کرکے بستی سے دور کسی غار میں ایک مدت تک بیٹھ جائے لیکن جب اپنی مدت ختم کرکے نکلے گا تو دنیا پر آفتاب بن کر چمکے گا۔جس طرح حضور ﷺ نے سالہا سال اپنی زندگی غار حرا میں بسر کی باوجودیکہ اس وقت آپ دنیوی طریق پر صاحب اولاد تھے اور پاکیزہ صورت وسیرت بی بی صاحبہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں لیکن آپ سب سے قطع تعلق کیے ہوئے تھے، تنہا غار حراء میں ایک ذات پاک سے رشتہ جوڑے ہوئے تھے۔اب کون ہے جو ایسی جاں کشی کرے تاہم اس مقدس حرف سے اب بھی بہت کچھ حاصل کیا جاسکتا ہے۔حرف ق کے مجموعی اعداد ۸۲۷ کا مثلث خالی البطن یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۳	۵۵۵	۶۸
۳۸۷		۳۳۰
۱۳۶	۲۷۲	۳۱۹

اس نقش کے اوپر آپ ۷۸۶ بسم اللہ شریف کے عدد لکھیں اور چاروں طرف ۲۵+۲۵ قاف لکھیں، اس طرح ق، ق، ق، ۲۵ عدد اس طرح چاروں طرف سو (۱۰۰) قاف ہوں گے۔یعنی ہر طرف ۲۵-۲۷، اب درمیان کے خانہ میں اور لکھیں ق والقرآن المجید اور اس کے نیچے اپنا مقصد مختصر کرکے لکھیں۔اب چاند کی پہلی تاریخ سے روزانہ (۱۰۰) نقش لکھا کریں اور لکھے ہوئے نقوش زمین میں دفن کردیا کریں۔گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دیا کریں۔یہ نقش روزانہ ۱۴ دن تک لکھیں۔اسی طرح دوسرے مہینہ میں کریں، پھر تیسری مرتبہ ختم کردیں۔خدا چاہے تو درمیان میں ہی کامیابی ہوگی مگر آپ نقش تین مہینہ ۱۴-۱۴ دن لکھا کریں۔کسی خاص قلم دوات یا پرہیز کی ضرورت نہیں ہے۔

معذرت

مارچ واپریل ۲۰۱۹ء کے شمارے میں صوبہ وار شاگردوں کی جو لسٹ شائع ہوئی ہے اس میں کچھ غلطیاں رہ گئی ہیں، کچھ شاگردوں کے نام شائع نہیں ہوسکے اور کچھ شاگردوں کے نام ڈبل چھپ گئے ہیں۔ادارہ اس طرح کی غلطیوں پر شاگردوں سے معذرت خواہ ہے اور انشاءاللہ بہت جلد اس لسٹ کو درست کرکے دوبارہ شائع کیا جائے گا۔شاگردوں سے درخواست ہے کہ جن شاگردوں کے نام یا نمبر ؟؟؟؟ وہ فی الفور بذریعہ پوسٹ روانہ کردیں تاکہ اس لسٹ کو بہتر بنانے میں ہمیں آسانی رہے۔

دفتر تنظیم وترقی

ہاشمی روحانی مرکز فاؤنڈیشن، دیوبند

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

ڈیوائیڈر ان چیف

کبیر بیدی نے مضمون نگار کو بتایا پاکستانی تولین سنگھ نے کیا جوابی حملہ

ممبئی (ایجنسی) اداکار کبیر بیدی نے ٹائم میگزین میں وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف مضامین لکھنے والے صحافی آتش تاثیر کے خلاف نشانہ لگایا ہے۔ کبیر بیدی نے آتش تاثیر کو پاکستانی بتایا۔ اس پر آتش کی ماں اور صحافی تولین سنگھ نے ٹویٹ کر کبیر پر جوابی حملہ کیا۔ تو تولین سنگھ نے ٹویٹ میں لکھا کبیر نے (آتش) جو بھی لکھا آپ اس سے متفق ہو سکتے ہیں لیکن آپ جانتے ہیں کہ وہ پاکستانی نہیں ہے۔ اس سے پہلے کبیر بیدی نے ٹویٹ میں لکھا تھا کس طرح دنیا کی مشہور میگزین ایک پاکستانی کی جانب سے وزیر اعظم نریندر مودی پر اس طرح کے تعصبانہ حملے کی حمایت کر سکتی ہے، وہ بھی اس وقت جب ملک میں عام انتخابات ہو رہے ہیں۔ واضح رہے کہ آتش تاثیر وزیر اعظم مودی کو پر تشدد ہجوم کی قیادت کرنے والا ساتھی بتایا تھا، اس کے ساتھ ہی پی ایم کو ملک میں زہریلے ماحول پیدا کرنے اور ملک کو بانٹنے والا لکھا تھا۔ تاثیر نے گجرات فسادات میں مودی کے مبینہ کردار کا حوالہ دیا تھا مضمون میں کہا تھا کہ ایسے واقعات نے پی ایم مودی کو بھیڑ کا ساتھی ثابت کیا۔ مضمون میں مودی کو نہرو اور اس دور کے سیکولرزم اور سوشلزم کے اصولوں پر حملہ کرنے والا بتایا گیا تھا۔ اس میں کہا گیا تھا کہ مودی کے ہاتھوں کوئی اقتصادی معجزہ یا ترقی نہیں ہوئی۔ وہ مذہبی قوم پرستی کا زہریلا ماحول بنانے میں مددگار ثابت ہوئے ہیں۔ آتش کے اس آرٹیکل پر بھارت میں سخت ردعمل دیکھنے کو ملا تھا۔ معلوم ہو کہ آتش کا تعلق بھارت اور پاکستان دونوں ممالک سے ہے۔ ۱۹۸۰ء میں برطانیہ میں پیدا ہو[ئے] آتش کے والد سلمان تاثیر پاکستان کے مشہور طبیب اور سیاست[داں] تھے، ان کی ماں تولین سنگھ بھارت کی سینئر صحافی ہیں۔ آتش کی ابت[دائی] زندگی دہلی میں گزری ہے۔ وہیں ان کے والد ۲۰۰۷ء میں پاکستا[ن] حکومت میں وزیر رہنے کے ساتھ ہی پنجاب صوبے کے گورنر تھے۔ سال ۲۰۱۱ء میں سلمان تاثیر کو ان کے گارڈوں نے گولی مار کر دیا تھا۔

دوسروں کا ووٹ ڈالنے والا پولنگ افسر گرفتار

نئی دہلی (ایجنسی) دہلی کے قریب واقع فریدآباد میں ایک افسر کو ووٹروں کو متاثر کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ کمیشن نے افسر کے خلاف یہ کارروائی ایک ویڈیوں کی بنیاد پر کی اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا[سکتا ہے] کہ نیلے رنگ کی ٹی شرٹ پہنا ایک شخص اساوٹی کے پولنگ [بوتھ کے] اندر ووٹروں کو متاثر کرتا نظر آ رہا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کوئی خاتون ووٹنگ کمپارٹمنٹ میں داخل ہوتی ہے نیلی ٹی شرٹ [والا] یہ شخص وہاں خواتین کے پاس پہنچ جاتا ہے اور ای وی ایم مشین [پر دب]اتا ہوا ظاہر ہوتا ہے یا پھر کسی انتخابی نشان کو بتاتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ اس کے بعد وہ اپنی سیٹ پر واپس آ جاتا ہے۔

TILISMATI DUNYA(MONTHLY)
ABULMALI,DEOBAND 247554(U.P)
Issue July 2019
R.N.I.66796/92,RNP/SHN/61,2018-20
POSTING DATE 25-26-BEFORE EVERY MONTH